۷۱	القنوت لنازلة	قنوت مصیبت کے وقت	
۷۲	التشهد	تشہد کا بیان	
۷۳	کیفیة الصلاة علی رسول اللہ	آنحضرت صلعم پر درود بھیجنے کی کیفیت	
۷۶	الدعاء فی القعدة	قعدہ کی دعا کا بیان	
۷۸	ادعیة الصلاة	نماز کی دعاؤں کا بیان	
۷۹	سید الاستغفار	سید الاستغفار	
۸۰	اذکار الفراغ من الصلاة	ذکر و قرأت کے نماز سے	
۸۶	دعاء افطار الصوم	روزہ کھولنے کی دعا	
″	اذکار الشروع فی الاکل والفراغ منه	کھانے سے پہلے اور پیچھے کے ذکر	
۹۰	اذکار اللبس	لباس پہننے کے ذکر	
۹۱	منزل یوم الاحد	منزل یوم الاحد	
″	صلوة الاستخارة	نماز استخارہ کا بیان	
۹۴	خطبة النکاح	نکاح کا خطبہ	
۹۶	دعاء شراء شیء	خرید کے وقت کی دعا	
۹۷	ما ینبغی بالمولود	اولاد کے ساتھ کیا چاہیے	
۹۸	ادعیة السفر	سفر کی دعاؤں کا بیان	
۹۹	دعاء الرکوب علی الدابة	چارپائے پر سوار ہونے کے وقت کی دعا	
۱۰۲	دعاء الرکوب فی البحر	کشتی پر سوار ہونے کے وقت کی دعا	
۱۰۳	ما یدعو فی السفر	سفر کی دعاؤں کا بیان	
۱۰۵	کیفیة احرام الحج	احرام حج کی کیفیت	
۱۰۶	ذکر الطواف والفراغ منه	طواف سے پہلے اور پیچھے کی دعاؤں کا بیان	
۱۰۷	ذکر السعی	سعی کے وقت صفا مروہ کی دعاؤں کا بیان	
۱۰۹	الوقوف بعرفات	عرفات میں ٹھہرنے کا بیان	
۱۱۰	ما یقال فی الحج	حج میں کیا کیا دعا پڑھنی چاہیے	
۱۱۲	الدخول فی الکعبة	دعا وقت داخل ہونے کعبہ کے	
۱۱۳	آداب شرب ماء زمزم	آداب نوش آب زمزم پینے کے	
۱۱۵	ما یدعو به عند الجهاد	جہاد کے وقت کیا دعا پڑھے	
۱۱۶	ما یقال عند انهزام العدو	وقت شکست کھانے دشمن کے کیا کہے	
۱۱۷	ما یقال عند الرجوع من السفر	سفر سے پھر کر آنے کی دعا	
۱۱۸	ما یقال عند وصول الوطن	وطن میں پہنچنے کے وقت کیا کہا جاتا ہے	
″	ما یقال لزوال الهم	غم دور ہونے کے وقت کیا کہے	
۱۲۰	منزل یوم الاثنین	منزل دوشنبہ کی	
۱۲۱	ما یقال عند المصیبة	مصیبت کے وقت کیا کہے	
۱۲۲	ما یدعو عند الخوف من الظالم	وقت خوف ظالم کے کیا دعا پڑھے	
۱۲۳	ما یدعو عند الخوف من الشیطان	وقت خوف کے شیطان سے کیا دعا پڑھے	
۱۲۴	صلوة الحاجة	حاجت کی نماز	
۱۲۵	دعاء حفظ القرآن	قرآن یاد کرنے کی دعا	
۱۲۷	طریق التوبة	توبہ کا طریقہ	
۱۲۸	دعاء الاستسقاء	مینہ مانگنے کی دعا	
۱۳۰	ما یقال عند نزول المطر	باران کے وقت کیا کہے	
۱۳۱	ما یقال عند سماع الرعد وغیره	وقت گرجنے بادل وغیرہ کے کیا کہے	
۱۳۳	ما یقال عند رؤیة الهلال	نیا چاند دیکھنے کے وقت کیا کہے	

۱۳۳	مایدعو عند الرویۃ فی المرآۃ	۱۵۵	الاذکار الغیر المخصوصۃ بوقت ومکان
	آئینہ دیکھنے کی دعا		
۱۳۴	السلام وجوابہ	۱۵۶	فضل لا الٰہ الا اللہ
	سلام اور جواب کا بیان		متفرق ذکروں کا بیان
۱۳۵	مایقال عند طنین الاذن وغیرہ	۱۵۸	فضل الشہادتین
	کہا کہ جب کان میں آواز پڑے		شہادتین پر دو شہادت کی
۱۳۶	مایقال عند وفاء الدین وغیرہ	۱۵۹	فضل سبحان اللہ وبحمدہ
	قرض وغیرہ ادا کرنے کے وقت کیا کہے		فضیلت تسبیح وتحمید کی
۱۳۷	مایدعو عند الابتلاء بالدین	۱۶۱	الاذکار المختلفۃ ذکر متفرق
	قرض میں مبتلا ہونے کے وقت کیا کہے		
۱۳۸	مایقال لدفع الوسوسۃ	۱۶۲	الفاظ التسبیح وفضائل التسبیح وصلوٰۃ التسبیح
	واسطے دفع وسوسہ کے کیا کہے		تسبیح کے الفاظ اور فضیلت تسبیح کی اور نماز تسبیح کی
۱۳۹	کفارۃ المجلس	۱۶۷	فضل الکلمات الاربعۃ
	کفارہ مجلس کا بیان		چار کلموں کی فضیلت
۱۴۰	مایقال فی السوق وغیرہ	۱۶۹	فضل لاحول ولا قوۃ الا باللہ
	بازار وغیرہ میں کیا دعا پڑھے		فضیلت لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی
۱۴۱	النہی عن الطیرۃ	۱۷۱	فضل الاستغفار
	ممانعت بدفال پر ٹوکنے کی		فضیلت استغفار کی گنتی کی
۱۴۲	الرقی لمن بہ لمم من الجن	۱۷۶	**منزل یوم الاربعاء**
	تعویذ وغیرہ سے اسلیے جن کے		منزل چہارشنبہ
۱۴۳	رقیۃ لدغ العقرب وغیرہ	〃	فضل القرآن
	تعویذ بچھو وغیرہ کے کاٹنے کا		قرآن کی فضیلت
۱۴۴	مایدفع بہ الاکل	۱۷۶	فضل الفاتحۃ
	جس چیز کے کھانے سے روکا ہے		سورۃ فاتحہ کی فضیلت
۱۴۵	دعاء الرمد والحمی	۱۷۸	فضل البقرۃ وال عمران
	آنکھ دکھنے اور بخار کی دعا		سورہ بقرہ وآل عمران کی فضیلت
۱۴۶	دعاء عیادۃ المریض	۱۷۹	فضل سورۃ الانعام
	بیمار پرسی کی دعا		سورہ انعام کی فضیلت
۱۴۷	دعاء الشفاء من المرض	۱۸۰	فضل سورۃ الکہف ویٰسٓ
	دعا شفا حاصل ہونے مرض کی		سورہ کہف اور یٰسٓ کی فضیلت
۱۴۸	مایقال عند الاحتضار	۱۸۱	فضل تبارک واذا زلزلت
	قرب المرگ کے پاس کیا دعا پڑھے		سورہ ملک اور زلزال کی فضیلت
۱۴۹	مایقول صاحب المصیبۃ	۱۸۲	فضل سورۃ الاخلاص
	مصیبت زدہ کیا دعا پڑھے		سورہ اخلاص کی فضیلت
۱۵۱	تعزیۃ اہل رسول اللہ ﷺ عند وفاتہ	۱۸۳	فضل المعوذتین
	تعزیت اہل رسول اللہ ﷺ کی آپکی وفات		معوذتین کی فضیلت
۱۵۲	صلوٰۃ الجنازۃ	〃	الادعیۃ الغیر المخصوصۃ بوقت
	نماز جنازہ کا بیان		غیر مخصوصہ دعاؤں کی بیان
۵۴	مایقال عند الاذان	۲۰۶	فضل الصلوٰۃ
	اذان سنکے وقت کیا کہے		درود شریف کی فضیلت
۱۵۵	**منزل یوم الثلثا**	۲۱۰	خاتمۃ الکتاب
	منزل سہ شنبہ		خاتمہ کتاب کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ اٰلِهٖ

یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر سردار خلق کے کہ نام پاک اسکا محمد ہے اور اوپر اولاد اور کے اور اصحاب اسکے اور سلام بھیج

اِلَّا اللّٰهُ عُدَّةً لِّلِقَائِهٖ قَالَ الْفَقِيْرُ الضَّعِيْفُ الْمِسْكِيْنُ الْمُنْقَطِعُ اِلَى

کلمہ توحید کا سامان ہے واسطے دیدار خدا کے میں کہتا ہے محتاج بندہ ضعیف مسکین چھوڑ نیوالا لوگوں کو رجوع

اللّٰهِ تَعَالٰى الرَّاجِيْ مِنْ كَرَمِهٖ اَنْ يُّنْجِيَهٗ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

کرنیوالا طرف اللہ کے امیدوار کرم اسکے سے یہ کہ خلاصی دے اسکو قوم ظالموں سے

مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْجَزَرِيِّ الشَّافِعِيُّ لَطَفَ اللّٰهُ تَعَالٰى

محمد بیٹا محمد بیٹا محمد بیٹا جزری کا کہ شافعی ہے مہربانی کرے اللہ بلند

بِهٖ فِيْ شَتّٰى بِهٖ اَمَّا بَعْدُ حَمْدُ اللّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الدُّعَاءَ رَدَّ الْقَضَاءِ

بسبب اس کتاب کے بیچ سختی اسکی کے اب میرے تعریف خدا کے جسنے گردانا دعا کو دفع کرنیوالا قضا کے لئے تقدیر کے

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور صلوٰۃ پہنچانے رحمت خاص اور سلام کے اوپر محمد کے کہ سردار نبیوں کے ہیں اور اوپر اولاد اور

صَحْبِهِ الْاَتْقِيَاءِ الْاَصْفِيَاءِ فَاِنَّ هٰذَا الْحِصْنَ الْحَصِيْنَ مِنْ كَلَامِ

اصحاب اونکے کہ پرہیزگار برگزیدہ ہیں پس تحقیق یہ کتاب حصن حصین کلام

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَسِلَاحُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ خَزَانَةِ النَّبِيِّ الْاَمِيْنِ

سید رسولوں کے سے ہے اور یہ ہتیار مومنوں کے خزانہ نبی امانت دار کے سے ہے

فصل

یہ ترجمہ ہے اس حدیث قدسی کا جو مصنف نے اپنے اوپر اور اپنے مقصدوں پر اور اپنے مطلب پر اور اپنے مقصد کیلئے اور اپنے مقصد کیلئے اور اپنے مقصد کیلئے

وَالْهَيْكَلِ الْعَظِيْمِ مِنْ قَوْلِ الرَّسُوْلِ الْكَرِيْمِ وَالْحِرْزِ الْمَكْنُوْنِ

اور یہ تسوید بڑا رسول بزرگ کے قول سے ہے تسوید مخزن گلدستہ

مِنْ لَفْظِهِ الْمَعْصُوْمِ الْمَامُوْنِ بَذَلْتُ فِيْهِ النَّصِيْحَةَ وَاَخْرَجْتُهُ

سچائے کئی گناہوں بامن کئے سے ہے خرچ کی میں نے اوسمیں نصیحت دل اور نکالا میں نے اسکو

مِنَ الْاَحَادِيْثِ الصَّحِيْحَةِ اَبْرَزْتُهُ عُدَّةً عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَجَرَّدْتُهُ

حدیثوں صحیح سے ظاہر کیا میں نے اسکو درحالیکہ سپاہ ہے نزدیک ہر سختی کے اور خالص کیا میں نے

جُنَّةً تَقِيْ مِنْ شَرِّ النَّاسِ وَالْجِنَّةِ تَحَصَّنْتُ بِهٖ فِيْمَا دَهَمَ مِنَ

اسکو درحالیکہ سپر ہے کہ بچاتی ہے برائی آدمیوں اور جنوں سے قصد کیا میں نے ساتھ اسکے جو آ پہنچے

الْمُصِيْبَةِ وَاعْتَصَمْتُ مِنْ كُلِّ ظَالِمٍ بِمَا حَوَى مِنَ السِّهَامِ الْمُصِيْبَةِ

پیش آئی مصیبت سے اور بچا کیا میں نے ہر ظالم سے سبب اسپر کے کہ جمع کیا اس کتاب نے تیروں کو پہنچنے والوں سے

وَقُلْتُ ۔ اَلَا قُوْلُوْا لِشَخْصٍ قَدْ تَقَوّٰى + عَلٰى ضَعْفِيْ وَلَمْ يَخْشَ رَقِيْبَهٗ

اور کہا میں نے شعر خبردار ہو کہو تم اس شخص کو کہ تحقیق قوت ظاہر کی اوپر ناتوانی میرے کے اور نہ ڈرا نگہبان سے

خَبَاتُ لَهٗ بِهَا مَا فِي اللَّيَالِيْ + وَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ مُصِيْبَةً + اَسَاءَ

اپنے سے جو چھپا رکھی میں نے واسطے اسکے تیر راتوں میں اور امید رکھتا ہوں میں یہ کہ ہوویں تیر اسکو پہنچنے والے +

اللّٰهُ الْعَظِيْمُ اَنْ يَّنْفَعَ بِهٖ وَاَنْ يُّفَرِّجَ عَنْ كُلِّ مُسْلِمٍ بِسَبَبِهٖ عَلٰى اَنَّهٗ

اللہ بڑے سے یہ کہ نفع دے بسبب اس کتاب کے یعنے سب مسلمانوں کو ہر حالت میں اور یہ کہ دور کرے

مَعَ اقْتِصَارِهٖ وَاخْتِصَارِهٖ لَمْ يَدَعْ حَدِيْثًا صَحِيْحًا فِيْ بَابِهٖ اِلَّا

سبب اسکے باوجود مختصر ہونے اسکے کہ تحقیق اس نے باوجود کوتاہی اور چھوٹے ہونے کے نہیں چھوڑی کوئی حدیث صحیح

اَسْتَحْضَرَهٗ وَاَتٰى بِهٖ وَلَمَّا اَكْمَلْتُ تَرْتِيْبَهٗ وَهَذَّبْتُهٗ طَلَبْتُ عَدُوًّ

وغیرہ کے مگر کہ جمع کیا اسکو اور لایا اسکو اوپر اور جب پوری کی میں نے ترتیب اور اصلاح اسکی طلب کیا میں نے دشمن

لَا يُمْكِنُ اَنْ يَّدْفَعَهٗ اِلَّا اللّٰهُ تَعَالٰى فَهَرَبْتُ مِنْهُ مُخْتَفِيًا وَتَحَصَّنْتُ

کہ نہیں ممکن تھا کہ دفع کرے اسکو کوئی مگر اللہ برتر پس بھاگا میں اس سے چھپکر اور محافظت کی میں نے

بِهٰذَا الْحِصْنِ فَاَتَيْتُ سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ساتھ اس قلعے محکم کے پس آیا میں سید رسولوں کے سردار کو خواب میں رحمت خاص بھیجے اللہ اوپر اور سلام

اور اختصار کہتے ہیں اسکو کہ لفظ تھوڑے ہوں اور معنی بہت ۱۲

وَأَنَا جَالِسٌ عَلَى يَسَارِهِ وَكَانَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا تُرِيدُ
اس حال میں کہ میں آپ کی بائیں طرف تھا میں نے گویا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کیا چاہتا ہے تو
فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ لِي وَلِلْمُسْلِمِينَ فَرَفَعَ رَسُولُ
پس عرض کی میں نے اے رسول خدا کی دعا کرو اللہ تعالیٰ سے میری لیے اور سب مسلمانوں کے لیے میں اٹھائی پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ الْكَرِيمَتَيْنِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِمَا فَدَعَا
صلے اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ بزرگ اپنے اور میں دیکھتا ہوں طرف دونوں ہاتھوں کے پس دعا
ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ الْكَرِيمَ وَكَانَ ذٰلِكَ لَيْلَةَ الْخَمِيسِ فَهَرَبَ
کی پھر پھیرے دونوں ہاتھ منہ اپنے بزرگ پر اور تھا یہ خواب جمعرات کی رات میں
الْعَدُوُّ لَيْلَةَ الْأَحَدِ وَفَرَّجَ اللّٰهُ عَنِّي وَعَنِ الْمُسْلِمِينَ
پس بھاگا دشمن اتوار کی رات میں اور دور کیا غم اللہ تعالیٰ نے مجھ سے اور مسلمانوں سے
بِبَرَكَةِ مَا فِي هٰذَا الْكِتَابِ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ
بسبب برکت اس چیز کے کہ اس کتاب میں ہے روایت کی گئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق
رَمَزْتُ لِلْكُتُبِ الَّتِي خَرَّجْتُ مِنْهَا هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ بِحُرُوفٍ
اشارہ کیا میں نے واسطے ان کتابوں کے کہ روایت کی میں نے ان سے یہ حدیثیں ساتھ حرفوں کے
تَدُلُّ عَلَى الَّتِي سَلَكْتُ فِيهَا أَخْصَرَ الْمَسَالِكِ فَجَعَلْتُ عَلَامَةَ
کہ دلالت کریں ان کتابوں پر جن میں چلا میں بیچ ان رمز کتابوں کے بہت چھوٹی راہ میں کی میں نے نشانی
صَحِيحِ الْبُخَارِيِّ خ وَمُسْلِمٍ م وَسُنَنِ أَبِي دَاوُدَ د وَالتِّرْمِذِيِّ
صحیح بخاری کی خ اور مسلم کی م اور سنن ابی داؤد کی د اور ترمذی کی
ت وَالنَّسَائِيِّ س وَابْنِ مَاجَةَ الْقَزْوِينِيِّ ق وَهٰذِهِ الْأَرْبَعَةُ
ت اور نسائی کی س اور ابن ماجہ قزوینی کی ق اور ان چاروں کی
عَهْ وَهٰذِهِ السِّتَّةُ ع وَصَحِيحِ الْمُسْتَدْرَكِ لِلْحَاكِمِ مُسْ وَصَحِيحِ
عہ اور ان چھوں کی ع اور صحیح مستدرک حاکم کی مس اور صحیح
ابْنِ حِبَّانَ حِبْ وَأَبِي عَوَانَةَ عَوَ وَابْنِ خُزَيْمَةَ مَهْ

ابن حبان کی حب اور صحیح ابی عوانہ کی عو اور ابن خزیمہ کی مہ

بیان کیا ابن عباس سے

اسے بیہقی نے اور ابو نعیم نے دلائل النبوۃ میں

صحیح ہے یعنی اسناد اس کی صحیح ہے

یعنی ابن عباس سے

معجزہ ہے آپ کا کھانا کھانا

دشمن سے یعنی ابو سفیان

کنز العمال ج ۱۲

یعنی ابو داؤد

ترمذی نسائی ابن ماجہ

یعنی بخاری مسلم

ترمذی ابو داؤد نسائی

ابن ماجہ

صحیح ہے یعنی بخاری مسلم

ابن حبان

وَالْمُوَطَّا وَسُنَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ قط وَمُصَنَّفِ ابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ

اور موطا کو لکھا اور سنن دار قطنی کی قط اور مصنف ابن ابی شیبہ کی

مص وَمُسْنَدِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ اَوِ الْبَزَّارِ وَاَبِيْ يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ صص وَ

مص اور نشانی مسند امام احمد کی T اور بزار کی مں اور ابی یعلے موصلی کے ص سے اور

الدَّارِمِيِّ مي وَمُعْجَمِ الطَّبَرَانِيِّ الْكَبِيْرِ ط وَالْاَوْسَطِ طس وَالصَّغِيْرِ

مسند دارمی کی می اور معجم کبیر طبرانی کی ط اور معجم اوسط طبرانی کی طس اور معجم صغیر

صط وَاللّٰهُ عَاءِ لَهٗ طب وَلِابْنِ مَرْدُوْيَهْ مر وَالْبَيْهَقِيِّ فِي وَالسُّنَنِ

طبرانی کی صط اور نشانی کتاب کے طبرانی کی طب اور کتاب دعا ابن مردویہ کی مر اور کتاب دعا بیہقی کے فی اور سنن

الْكَبِيْرِ لَهٗ سُنِّيْ وَعَمَلِ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ لِابْنِ السُّنِّيِّ وَاُقَدِّمُ رَمْزَ

سنن کبیر بیہقی کی سنی اور نشانی کتاب عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی کی ی اور پہلے لایا ہوں اشارہ

مَنْ لَّهُ اللَّفْظُ وَاِنْ كَانَ الْحَدِيْثُ مَوْقُوْفًا جَعَلْتُ قَبْلَ رَمْزِهٖ

اسکا کہ واسطے اسکے لفظ ہے ف اور اگر حدیث موقوف لکھا ہوں پہلے اشارے اوسکے کے

مَوْ لِيُعْلَمَ اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ لِمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْكُتُبِ وَذٰلِكَ قَلِيْلٌ حَيْثُ

لفظ موکا تو کہ جاتا ہے کہ تحقیق یہ حدیث موقوف ہے ان کتابوں میں کہ جنکا اشارہ کیا ہے بعد لفظ موکے اور یہ

عُدِمَ الْمُتَّصِلُ اَوِ اخْتُلِفَ فِيْهِ عَلٰى اَنِّيْ لَمْ اَجْعَلْ هٰذِهِ الرُّمُوْزَ اِلَّا لِاَعْلَمَ

کم ہے یا کہی متصل یا جہاں اختلاف کیا گیا ہے اسمیں باوجود اسکے تحقیق نہیں کیے ہیں یہ اشارے مگر واسطے اس کے

يَرَ بِنَفْسِهٖ عَنِ التَّقْلِيْدِ وَلِمُتَعَلِّمٍ يَتَعَرَّفُ صَحِيْحَ الْكُتُبِ وَالْمَسَانِيْدِ

بلند رکھتا ہے نفس اپنے کو تقلید سے اور واسطے طالبعلم کے کہ پہچانتا ہے صحیح کتابوں کو اور مسندوں کو ف ۲

وَاِلَّا فَفِي الْحَقِيْقَةِ لَا اِحْتِيَاجَ اِلَيْهَا لِعُمُوْمِ النَّاسِ فَلْيَعْلَمْ اَنِّيْ

ورنہ پس حقیقت میں نہیں احتیاج ہے طرف انکی رونکی واسطے عام لوگونکے پس جانا چاہیئے کہ تحقیق

اَرْجُوْ اَنْ يَّكُوْنَ جَمِيْعُ مَا فِيْهِ صَحِيْحًا فَزَالَ الْاِلْتِبَاسُ وَقَدْ

میں امید رکھتا ہوں یہ کہ ہووے سب اسمیں کا کہ اس مختصر میں ہے صحیح پس دور ہوا شبہ ان حدیثوں کا اور تحقیق

جَمَعَ بِحَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى هٰذَا الْمُخْتَصَرَ اللَّطِيْفَ مَا لَمْ تَجْمَعْهُ

جمع کیا ہے شکر خدا تعالی کا اس مختصر لطیف نے ان حدیثوں کو کہ نہیں جمع کیا اسکو

کہتے ہیں کہ صحیح ہیں صحابیوں کی ہوں بغیر ترتیب بابوں کے خلاف بخاری کے ۱۲

جہاں اختلاف ہوا
مصنفوں میں اور ترجیح کی پہلو کی
یہ جملہ لفظ حدیث کے اور
یہ ہیں اگرچہ یہ حدیث متن کی ہو
جیسے ایک حدیث بخاری میں
بھی آئی ہے اور ترمذی میں
بھی اور لفظوں میں فرق ہے
اور اسکے ترمذی کے لفظ
روایت کے ہیں تو ہم پہلے لاوینگے
اور اگر لفظوں میں اتفاق ہے
ترتیب مذکور سے لاوینگے ۱۲

ف ۲

مراد موقوف سے صحابی کا قول ہے
یہ اختصار ہے اس حدیث کا جو
یہ ہے کہ ہر حدیث کہ
نہیں ہے اسکی
یہ ہے کہ ہر حدیث کہ
نہیں ہے اسکی
یہ ہے کہ ہر حدیث کہ
نہیں ہے اسکی
یہ ہے کہ ہر حدیث کہ
نہیں ہے اسکی
یہ ہے کہ ہر حدیث کہ
نہیں ہے اسکی
یہ ہے کہ ہر حدیث کہ
نہیں ہے اسکی

مُجَلَّدَاتٍ مِنَ التَّالِيفِ وَإِذَا انْتَهَى نَرْجُو مِنَ اللّٰهِ أَنْ نَجْعَلَ فِي آخِرِهِ
بڑی کتابوں سے تصنیف ہوئی ہیں سے اور جب تمام ہو یہ کتاب امید رکھتے ہیں ہم خدا تعالیٰ سے یہ کہ کریں ہم اس کے
فَصْلًا يَتَضَمَّنُ أَقَلَّ مِنْ لَفْظٍ مَعَانِيهِ قَدْ أَشْكَلَ وَهٰذَا مُقَدِّمَةٌ
آخر اسکے کے ایک فصل کہ ہو کہ اسچیز کو کہ بیان کیا گیا لفظ اسچیز کی سے کہ اسمیں مشکل ہو ہے اور یہ رسالہ مقدمہ ہے
نَشْتَمِلُ عَلَى أَحَادِيثَ فِي فَضْلِ الدُّعَاءِ وَالذِّكْرِ ثُمَّ أَدَبِ
کہ شامل ہے اوپر حدیثوں کے بیچ فضیلت دعا کے اور ذکر کے پھر بیان آداب
الدُّعَاءِ وَالذِّكْرِ وَأَوْقَاتِ الْإِجَابَةِ وَأَحْوَالِهَا وَأَمَاكِنِهَا
دعا کا ہے اور آداب ذکر کا اور وقتوں قبولیت کا اور حالتوں قبولیت کا اور مکان قبولیت کا
ثُمَّ اسْمِ اللّٰهِ تَعَالَى الْأَعْظَمِ وَأَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى ثُمَّ مَا يُقَالُ فِي
پھر بیان اسم اعظم کا اور اسمائے حسنی کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ پڑھی جاویں
الصَّبَاحِ إِلَى الْمَسَاءِ وَفِي طُولِ الْحَيٰوةِ إِلَى الْمَمَاتِ مِنْ جَمِيعِ
صبح سے شام تلک اور بیچ درازگی زندگانی کے مرنے تلک تمام اسچیز سے
مَا يُحْتَاجُ إِلَيْهِ وَصَحَّ النَّصُّ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ
کہ احتیاج لائی جاتی ہے طرف اسکی اور حال یہ کہ صحیح ہوئی ہے نقل صریح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر بیان
الذِّكْرِ الَّذِي وَرَدَ فَضْلُهُ وَلَمْ يَخْتَصَّ بِوَقْتٍ مِنَ الْأَوْقَاتِ
اس ذکر کا کہ آئی ہے بزرگی اسکی اور نہیں خاص ہے ساتھ کسی وقت کے وقتوں سے
ثُمَّ الِاسْتِغْفَارِ الَّذِي يَمْحُو الْخَطِيئَاتِ ثُمَّ فَضْلِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
پھر بیان استغفار کا ہے جو مٹاتا ہے گناہوں کو پھر بیان فضیلت قرآن بزرگ کا
وَسُوَرِهِ مِنْهُ وَآيَاتِهِ ثُمَّ الدُّعَاءِ الَّذِي صَحَّ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور سورتوں اسکی کا اور آیتوں کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ صحیح ہوئی ہیں پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ
وَسَلَّمَ كَذٰلِكَ ثُمَّ خَتَمْتُهُ بِفَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلٰى سَيِّدِ الْخَلْقِ
وسلم سے اسیطرح وغیرہ پھر تمام کیا میں نے اسکو ساتھ فضیلت درود کے اوپر سردار خلق کے
وَرَسُولِ الْحَقِّ الَّذِي هَدَى اللّٰهُ تَعَالَى بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ بِهِ
اور رسول حق کے وہ جو راہ دکھائی اللہ تعالیٰ نے بسبب انکے گمراہی سے اور بینا کیا ساتھ

مِنَ الْعَمٰی فَاَوْضَحَ الْمَحَجَّۃَ وَلَمْ یَدَعْ لِاَحَدٍ حُجَّۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
اندھے پن سے پس روشن کی راہ سیدھی اور نہ چھوڑی کسی کے لیے حجت رحمت خاص ہو اللہ پر
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہٖ
اور سلام جبکہ یاد کریں اسکو یاد کرنے والے اور جبکہ غافل ہوویں ذکر اسکے سے
الْغَافِلُوْنَ فَضْلُ الدُّعَاءِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
غافل ف یہ حدیثیں ہیچ فضیلت دعا کے ہیں ف۲ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اَلدُّعَاءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ ثُمَّ تَلَا وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ
دعا وہی ہے بندگی پھر پڑھی یہ آیت اور کہا پروردگار تمہارے نے دعا کرو مجھسے تا قبول کروں
لَکُمُ الْاٰیَۃَ مص عہ حب مس ا مَنْ فُتِحَ لَہٗ مِنْکُمْ
تمہین دعا تمہاری آخر آیۃ تلک جو کوئی کہ کھولا جاوے واسطے اسکے دروازہ
الدُّعَاءِ مِنْکُمْ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْاِجَابَۃِ مص فُتِحَتْ
بیچ دعا کے تم مین سے کھولے جاتے ہین اسکے لیے دروازے قبولیت کے ف۳ کھولے جاتے ہین
لَہٗ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ مس فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَۃِ وَمَا سُئِلَ اللّٰہُ
اسکے لیے دروازے بہشت کے کھولے جاتے ہین اسکے لیے دروازے رحمت کے اور نہین مانگی جاتی
شَیْئًا اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ اَنْ یُّسْاَلَ الْعَافِیَۃَ ت لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ
اللہ تعالے سے کوئی چیز کہ بہت پیاری ہو نزدیک اسکے اس سے کہ مانگی جاوے عافیت نہ ہین پھیرتی تقدیر معلق کو
اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ ت حب مس
مگر دعا اور نہین زیادتی کرتی عمر مین کوئی چیز مگر نیکی
یَنْفَعُ حَذَرٌ مِّنْ قَدَرٍ وَالدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ وَاِنَّ
فائدہ کرتا ڈر تقدیر سے اور دعا نفع کرتی ہے اس بلا سے کہ اتری اور اس بلا سے کہ نہین اتری اور تحقیق
الْبَلَاءَ لَیَنْزِلُ فَیَتَلَقَّاہُ الدُّعَاءُ فَیَعْتَلِجَانِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ مس
بلا البتہ ارادہ اترنے کا کرتی ہے جسکی اس سے دعا پس لڑتی ہین دونون دن قیامت تلک
رطس لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰہِ مِنَ الدُّعَاءِ
ف نہین کوئی چیز بزرگ قدر نزدیک اللہ تعالے کے دعا سے

ت وَحَبَّ مَسْ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ تَ مَسْ
جو کوئی نہ مانگے اللہ تعالیٰ سے تو غصے ہوتا ہے اللہ اس پر ف ل
مَنْ لَمْ يَدْعُ اللّٰهَ غَضِبَ عَلَيْهِ مَضْ لَا تَحْزَ وَافِي الدُّعَاءِ فَاِنَّهٗ
جو کوئی نہ دعا کرے اللہ تعالیٰ سے غصے ہوتا ہے وہ اس پر نہ تجھو دعا میں اسیئے کہ تحقیق
لَنْ يَهْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ اَحَدٌ حَبَّ مَسْ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَسْتَجِيْبَ اللّٰهُ
ہرگز ہلاک نہیں ہوتا ساتھ دعا کے کوئی جسکو خوش لگے یہ کہ قبول کرے اللہ تعالیٰ دعا
لَهٗ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكُرَبِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ ت
اسکی نزدیک سختیوں اور غموں کے پس چاہیئے کہ بہت کرے دعا فراخی کی حالت میں
اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
دعا ہتھیار مومن کا ہے اور ستون دین کا ہے اور روشنی آسمانوں اور زمین کی
مَسْ مَرَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ مُبْتَلَيْنَ فَقَالَ اَمَا
ف ل گذرے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ایک قوم پر کہ گرفتار تھے کسی بلا میں پس فرمایا کیا
كَانَ هٰؤُلَاءِ يَسْئَلُوْنَ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ رَمَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْصَبُ
نہیں تھے یہ کہ مانگتے خدا سے عافیت ف ل نہیں کوئی مسلمان کہ قائم کرے
وَجْهَهٗ لِلّٰهِ تَعَالٰى فِيْ مَسْاَلَةٍ اِلَّا اَعْطَاهَا اِيَّاهُ اِمَّا اَنْ يُعَجِّلَهَا
منہ اپنا واسطے اللہ تعالیٰ کے دعا میں مگر کہ دیتا ہے اسکو اللہ سوال اسکا یا یہ کہ جلدی دیتا ہے سوال اسکو
لَهٗ وَاِمَّا اَنْ يَّدَّخِرَهَا لَهٗ اَفْضَلَ الذِّكْرِ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَنَا عِنْدَ
یعنے دنیا میں یا کہ ذخیرہ کرتا ہے اسکو اسکے لیے یہ بیان فضیلت ذکر کا ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ میں نزدیک
ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ
گمان بندہ اپنے کے میرے کہ ساتھ ہوں میں اور میں ساتھ اسکے ہوں جب یاد کرتا ہے مجھکو پس اگر یاد کرے
فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُ اَلْحَدِيْثَ
ذات اپنی میں اور اگر یاد کرے مجھکو جماعت میں یاد کرتا ہوں میں اسکو اس جماعت میں کہ بہتر ہے اس سے فرمایا آخر حدیث تک
خ مَتْ سْ ق اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ
کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ بہترین عملوں تمہارے کے اور بہت پاکیزہ تمکو نزدیک

مَلِیْکِکُمْ وَاَرْفَعِهَا فِیْ دَرَجَاتِکُمْ وَخَیْرٍ لَّکُمْ مِّنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ
بادشاہ تمہارے لیے بلند اعمال کے درجوں تمہارے لیے اور بہتر ہے تمہارے لیے خرچ کرنے سونے اور
وَالْوَرِقِ وَخَیْرٍ لَّکُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّکُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَ
چاندی کے اور بہتر ہے تمہارے لیے اس سے کہ ملو تم دشمنوں اپنے سے پس مارو تم گردنیں انکی اور
یَضْرِبُوْا اَعْنَاقَکُمْ قَالُوْا بَلٰی قَالَ ذِکْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی مَا صَدَقَةٌ
ماریں وہ گردنیں تمہاری کہا اصحاب نے ہاں فرمایا یاد خدا کا ہے نہیں کوئی صدقہ
اَفْضَلُ مِنْ ذِکْرِ اللّٰهِ طس اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِکَةً یَّطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ
بہتر ذکر خدا کے سے تحقیق اللہ کے لیے فرشتے ہیں پھرتے ہیں راہوں میں
یَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّکْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا یَّذْکُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ
ڈھونڈتے ہیں ذکر کرنیوالوں کو پس جب پاتے ہیں ایک جماعت کو کہ یاد کرتے ہیں اللہ عزوجل کو
تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰی حَاجَتِکُمْ قَالَ فَیَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَی السَّمَآءِ
پکارلیتے ہیں آپس میں آؤ تم طرف حاجت اپنی کے فرمایا پس گھیر لیتے ہیں انکو بسائے پروں اپنے کے آسمان دنیا
الدُّنْیَا الْحَدِیْثَ ثُمَّ مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ
تک فرمایا آخر حدیث تک مثل اس شخص کی کہ یاد کرتا ہے پروردگار اپنے کو یعنے ہمیشہ شخص کہ یاد
رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ مَا لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَّذْکُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
مانند زندہ اور مردے کی ہرگز نہیں بیٹھتی ہے ایک قوم
کرتا ہے پروردگار اپنے کو یعنے مطلق یا کبھی کبھی
حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَغَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ السَّکِیْنَةُ
گھیر لیتے انکو فرشتے اور ڈھانپ لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے انپر تسکین خاطر کی
وَذَکَرَهُمُ اللّٰهُ فِیْمَنْ عِنْدَهٗ مَرَّتَیْنِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ شَرَائِعَ
اور یاد کرتا ہے انکو اللہ پھر ان لوگوں کو کہ نزدیک اسکے ہیں دو بار ای رسول خدا کے تحقیق احکام
الْاِسْلَامِ قَدْ کَثُرَتْ عَلَیَّ فَاَنْبِئْنِیْ بِشَیْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ
اسلام کے تحقیق بہت غالب ہوئے ہیں مجھپر پس خبر دو مجھکو ساتھ ایسی چیز کے کہ پھروں ساتھ اسکے فرمایا
لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِّنْ ذِکْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ
ہمیشہ رہے زبان تیری تر ذکر اللہ کے سے

اور شیطان اور ملائکہ نہیں غافل رہتے اسکے ذکر سے

اٰخر کلام فارقت علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ماؤ آخر کلام کہ جدائی کی میں نے اس پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
اَنْ قُلْتُ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ قَالَ اَنْ تَمُوْتَ وَلِسَانُکَ
یہ کہا کہ عرض کیا میں نے کونسا عمل بہت پیارا ہے نزدیک اللہ کے فرمایا کہ مرے تو اس حالت میں کہ زبان تیری
رَطْبٌ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ حب رط قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْصِنِیْ
تر ہو ذکر اللہ کے سے ف کہا میں نے اے رسول خدا کچھ نصیحت فرما مجھکو
قَالَ عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ مَا اسْتَطَعْتَ وَاذْکُرِ اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ حَجَرٍ
فرمایا لازم کر اوپر اپنے تقوی اللہ کا جب تلک طاقت رکھے تو اور یاد کر اللہ کو نزدیک ہر پتھر
وَّشَجَرٍ وَمَا عَمِلْتَ مِنْ سُوْءٍ فَاحْدِثْ لِلّٰہِ فِیْہِ تَوْبَۃً السِّرُّ
اور ہر درخت کے اور جو کچھ کی ہو تو نے برائی پس پیدا کر واسطے اللہ کے اس میں توبہ پوشیدہ بیچ گناہ پوشیدہ
بِالسِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃَ بِالْعَلَانِیَۃِ ط مَا عَمِلَ اٰدَمِیٌّ عَمَلًا اَنْجٰی لَہٗ مِنْ
کے اور علانیہ توبہ ظاہر گناہ ظاہر کے نہ عمل کیا کسی آدمی نے کوئی عمل کہ بہت نجات دینے والا ہو
عَذَابِ اللّٰہِ مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ ط امص قَالُوْا وَلَا الْجِہَادُ فِیْ سَبِیْلِ
اسکو عذاب اللہ سے کیسے ذکر اللہ کے سے ف عرض کیا صحابیوں نے اور نہ جہاد اللہ کے راہ
اللّٰہِ قَالَ وَلَا الْجِہَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اِلَّا اَنْ یَّضْرِبَ بِسَیْفِہٖ حَتّٰی
میں فرمایا اور نہ جہاد اللہ کے راہ میں مگر یہ کہ مارے ساتھ اپنے تلوار کے یہاں تلک کہ
یَنْقَطِعَ قَالَہٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط مص طس صط لَوْ اَنَّ رَجُلًا
ٹوٹ جاوے تلوار فرمایا اسکو تین بار اگر تحقیق ایک آدمی ہو
فِیْ جَحْرِہٖ دَرَاہِمَ یَقْسِمُہَا وَاٰخَرُ یَذْکُرُ اللّٰہَ کَانَ الذَّاکِرُ لِلّٰہِ
کہ گود اسکی میں درہم ہیں جو کہ بانٹتا ہو انکو اور دوسرا ہو کہ ذکر کرتا ہو اللہ کا تو ہوگا ذکر کرنیوالا خالص واسطے اللہ کے
اَفْضَلَ ط اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّۃِ فَارْتَعُوْا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
افضل ف جب گذرو تم باغوں جنت میں پس میوہ کھاؤ کہا صحابیوں نے اسے رسول خدا کے
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَمَا رِیَاضُ الْجَنَّۃِ قَالَ حِلَقُ الذِّکْرِ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کیا ہیں باغ جنت کے فرمایا حلقے ذکر کے

یقول اللہ عزوجل سیعلم اھل الجمع الیوم من اھل الکرم
فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ قریب ہے کہ جانیں گے صاحب جمع کیے قیامت والے ہمارے کرم کون ہیں صاحب
قیل من اھل الکرم یا رسول اللہ قال اھل مجالس الذکر
بزرگی کے عرض کی کون ہیں صاحب بزرگی کے اے رسول اللہ فرمایا صاحب مجلسوں ذکر کے
من المساجد حب ط ص ما من ادمی الا تقلبہ بیتان
مسجدوں سے ف نہیں کوئی آدمی مگر کہ واسطے دل اوکے دو مکان ہیں
فی احدھما الملک وفی الاخر الشیطان فاذا ذکر اللہ
ایک میں ان سے فرشتہ ہے اور دوسرے میں شیطان ہے پس جب یاد کرتا ہے آدمی اللہ کو
خنس واذا لم یذکر اللہ وضع الشیطان منقارہ فی قلبہ
پیچھے ہٹ جاتا ہے شیطان اور جب نہیں یاد کرتا آدمی اللہ کو رکھتا ہے شیطان منہ اپنا اسکے دل میں
ووسوس لہ معص من صلی الفجر فی جماعۃ ثم قعد یذکر اللہ
اور وسوسہ ڈالتا ہے اسکے لیے ف جو کوئی نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھا ہوا یاد کرتا ہے اللہ کو
حتی تطلع الشمس ثم صلی رکعتین کانت لہ کاجر حجۃ
یہاں تک کہ نکلے آفتاب پھر پڑھے نماز دو رکعت ہوتا ہے ثواب اسکے لیے مانند ثواب حج کے
وعمرۃ تامۃ تامۃ تامۃ ت انقلب باجر حجۃ وعمرۃ
اور مانند ثواب عمرے پورے پورے پورے کے رواجب میں بدلے کہ نکلا کے یہ ہاں سے پھرتا ہے ساتھ ثواب حج اور عمرے کے
ط ذاکر اللہ فی الغافلین بمنزلۃ الصابر فی الفارین ط
اندھیرا کی یاد کرنیوالا اللہ کا بیچ غفلت کرنیوالوں کے بمنزلہ صبر کرنیوالوں کے ہے بیچ بھاگنے والوں کے
ما من قوم جلسوا مجلسا وتفرقوا منہ ولم یذکروا اللہ فیہ
نہیں کوئی قوم کہ بیٹھیں ایک مجلس میں اور جدا ہوویں اس سے اور نہ یاد کریں اللہ کو اس میں
الا کانما تفرقوا عن جیفۃ حمار وکان علیہم حسرۃ یوم القیمۃ
مگر گویا کہ جدا ہوئے مردار گدھے کی سے اور ہوگی یہ مجلس اوپر حسرت قیامت کے دن
من حدث حدیثا فاعجبہ فضحک ومشی احدث ومشی الذاکر اللہ
ف اور نہیں چلتا کوئی کسی راہ میں کہ نہ یاد کرتا ہو اللہ کو

فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً وَمَا أَوَى أَحَدٌ إِلَى فِرَاشِهِ لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ
اسمیں مگر ہوگا وہ ذکر کرنا اس پر موجب حسرت کا اور نہیں جگہ پکڑ کر آوے کوئی بستر اپنے پر کہ نہ یاد کرے اللہ کو
فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً سُ احب إِنَّ الْجَبَلَ يُنَادِي الْجَبَلَ
اسمیں مگر کہ ہوگا وہ ذکر کرنا اس پر موجب حسرت کا فائدہ تحقیق ایک پہاڑ پکارتا ہے پہاڑ دوسرے کو
بِاسْمِهِ أَيْ فُلَانُ هَلْ مَرَّ بِكَ أَحَدٌ ذَكَرَ اللّٰهَ فَإِذَا قَالَ نَعَمْ
ساتھ نام اوسکے اے فلانے کیا گذرا ہے تجھپر کوئی کہ یاد کرتا ہو اللہ کو پس جب کہتا ہے پہاڑ دوسرا ان
اسْتَبْشَرَ الْحَدِيثُ ط إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ
گذرے ہے خوش ہوتا ہے فرمایا آخر حدیث تک تحقیق اچھے بندے اللہ کے وہ ہیں جو محافظت کرتے ہیں سورج
وَالْقَمَرَ وَالْأَهِلَّةَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظِلَّةَ لِذِكْرِ اللّٰهِ مس لَيْسَ يُحَسِّرُ
اور چاند اور ستاروں اور سایوں کی واسطے یاد اللہ تعالیٰ کے ف نہیں حسرت
أَهْلَ الْجَنَّةِ إِلَّا عَلَى سَاعَةٍ مَرَّتْ بِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالَى
کریگے جنت والے مگر اس ساعت پر کہ گذری اوپر اور نہ یاد کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو
فِيهَا طِ كَثِّرُوا ذِكْرَ اللّٰهِ حَتّٰى يَقُولُوا مَجْنُونٌ حب ص
اسمیں بہت یاد کرو اللہ کی یہاں تلک کہ کہیں لوگ کہ یہ دیوانہ ہے
كَانَ يَأْمُرُ أَنْ يُرَاعَى التَّكْبِيرُ وَالتَّقْدِيسُ وَالتَّهْلِيلُ وَأَنْ يُعْقَدَ
تھے آنحضرت صلعم کہ حکم کرتی تھی یہ کہ نگہبانی کیجاوے تکبیر اور سبحان الملک القدوس اور لا الٰہ الا اللہ اور یہ گنی جاوے ہر
بِالْأَنَامِلِ قَالَ لَهُنَّ مَسْؤُلَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ دت
ایک تسبیح وغیرہ سائلہ انگلیوں کو فرمایا اسلیئے کہ تحقیق وہ پوچھے جاوینگی طلب گویائی کی کیجائینگے ف
عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ وَالتَّهْلِيلِ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ
لازم کرو اپنے پر اے عورتو تسبیح اور سبحان الملک القدوس اور لا الٰہ الا اللہ اور نہ غافل ہو ذکر سے پس بھولو گی
الرَّحْمَةَ مص رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ
رحمت سے دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ گنتے تھے تسبیح کو
التَّسْبِيحَ بِيَمِينِهِ سُ لَا أَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ تَعَالَى
ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے البتہ بیٹھنا میرا ساتھ قوم کے کہ یاد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ عزت والے کو

ف ۳ بڑھی جاوین ساتھ گنتی کے جیسا کہ آتی ہے حدیثوں میں مثل سوا و تسبیح فاطمہ کے بعد از نماز وغیرہ کے یہ حدیث دلالت کرتی ہے اس پر کہ مستحب ہے شمار کرنا تسبیحات وغیرہ کا ساتھ انگلیوں کے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

مِنْ صَلٰوۃِ الْغَدٰوۃِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ
نماز فجر کی سے آفتاب کے نکلنے تک محبوب تر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد
اَرْبَعَۃً مِّنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِیْلَ وَلَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ یَّذْکُرُوْنَ اللّٰہَ
کروں چار شخص اولاد اسمٰعیل کی سے اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھ ایک قوم کے کہ یاد کرتے ہیں اللہ
تَعَالٰی مِنْ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ اِلٰی اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ
تعالیٰ کو نماز عصر کی سے آفتاب کے غروب ہونے تک محبوب تر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد
اُعْتِقَ اَرْبَعَۃً وَسَبْقُ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ یَا رَسُوْلَ
کروں چار شخص کو اور آگے بڑھ گئے مفردون کہا صحابہ نے کون ہیں مفردون اے رسول اللہ
اللّٰہِ صٰ قَالَ الذَّاکِرُوْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَالذَّاکِرَاتُ صٰ قَالَ
فرمایا وہ مرد کہ یاد کریں خدا کو بہت اور وہ عورتیں کہ یاد کریں خدا کو بہت اور ترمذی نے نقل کیا کہ
الْمُسْتَہْتَرُوْنَ فِیْ ذِکْرِ اللّٰہِ یَضَعُ الذِّکْرُ عَنْہُمْ اَثْقَالَہُمْ فَیَاْتُوْنَ
مفردون وہ ہیں کہ شیفتہ اور فریفتہ ہوں اللہ کی یاد میں کہ دور کرے گا ذکر ان سے بوجھ ان کے گناہ پس آویں گے
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ خِفَافًا اِنَّ اللّٰہَ اَمَرَ یَحْیٰی بْنَ زَکَرِیَّا بِخَمْسِ کَلِمَاتٍ
قیامت کے دن ہلکے پھلکے تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا یحییٰ بن زکریا کو پانچ باتوں کے
اَنْ یَّعْمَلَ بِہَا وَیَاْمُرَ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ اَنْ یَّعْمَلُوْا بِہَا وَذَکَرَ الْحَدِیْثَ
یہ کہ عمل کرے ساتھ ان کے اور حکم کرے بنی اسرائیل کو یہ کہ عمل کریں ساتھ ان کے اور ذکر فرمایا حضرت نے حدیث کو
اِلٰی اَنْ قَالَ وَاٰمُرُکُمْ اَنْ تَذْکُرُوا اللّٰہَ فَاِنَّ مَثَلَ ذٰلِکَ کَمَثَلِ
یہاں تک کہ کہا یحییٰ نے اور حکم کرتا ہوں تم کو یہ کہ یاد کرو اللہ کو پس تحقیق مثال یاد کرنیوالے کی مانند مثال
رَجُلٍ خَرَجَ الْعَدُوُّ فِیْ اَثَرِہٖ سِرَاعًا حَتّٰی اِذَآ اَتٰی عَلٰی حِصْنٍ
ایک شخص کی ہے کہ نکلا دشمن پیچھے اس کے دوڑتا ہوا تا اس کو پکڑ لے یہاں تک کہ جب وہ آیا قلعہ
حَصِیْنٍ فَاَحْرَزَ نَفْسَہٗ مِنْہُمْ کَذٰلِکَ الْعَبْدُ لَا یُحْرِزُ نَفْسَہٗ
محکم پر پس بچایا جان اپنی کو ان دشمنوں سے اسیطرح بندہ نہیں بچاتا ہے
مِنَ الشَّیْطٰنِ اِلَّا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی ت حب ص لیذکر اللہ
شیطان سے مگر ساتھ ذکر اللہ تعالیٰ کے۔ قسم اللہ تعالیٰ کی البتہ یاد کرتی ہے اللہ کو

اولاد حضرت اسمٰعیل سے اس لئے فرمایا کہ افضل عرب کے ہیں اور سرور نسب میں حضرت کے شرف رکھتے ہیں اور تخصیص ان دو وقتوں کی اس لئے ہے کہ وہ اعمال کے جمع ہونے کے وقت ہیں اور وقت

قَوْمٌ فِي الدُّنْيَا عَلَى الْفُرُشِ الْمُمَهَّدَةِ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّاتِ الْعُلٰى
ایک قوم دنیا میں اوپر بچھونوں بچھے ہوئے کے داخل کریگا اور تمکو اللہ بہشتوں بلند میں ف
ص اِنَّ الَّذِيْنَ لَا تَزَالُ اَلْسِنَتُهُمْ رَطْبَةً مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ يَدْخُلُوْنَ
تحقیق وہ لوگ کہ ہمیشہ ہیں زبانیں اونکی تر یاد اللہ کی سے داخل ہونگے
الْجَنَّةَ وَهُمْ يَضْحَكُوْنَ وَمِنْ ص اٰدَابُ الدُّعَاءِ مِنْهَا مَا
بہشت میں اور وہ سوال میں کہ وہ خوش ہونگے یہ ہیں آداب دعا کے ف بعضے اونمیں سے وہ
يَبْلُغُ اَنْ يَّكُوْنَ رُكْنًا وَّاَنْ يَّكُوْنَ شَرْطًا وَّاَنْ يَّكُوْنَ غَيْرَ ذٰلِكَ
ہیں کہ پہنچتے ہیں رکن کے درجے کو اور بعضے شرط ہیں اور بعضے ہیں سوائے ان دونو قسموں کے
مِنْ مَّاْمُوْرَاتٍ وَّمَنْهِيَّاتٍ وَّغَيْرِهَا وَهِيَ يَجِبُ الْحَرَامِ فِي
حکموں سے یعنے مستحبات اور جس منع کی گئی ہے اور سوائے اسکے اور وہ آداب دعا کے بچنا حرام سے ہے
الْمَاْكَلِ وَالْمَشْرَبِ وَالْمَلْبَسِ وَالْمَكْسَبِ مِرْت وَالْاِخْلَاصُ لِلّٰهِ تَعَالٰى
کھانے میں اور پینے میں اور پہننے میں اور کسب کرنیمیں ف۳ اور خالص کر کر دعا کرنی واسطے اللہ
مس وَتَقْدِيْمُ عَمَلٍ صَالِحٍ وَّذِكْرُهُ عِنْدَ الشِّدَّةِ مِرْت وَالتَّنَظُّفُ
تعالیٰ کے ف۴ اور پہلے کرنا عمل اچھے کا اور یاد کرنا عمل اچھیکا نزدیک سختی کے اور ستھرائی اور
وَالتَّطَهُّرُ عِنْدَ حب مس وَالْوُضُوْءُ ع وَاسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ
پاکی یعنی نجاست سے اور وضو کرنا اور منہ کرنا قبلے کی طرف
ع وَالصَّلَاةُ عِنْدَ حب مس وَالْجُثُوُّ عَلَى الرُّكْبِ عو وَالثَّنَاءُ
اور نماز پڑھنی ف۵ اور بیٹھنا دوزانو اور ثنا یعنے بڑائی
عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَوَّلًا وَّاٰخِرًا ع وَالصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
اور پر خدا تعالیٰ کے اول اور آخر دعا کے اور درود بھیجنا نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَذٰلِكَ دت ش حب مس وَبَسْطُ الْيَدَيْنِ
علیہ وآلہ وسلم پر اسیطرح یعنی اول آخر دعا کے اور پھیلانا دونوں ہاتھوں کا
ف مس وَرَفْعُهُمَا ع وَاَنْ يَّكُوْنَ رَفْعُهُمَا حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ
اور اوٹھانا دونوں ہاتھوں کا طرف آسمان کی اور یہ کہ ہو اوٹھانا دونوں ہاتھوں کا برابر مونڈھوں کے

دامس وکشفہما مو والتادب مرد تس والخشوع مو
اور کھولنا دونوں ہتھیلیوں کا اور ادب کرنا اور فروتنی کرنی دل سے

مص والتمسکن مع الخضوع تس وان لا یرفع بصرہ الی السماء
ف۲ اور ظاہر کرنا عاجزی اور ذلت کا ساتھ فروتنی کے اور یہ کہ نہ اٹھائے دعا کرنیوالا آنکھ اپنی آسمان کی طرف

مرس وان یسال اللہ تعالی باسمائہ الحسنی وصفاتہ العلی
ف۳ اور یہ کہ دعا کرے اللہ تعالیٰ سے ساتھ وسیلے ناموں اسکے کہ اچھے ہیں اور صفتوں اسکے کہ بڑی ہیں

حب مس وان یجتنب السجع وتکلفہ لخ وان لا یتکلف
ف۴ اور یہ کہ پرہیز کرے قافیہ بندی اور تکلف کرنے سجع کیسے اور یہ کہ نہ تکلف کرے

التغنی بالانغام مو وان یتوسل الی اللہ تعالی بانبیائہ
گانیکا ساتھ خوش آوازی کے اور یہ کہ وسیلہ پکڑے طرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ نبیوں اسکے

خ رمس والصالحین من عبادہ خ وخفض الصوت
اور ساتھ نیکوں کے خدا تعالیٰ کے بندوں سے ف۵ اور پست کرنا آواز کا

ع والاعتراف بالذنب ع واختیار الادعیۃ الصحیحۃ المأثورۃ
اور اقرار کرنا ساتھ گناہوں کے اور اختیار کرنا دعاؤں صحیح کا کہ روایت کی گئی ہیں

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فانہ لم یترک حاجۃ الی
نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلئے کہ تحقیق انہوں نے نہیں چھوڑی ہے کوئی حاجت طرف

غیرہ دس وتخیر الجوامع من الدعاء دوان یبدا بنفسہ
غیر اپنے کی اور اختیار کرنا جمع کرنیوالیوں کا دعا سے ف۶ اور یہ کہ شروع کرے ساتھ نفس اپنے

ان یدعو لوالدیہ واخوانہ المؤمنین مر وان لا یخص نفسہ
اور یہ کہ دعا کرے واسطے ماں باپ اپنے کے اور بھائیوں اپنے مومنین کے اور یہ کہ نہ خالص کرے نفس اپنے کو

باللہ عاء ان کان اماما دت ق وان یسال بعزم
ساتھ دعا کے اگر ہووے امام اور یہ کہ سوال کرے ساتھ قصد کے

ع وان یدعو برغبۃ حب عو وان یخرجہ من قلبہ
اور یہ کہ دعا کرے ساتھ رغبت کے اور یہ کہ نکالے دعا دل اپنے سے

ف۱ اور نظر بخلاف اسکے جو نماز میں منع کیا ہے اوپر اٹھانے نظر کے آسمان کی طرف ۱۲

ف۲ اور یہ کہ نہ اٹھائے دعا کرنیوالا آنکھ اپنی آسمان کی طرف ۱۲

ف۳ اور یہ کہ دعا کرے اللہ تعالیٰ سے ساتھ وسیلے ناموں اسکے کہ اچھے ہیں اور صفتوں اسکے کہ بڑی ہیں ۱۲

ف۴ اور یہ کہ پرہیز کرے قافیہ بندی اور تکلف کرنے سجع کیسے ۱۲

ف۵ اور پست کرنا آواز کا ۱۲

ف۶ اور یہ کہ شروع کرے ساتھ نفس اپنے ۱۲

دین و دنیا کو مثل ہو بنا آتما آخر آیت تک کی ۱۲

جد واجتہاد وان یحضر قلبہ ویحسن رجاءہ من ان
سا تہ کوشش اور کوشش کے اور یہ کہ حاضر کرے دل اپنے کو اور اچھی رکھے امید اور یہ کہ
یکرر الدعاء خ واقلہ الثلیث دی وان یلح فیہ
مکرر کرے دعا کو اور اوسنے تکرار کا تین بار کہنا ہے دل اور یہ کہ مبالغہ کرے دعا میں
من مس عو وان لا یدعو باثم ولا قطیعۃ رحم مر
اور یہ کہ نہ دعا کرے ساتھ گناہ کے اور نہ کاٹنے ناطہ کے
وان لا یدعو بامر قد فرغ منہ س وان لا یعتدی فی
اور یہ کہ نہ دعا کرے ساتھ اس کام کے کہ تحقیق فراغت کی گئی اوس سے دل اور یہ کہ نہ تجاوز کرے
الدعاء بان یدعو مستحیل وما فی معناہ خ وان لا یتحجر
دعا میں ساتھ اسطرح کے کہ دعا کرے ساتھ محال کے یا نہ اوتجہ کے کہ ہیچ معنی محال کے ہو اور یہ کہ نہ تنگ
خ دس ق وان یسال حاجاتہ کلہا حب وتامین
ق س اور یہ کہ مانگے خدا سے سب حاجتیں اپنی اور آمین کہنی دعا
الداعی والمستمع خ مر دس وضع وجہہ بیدیہ بعد فراغہ
کرنیوالے اور سننے والے کی اور ملنا منہ اپنے کا ساتھ دونوں ہاتھوں کے پیچھے فراغت پانے
دت حب ق مس وان لا یستعجل بان یستبطئ الاجابۃ
دعا کے ق ب اور یہ کہ نہ جلدی کرے ساتھ اسطرح کے کہ دیر جانے قبولیت کو
او یقول دعوت فلم یستجب لی خ دس ق اداب الذکر
یا کہے کہ دعا کی میں پس نہ قبول کی گئی میرے لیئے ف ھ یہ ہیں آداب ذکر کے
قال العلماء ینبغی ان یکون الموضع الذی یذکر اللہ فیہ نظیفا
کہا ہے عالموں نے لائق ہے کہ ہووے جگہ کہ جسمیں یاد کرتا ہے اللہ تعالے کو پاکیزہ
خالیا وان یکون الذاکر علی اکمل الصفات المتقدمۃ
خالی اور یہ کہ ہووے ذکر کرنیوالا اوپر کامل تر صفتوں پہلی کے ف ع
وان یکون فمہ نظیفا وان کان فیہ تغیر ازالہ بالسواک
اور یہ کہ ہووے منہ اسکا پاک اور اگر ہووے منہ میں تغیر دور کرے اسکو ساتھ مسواک کے

وَإِنْ كَانَ جَالِسًا فِي مَوْضِعٍ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ مُتَخَشِّعًا مُتَذَلِّلًا
اور اگر ہو بیٹھا کسی جگہ متوجہ ہو کے قبلے کی طرف فروتنی کرنیوالا ہو دل سے اپنے کو ذلیل جاننے والا
بِسَكِينَةٍ وَوَقَارٍ وَحُضُورِ قَلْبٍ وَأَنْ يَتَدَبَّرَ مَا يَذْكُرُ وَيَتَعَقَّلَ
ساتھ آہستگی اور خاطر جمعی کے اور ساتھ حضور دل کے کہ فکر کرے وہ اوپر اس چیز کے کہ ذکر کرتا ہے اور سمجھے
مَعْنَاهُ فَإِنْ جَمَعَ شَيْئًا مِنْ مَعْنَاهُ وَلَا يَحْرِصُ عَلَى تَحْصِيلِ الْكَثْرَةِ
معنے اوسکے پس اگر جمع کرے کچھ اوسکے معنے کو تحقیق کرے معنے اوسکے کو اور نہ حرص کرے اوپر حاصل کرنے ذکر کے
بِالْعَجَلَةِ فَلِذَلِكَ اسْتَحَبُّوا أَنْ يَمُدَّ صَوْتَهُ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
بسبب جلدی کے ف۳ پس واسطے اسکے دوست رکھا ہے عالموں نے یہ کہ دراز کرے آواز اپنی ساتھ قول لا الٰہ الا اللہ کے
وَكُلُّ ذِكْرٍ مَشْرُوعٍ وَاجِبًا كَانَ أَوْ مُسْتَحَبًّا لَا يُعْتَدُّ بِشَيْءٍ مِنْهُ
ف۴ اور جو ذکر کہ حکم کیا گیا ہے شرع میں فرض ہو یا مستحب ہو نہیں اعتبار کیا جاتا کچھ اوس سے
حَتَّى يَتَلَفَّظَ بِهِ وَيُسْمِعَ نَفْسَهُ وَأَفْضَلُ الذِّكْرِ الْقُرْآنُ إِلَّا فِيمَا
یہاں تک کہ بولے ساتھ اوسکے اور سناوے نفس اپنے کو اور بہترین ذکر کا قرآن پڑھنا ہے مگر جس جگہ کہ
شُرِعَ بِغَيْرِهِ وَلَيْسَ فَضْلُ الذِّكْرِ مُنْحَصِرًا فِي التَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ
مشروع ہو ساتھ غیر قرآن کے ف۵ اور نہیں فضیلت ذکر کی منحصر سچ کہنے لا الٰہ الا اللہ کے اور سبحان اللہ کے
وَالتَّكْبِيرِ بَلْ كُلُّ مُطِيعٍ لِلَّهِ تَعَالَى فِي عَمَلٍ فَهُوَ ذَاكِرٌ قَالُوا
اور اللہ اکبر کے بلکہ جو فرمانبردار واسطے اللہ تعالیٰ کے ہے کسی کام میں پس وہ ذکر کرنیوالا ہے کہا ہے عالموں نے
وَإِذَا وَاظَبَ الْعَبْدُ عَلَى الْأَذْكَارِ الْمَأْثُورَةِ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
اور جب ہمیشگی کرتا ہے بندہ اوپر ذکروں کے کہ روایت کیے گئے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
وَسَلَّمَ صَبَاحًا وَمَسَاءً وَفِي الْأَحْوَالِ وَالْأَوْقَاتِ الْمُخْتَلِفَةِ لَيْلًا
صبح کو اور شام کو اور سب حالتوں کے اور وقتوں مختلف کے رات کو
وَنَهَارًا كَانَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ تَعَالَى كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ
اور دن کو تو ہوتا ہے بہت ذکر کرنیوالے مردوں سے خدا تعالیٰ کو اور عورتوں بہت ذکر کرنیوالیوں سے
وَيَنْبَغِي لِمَنْ كَانَ لَهُ وِرْدٌ فِي وَقْتٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ أَوْ عَقِيبَ
اور لائق ہے واسطے اوس شخص کے کہ ہو اوسکے لئے وظیفہ سچ ایک وقت کے رات سے یا دن سے یا پیچھے

پڑھنا کلمہ کا ہے ۱۲

صلوٰۃٍ اَوْ غَیْرِ ذٰلِکَ فَفَاتَہٗ اَنْ یُّدْرِکَہٗ وَیَاْتِیَ بِہٖ اِذَا اَمْکَنَہٗ
نماز کے یا اسکے سوا اور کسی عبادت کے پس فوت کردے اوسکو تو لائق ہے کہ تدارک کرے اوسکا اور بجالاوے اوسکو جبکہ ممکن ہو اوسکو
وَلَا یَجْعَلُہٗ لِیَعْتَادَ الْمُلَازَمَۃَ عَلَیْہِ وَلَا یَتَسَاھَلُ فِیْ قَضَائِہٖ
اور نہ چھوڑے اوسکو بالکل تو کہ عادت پکڑنے پر ہے ملازمت کی اور پروا اور سستی کرے بیچ قضا اوسکے

اَوْقَاتُ الْاِجَابَۃِ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ت س ق مس وَیَوْمُ
یہ بیان ہے وقتوں قبولیت دعا کا ایک لیلۃ القدر ہے اور دن

عَرَفَۃَ ت وَشَھْرُ رَمَضَانَ وَلَیْلَۃُ الْجُمُعَۃِ ت مس
عرفے کا اور مہینہ رمضان کا اور رات جمعہ کی

وَیَوْمُ الْجُمُعَۃِ دس ق حب مس وَنِصْفُ اللَّیْلِ الثَّانِیْ
اور دن جمعہ کا اور آدھی رات آدھی رات آخر

اَصْ وَثُلُثُ اللَّیْلِ الْاَوَّلُ اصْ وَثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرُ اَوْ جُوْفُ ب
ف اور تہائی رات پہلی اور تہائی رات اخیر اور درمیان تہائی رات آخر کا

س مس ط وَوَقْتُ السَّحَرِ وَسَاعَۃُ الْجُمُعَۃِ اَرْجٰی
اور وقت سحر کا اور ساعت جمعہ کی بہت امید والی ساعت

ذٰلِکَ وَقْفُھَا مَا بَیْنَ اَنْ یَّجْلِسَ الْاِمَامُ فِی الْخُطْبَۃِ اِلٰی اَنْ تُقْضَی
ان وقتوں کی ہے اور وقت ساعت جمعہ کا ہے مابین بیٹھنے امام کے سے منبر پر خطبے کے لیے تمام ہونے

الصَّلٰوۃُ مُ د وَمِنْ حِیْنَ تُقَامُ الصَّلٰوۃُ اِلَی السَّلَامِ مِنْھَا ق
نماز تلک ف اور جو وقت ہے کہ قائم کیجاوے نماز سلام تلک نماز سے

وَاللَّاعِیْ قَائِمٌ یُّصَلِّیْ خ مس ق وَقِیْلَ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَی الْغُرُوْبِ
اور حال یہ کہ دعا کرنیوالا کھڑا ہو نماز پڑھتا ہو ف اور کہا بعضوں نے پیچھے عصر کے غروب

الشَّمْسِ مُوْتٌ وَقِیْلَ اٰخِرُ سَاعَۃٍ مِّنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ دس مو
آفتاب تلک اور کہا بعضوں نے آخر ساعت دن جمعے کے

طا دت س مس وَقِیْلَ بَعْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ قِیْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
اور کہا بعضوں نے بعد طلوع صبح صادق کے پہلے نکلنے آفتاب دن جمعے کے

وَقِيلَ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَذَهَبَ أَبُوذَرٍّ الْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ
اور کہا بعضوں نے بیچھے گئے آفتاب کے اور گئے ہیں ابوذر غفاری صحابی رض
عَنْهُ إِلَى أَنَّهَا بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ يَسِيرٍ إِلَى ذِرَاعٍ قُلْتُ وَالَّذِي عَقَدَهُ
طرف اسکے کہ تحقیق وہ ساعت پیچھے ڈھلنے آفتاب کے بہت تھوڑا سا ایک ہاتھ تک کیا مصنف نے اور کہا ہے کسی نے
أَنَّهَا إِذَا وَقَتَ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ الْفَاتِحَةَ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ إِلَى أَنْ
وہ جو اعتقاد کرتا ہو میں یہ ہے کہ تحقیق وہ ساعت ہے وقت پڑھنے امام کے الحمد کو نماز جمعہ میں تا وقت کہنے
يَقُولَ آمِينَ جَمْعًا بَيْنَ الْأَحَادِيثِ الَّتِي صَحَّتْ عَنِ النَّبِيِّ
امام کے آمین کو تا جمع کرنے کے درمیان حدیثوں کے وہ جو صحیح ہوئی ہیں نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا بَيَّنْتُهُ فِي غَيْرِ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَقَالَ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جیسیکہ بیان کیا ہے اوسکو میں غیر اس جگہ کے ف اور کہا ہے
النَّوَوِيُّ وَالصَّحِيحُ بَلِ الصَّوَابُ الَّذِي لَا يَجُوزُ غَيْرُهُ مَا ثَبَتَ فِي
نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں اور صحیح بلکہ بہتر اور مناسب ترکہ درست نہیں ہے سوا اوسکے وہ چیز ہے کہ ثابت ہوئی
صَحِيحِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ حَوْلَ الْإِجَابَةِ
ہوی صحیح مسلم میں حدیث ابی موسے اشعری سے یہ بیان ہے حالتوں قبولیت
عِنْدَ النِّدَاءِ بِالصَّلَاةِ دمس وَبَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ دت
دعا کا نزدیک اذان کے واسطے نماز کے د اور درمیان اذان اور تکبیر کے
س حب وَبَعْدَ الْجُمُعَتَيْنِ لِمَنْ نَزَلَ بِهِ كَرْبٌ أَوْ شِدَّةٌ مس وَعِنْدَ
اور پیچھے حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کے واسطے اوسکے کہ اوترے اوسپر غم یا سختی ف س اور نزدیک
الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حب طموطا وَعِنْدَ الْتِحَامِ الْحَرْبِ بَعْضُهُمْ
صف جنگ کے اللہ کے راہ میں اور نزدیک ملنے لڑائی والوں کے بعضے اونکے
بَعْضًا وَدُبُرَ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ ت س ق فِي السُّجُودِ
بعضونکو اور پیچھے نمازوں فرض کے اور بیچ سجدے کے
مر دس وَعَقِيبَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ت وَلَا سِيَّمَا الْخَتْمُ
اور پیچھے پڑھنے قرآن کے اور خصوصًا پیچھے ختم قرآن کے

ط مومص خُصُوْصًا مِّنَ الْقَارِيْ ت ط وَعِنْدَ شُرْبِ مَاءِ

خصوصاً پڑھنے والے سے اور نزدیک پینے پانی

زَمْزَمَ مس وَالْحُضُوْرِ عِنْدَ الْمَيِّتِ مع وَصِيَاحِ الدِّيْكِ خ م

زمزم کے اور نزدیک حاضر ہونے کے پاس مرتے کے اور نزدیک آواز مرغوں کے

ت س وَاجْتِمَاعِ الْمُسْلِمِيْنَ ع وَفِيْ مَجَالِسِ الذِّكْرِ خ مت

اور نزدیک جمع ہونے مسلمانوں کے اور ذکر کی مجلسوں میں

عِنْدَ قَوْلِ الْاِمَامِ وَلَا الضَّآلِّيْنَ دس ق وَعِنْدَ تَغْمِيْضِ

اور نزدیک کہنے امام کے ولا الضالین اور وقت بند کرنے آنکھ مردے کے اور نزدیک آمین کہتے ہیں

الْمَيِّتِ م دس ق وَعِنْدَ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ طم وَعِنْدَ نُزُوْلِ

میت کے اور نزدیک تکبیر نماز کے اور نزدیک برسنے

الْغَيْثِ د طم رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْاُمِّ مُرْسَلًا وَقَالَ قَدْ

مینہ کے روایت کیا اسکو شافعی نے بیچ کتاب ام کے بطریق ارسال کے اور کہا کہ تحقیق

حَفِظْتُ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ طَلَبَ الْاِجَابَةِ عِنْدَهٗ قُلْتُ وَعِنْدَ رُؤْيَةِ

یاد کرتا ہوں میں بہت علمائے متقدمین سے پانا قبولیت کا نزدیک اترنے مینہ کے کہا مصنف رح نے کہتا ہوں میں

الْكَعْبَةِ ط وَبَيْنَ الْجَلَالَتَيْنِ فِي الْاَنْعَامِ حَفِظْنَا ذٰلِكَ مُجَرَّبًا

اور نزدیک دیکھنے کعبہ کے ف اور درمیان دونام بزرگ اللہ تعالیٰ کے سورۂ انعام میں یاد رکھتے ہیں ہم اسکو مجرب

عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ وَنَصَّ عَلَيْهِ الْحَافِظُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

بہت عالموں سے اور صریح بیان کیا اسپر یعنی اسپر کہ دعا جلالتین میں قبول ہوتی ہے حافظ عبدالرزاق

الرَّسْعَنِيُّ فِيْ تَفْسِيْرِهٖ عَنِ الشَّيْخِ الْعِمَادِ الْمَقْدِسِيِّ مَاكِنُ الْاِجَابَةِ

رسعنی نے تفسیر اپنی میں شیخ عماد مقدسی سے ف مکان قبولیت دعا کے

فَكَامُوْا مَوَاضِعَ الشَّرِيْفَةِ قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ فِيْ رِسَالَتِهٖ اِلٰى

پس مکان بزرگ ہیں یعنے مانند مساجد وغیرہ کے کہا حسن بصری رحمہ اللہ نے بیچ رسالے اپنے کے کہ بھیجا تھا طرف

اَهْلِ مَكَّةَ اِنَّ الدُّعَاءَ يُسْتَجَابُ هُنَاكَ فِيْ خَمْسَةَ عَشَرَ مَوْضِعًا

اہل مکہ کے تحقیق دعا قبول کیجاتی ہے اس جگہ بیچ پندرہ جگہ کے

فِي الطَّوَافِ وَعِنْدَ الْمُلْتَزَمِ وَتَحْتَ الْمِيزَابِ وَفِي الْبَيْتِ وَعِنْدَ
بیچ طواف کے اور نزدیک ملتزم کے اور نیچے پرنالے کعبہ کے اور اندر کعبے کے اور نزدیک

زَمْزَمَ وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَفِي الْمَسْعَى وَخَلْفَ الْمَقَامِ وَفِي
زمزم کے اور صفا اور مروہ پر اور بیچ جگہ دوڑنے کے اور پیچھے مقام ابراہیم کے اور

عَرَفَاتٍ وَفِي الْمُزْدَلِفَةِ وَفِي مِنًى وَعِنْدَ الْجَمَرَاتِ الثَّلٰثِ
عرفات میں اور نزدیک جمرات تین کے یعنی رمی کے اور مزدلفے میں اور منا میں

قُلْتُ وَإِنْ لَّمْ يُجَبِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ف کہا مصنف نے کہتا ہوں میں اور اگر نہ قبول کیجاوے دعا نزدیک قبر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

فَفِي أَيِّ مَوْضِعٍ يُسْتَجَابُ عَلَى أَنَّا قَدْ رَوَيْنَا فِي اسْتِجَابَةِ الدُّعَاءِ
پس کس جگہ میں قبول کیجاوے باوجود اسکے تحقیق ہم روایت کیے گئے ہیں بیچ قبولیت دعا کے

فِي الْمُلْتَزَمِ حَدِيثًا مُّسَلْسَلًا مِّنْ طَرِيقِ أَهْلِ مَكَّةَ الَّذِينَ
ملتزم میں حدیث مسلسل طریق اہل مکہ کیسے یہ بیان ہے اون

يُسْتَجَابُ دُعَاؤُهُمُ الْمُضْطَرُّ مرد وَالْمَظْلُومُ مع وَإِنْ
لوگونکا کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اونمیں سے ایک بیچارہ ہے اور مظلوم اور اگرچہ

كَانَ فَاجِرًا ارمص وَلَوْ كَانَ كَافِرًا حب ا وَالْوَالِدُ دس ق
ہووے مظلوم گنہگار اور اگرچہ ہووے مظلوم کافر اور باپ

وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ ت ق حب وَالرَّجُلُ الصَّالِحُ خ م ق
اور بادشاہ عدل کرنے والا اور آدمی نیک بخت

وَالْوَلَدُ الْبَارُّ بِالْوَالِدَيْهِ م وَالْمُسَافِرُ د ر ق وَالصَّائِمُ حِينَ يُفْطِرُ
اور بیٹا سلوک کرنیوالا ساتھ ماں باپ اپنے کے اور مسافر اور روزہ دار جسوقت افطار کرے

ت ق حب وَالْمُسْلِمُ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مرد مص
اور مسلمان کہ دعا کرے بھائی مسلمان اپنے کے لیے

وَالْمُسْلِمُ مَا لَمْ يَدْعُ بِظُلْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ وَيَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ
اور مسلمان جبتلک کہ نہ دعا کرے ساتھ ارادہ ظلم کے یا کاٹنے ناطے کے یا جبتلک کہ نہ کہے دعا کی میں نے پس نہ

أُجِيبَ مص إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عُتَقَاءَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ
قبولیت کیا گیا تحقیق واسطے اللہ غالب اور بزرگ کے بندے آزاد ہیں ہر دن اور رات میں واسطے ہر
عَبْدٍ مِنْهُمْ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ إِنِّي جَامِعٌ أَبِي مَنْصُورٍ الدُّعَاءَ
بندے کے اونہیں سے ایک دعا مقبول ہے بیچ کتاب ابی منصور کے ہے صحیح دعا
الصَّحِيحَ دَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتَّى يَصْدُرَ اسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى الْأَعْظَمُ
دعا حج کرنے والے کی ہے جبتک واپس آوے اور نام اللہ برتر کا بہت بڑا
الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
وہ جو جب دعا کیا جاوے اللہ ساتہ اوسکے قبول کرتا ہے اور جب مانگا جاتا ہے ساتہ اوسکے دیتا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ مس وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى
پاکی ہے تجھکو تحقیق میں ہوں ظلم کرنیوالوں میں سے اور نام اللہ برتر کا بہت
الْأَعْظَمُ مص الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ
بڑا۔ وہ جو جب مانگا جاوے اللہ ساتہ اوسکے دیتا ہے اور جب دعا کیا جاوے ساتہ اوسکے قبول کرتا ہے
أَجَابَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تو ہی ہے اللہ نہیں کوئی معبود
إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
مگر تو ایک اور بے پروا ایسا کہ نہیں جنا اسنے اور نہ جنا گیا اور نہیں اسکا ہمسر کوئی
أَحَدٌ عه حب مس اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْأَحَدُ
ایک یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ تو ہی ہے اللہ تنہا
الصَّمَدُ إِلَى آخِرِهِ مص وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى الْعَظِيمُ الْأَعْظَمُ
بے پروا آخر تلک اور نام اللہ برتر کا بڑا بہت بڑا
عه حب مس مص الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ
وہ جو جب دعا کیا جاوے اللہ ساتہ اوسکے قبول کرتا ہے اور جب مانگا جاوے
بِهِ أَعْطَى اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
ساتہ اوسکو دیتا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ تیری ہی ہے سب تعریف نہیں کوئی معبود مگر تو

بیان اسم اعظم

قُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ایک ہے نہیں کوئی شریک تیرا تو مہربان ہے بہت دینے والا پیدا کرنیوالا آسمانوں کا اور زمین کا

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ حب مس امص يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ رحمٰن

اے زندہ اے تدبیر کرنیوالے جہان کے ای صاحب بزرگی اور بخشش کے

حب مس وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْاَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ وَاِلٰهُكُمْ

اور نام اللہ برتر کا بڑا ان دونوں آیتوں میں ہے ایک یہ ہے اور معبود تمہارا

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ وَفَاتِحَةِ اٰلِ عمرٰن الٓمّٓ اللّٰهُ

معبود ایک نہیں کوئی معبود مگر وہی بخشنے والا مہربان اور دوسری آیت سورہ آل عمران کی ہے کہ وہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ دت قمص وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ خبردار کرنیوالا جاندار کا اور نام اللہ برتر کا

الْاَعْظَمُ فِي ثَلٰثِ سُوَرٍ الْبَقَرَةِ وَاٰلِ عمرٰن وَطٰهٰ مس قَالَ الْقَاسِمُ

بڑا تین سورتوں میں ہے سورہ بقرہ میں اور آل عمران میں کہا قاسم نے کہ راوی حدیث کا

فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُّهَا اَنَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قُلْتُ وَعِنْدِي اَنَّهُ اللّٰهُ لَا

پس ڈھونڈا میں نے ان سورتوں کو پس پایا میں نے اور ان سورتوں میں کہ تحقیق اسم اعظم الحی القیوم ہے کہا میں نے کہتا ہوں میں اور نزدیک میرے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ جَمَعَ بَيْنَ الْحَدِيثَيْنِ وَلِمَا رُوِّينَاهُ فِي

اسم اعظم اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ہے واسطے جمع کرنے کے درمیان دونوں حدیثوں کے صاف اور اختیار کرنا میرا اللہ لا الٰہ الا

كِتَابِ الدُّعَاءِ لِلْوَاحِدِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى

کو روایت کیا گیا ہم کو شیخ کتاب الدعا کے کہ تصنیف واحدی ہے یونس بن عبد الاعلیٰ سے اور اللہ تعالیٰ بہت

اَعْلَمُ وَالْقَاسِمُ هٰذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّامِيُّ التَّابِعِيُّ صَاحِبُ

جاننے والا ہے اور قاسم کہ ذکر کیا گیا وہ بیٹا عبد الرحمن کا ہے کہ شامی تابعی یار

اَبِي اُمَامَةَ صُدَيِّ وَّاَسْمَاءُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْحُسْنٰى الَّتِي اَمَرَنَا

ابو امامہ باہلی صحابہ کا ہے سچا اور نام اللہ برتر کے اچھے وہ جو حکم کیے گئے ہیں ہم

بِالدُّعَاءِ بِهَا تِسْعَةٌ وَّتِسْعُونَ اِسْمًا مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ساتھ پکارنے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اونکے ننانوے نام ہیں جو شخص یاد کرے اونکو داخل ہوگا وہ بہشت میں

خٰمٓ تٰسٓ قٓ صٓ حٰمٓ لَا یُحْفَظُ مِنْہُمْ اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّۃَ

نہ یاد کرنگا اونکو کوئی مگر کہ داخل ہوگا جنت مین

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ

وہ اللہ ہے وہ جو نہین کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان بادشاہ حقیقی نہایت پاک

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

سلامت امن دینے والا نگہبان ہر چیز کا غالب حکم مین دست کرنیوالا بزرگ اور بے نیاز اندازہ کرنیوالا خلق کا

الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَھَّارُ الْوَھَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ

صورت دینے والا بخشنے والا غالب بہت دینے والا روزی پیدا کرنیوالا کھولنے والا جاننے والا تنگ کرنیوالا

الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَکَمُ

فراخ کرنیوالا پست کرنیوالا اونچا نیوالا عزت دینے والا خوار کرنیوالا سننے والا دیکھنے والا حکم کرنیوالا

الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ

انصاف کرنیوالا باریک بین آگاہ سارے سب چیزونکے بردباری کرنیوالا بزرگ بہت بخشنے والا قدردان

الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ الْکَرِیْمُ

بلند مرتبہ بڑا نگاہ رکھنے والا قوت دینے والا کفایت کرنے والا بزرگ قدر بخشنے والا

الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ

نگاہ رکھنے والا قبول کرنیوالا علم اوسکا فراخ ہے کمال کار دوست رکھنے والا بزرگ اٹھانے والا

الشَّھِیْدُ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیْ

حاضر ثابت سانہ شہنشاہی کے کارساز قوت والا استوار مددگار تعریف کرنیوالا گھیرنے والا

الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

پیدا کرنیوالا پہلی بار اور دوبارہ زندہ کرنیوالا مارنے والا زندہ قائم رہنے والا غنی اور بے پروا بزرگ

الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ

یکتا صفات مین بے پروا قدرت والا قدرت ظاہر کرنیوالا آگے کرنیوالا پیچھے ڈالنے والا پہلے سب سے

الظَّاھِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیْ الْمُتَعَالِیْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ

آشکارا پوشیدہ کارساز بہت بلند نیکی کرنیوالا قبول کرنیوالا بدلا لینے والا درگذر کرنیوالا

اَلرَّؤُفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ
مہربان خداوند جہان کا صاحب بزرگی اور بخشش کا عدل کرنیوالا جمع کرنیوالا
الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِي الْبَدِيْعُ
بے پروا ہر چیز سے بازرکھنے والا ضرر پہنچانیوالا اور فائدہ پہنچانیوالا روشن کرنیوالا راہ دکھانیوالا بنانے والا
الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ ثُمَّ مَسَحَ وَسَمِعَ
ہمیشہ رہنے والا باقی اور مالک رہنما عالم کا بردبار اور سنا نبی صلعم نے
رَجُلًا وَهُوَ يَقُوْلُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَقَالَ قَدِ اسْتُجِيْبَ
ایک شخص کو کہ وہ کہتا تھا کہ یا ذا الجلال والاکرام پس فرمایا تحقیق قبول کی گئی
لَكَ فَسَلْ تَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِمَنْ يَقُوْلُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
تیرے لیے پس مانگ تحقیق واسطے اللہ کے فرشتہ ہے مقرر اس شخص کے کہ کہتا ہے یا ارحم الراحمین
فَمَنْ قَالَهَا ثَلٰثًا قَالَ لَهُ الْمَلَكُ اِنَّ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ قَدْ اَقْبَلَ
پس جو کوئی کہتا ہے اسکو تین بار کہتا ہے اوسکے لیے فرشتہ تحقیق ارحم الراحمین متوجہ ہوا
عَلَيْكَ فَسَلْ مَسَحَ وَمَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَقُوْلُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَقَالَ
تجھپر پس مانگ جو چاہے۔ اور گذرے نبی صلعم ایک شخص پر کہ وہ کہتا تھا یا ارحم الراحمین پس فرمایا
لَهٗ سَلْ فَقَدْ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَيْكَ مَسَحَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلٰثَ
اوسکے لیے مانگ تحقیق نظر رحمت وعنایت کی اللہ تعالیٰ نے طرف تیری جو کوئی مانگے اللہ سے بہشت تین
مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ
بار کہتی ہے بہشت یا اللہ داخل کر اسکو بہشت میں اور جو کوئی پناہ مانگے دوزخ کی آگ سے
ثَلٰثًا قَالَتِ النَّارُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ تَسْ فَحَبَسَ
تین بار کہتی ہے آگ یا اللہ بچا اسکو
مَنْ دَعَا بِهٰؤُلَآءِ الْكَلِمَاتِ الْخَمْسِ لَمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ
جو کوئی دعا کرے اللہ تعالیٰ کو ساتھ ان کلموں پانچ کے نہ مانگے اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مگر کہ دیتا ہے اسکو
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
پانچ کلمے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک وہ نہیں کوئی شریک اسکا اوسکے لیے بادشاہت ہے اور اوسکے لیے سب

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں ہے پھرنا ملنا ہوں سے اور نہ قوت عبادت مگر ساتھ مدد اللہ کے

طٰسٓمٓ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِجَابَۃِ الدُّعَآءِ مَا جَمْعٌ
یہ بیان ہے الحمد للہ کہنے کا قبولیت دعا پر کون سی چیز منع کرتی

اَعَدَّکُمْ اِذَا عَرَفَ الْاِجَابَۃَ مِنْ نَفْسِہٖ فَشَفٰی مِنْ مَّرَضٍ اَوْ
ہے ایک تمہارے کو جب پہچانے قبولیت نفس اپنے سے پس شفا پاوے بیماری سے یا

قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَنْ یَّقُوْلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ وَجَلَالِہٖ
آوے سفر سے اس سے کہ کہے الحمد للہ الذی سے آخر تک ترجمہ اسکا ہے سب تعریف اس خدا کے

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ مِنَ الَّذِیْ یُقَالُ فِیْ صَبَاحِ کُلِّ
پورے ہوتے ہیں کام اچھے ف یہ بیان ہے اوسکا کہ پڑھی جاوے ہر روز کی صبح میں

یَوْمٍ وَّمَسَائِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی
اور شام میں صبح یا شام کی ہمنے ساتھ نام اوس خدا کے کہ نہیں ضرر کرتی ہے ساتھ ذکر کرنے نام کے کسی

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہر چیز کو ہے تین بار

عَہٰحٰسٓمٓ عٓصٓ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ
پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ کے یعنے نورنہ نام اور کتابوں اوتری ہوئی کے کہ پوری

مَا خَلَقَ طٰسٓمٓ فِی السَّمَآءِ فَقَطْ عَہٰطٰسٓمٓ حٰمٓ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
کہ پیدا کی اور صبح شام کے فقط تین بار پڑھے

تٓ حٰمٓ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ تٓ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ سننے والے جاننے والے کے شیطان راندے گئے سے

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ
تین بار ہر بار یہ آیت پڑھے وہ ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ جاننے والا غیب کا اور ظاہر کا

ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ
وہی ہے بخشش کرنیوالا مہربان وہ ہے خدا جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہے نہایت پاک

بیان صبح و شام کے وظیفہ کا

اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا
سلامت امن میں رکھنے والا نگہبان غالب زبردست بزرگوار پاکی ہے خدا کو اوس چیز سے
يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ
کہ شریک کرتے ہیں وہ اللہ وہ خدا ہے پیدا کرنیوالا موجود بنانیوالا صورت دینیوالا اوسکے نام ہیں اچھے سب تسبیح
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ثلث مرات
اوسکو وہ چیز کہ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ غالب ہے دانا ہے
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثلث مرات قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ثلث مرات
قل ہو اللہ تین بار پڑھے اور قل اعوذ برب الفلق تین بار
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثلث مرات فَسُبْحَانَ اللّٰهِ
اور قل اعوذ برب الناس تین بار پس تسبیح کرو تم اللہ کی
حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا
جو وقت کہ رات کرتے ہو اور جو وقت کہ صبح کرتے ہو تم اور اوسکے لیے سب تعریف ہے بیچ آسمانوں کے اور زمین کے
وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ
اور جو وقت کہ ظہر کرتے ہو تم نکالتا ہے اللہ زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور جلاتا ہے
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
زمین کو بیچھے مرنے اوسکے اور اسیطرح نکالے جاؤ گے تم قبروں سے اللہ جو ہے نہیں کوئی معبود بجز اوسکے
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ ط وَاٰيَةُ الْكُرْسِيِّ وَالْاٰيَتَيْنِ اَوَّلُ سُوْرَةٍ
زندہ قائم رہنے والا۔ مراد رکھتا ہوں میں آیۃ الکرسی تو اور پڑھے آیۃ الکرسی اور آیت ابتدا سورہ
غَافِرٍ اِلٰى قَوْلِهٖ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ صب ۱ ث ع اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ
غافر کی سے قول اوسکے الیہ المصیر تک صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے
لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
اللہ کے اور سب تعریف اللہ ہی کیلیے ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسکے لیے ہے بادشاہی
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ
اور اوسکے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار میرے مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی اوس چیز کی کہ

هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

اس دن میں ہے اور بھلائی اور بہتری کی جو پیچھے اسکے دن کے ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس دن کی ہے

وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ

اور برائی اس چیز کی ہے کہ پیچھے اسکے ہی ہے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی اور برے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَبِكَ مِنْ مَصْ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب سے کہ آگ میں ہے اور عذاب ہے کہ قبر میں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور برائی بڑھاپے کی اور

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

فتنہ دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے اور صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے پروردگار سارے جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَ

یا اللہ تحقیق میں ۔ مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس دن کی فتح اوسکی اور مدد اوسکی اور روشنی اوسکی اور

بَرَكَتَهٗ وَهُدٰهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ

برکت اوسکی اور ہدایت اوسکی اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اوسچیز کی سے کہ اس میں ہے اور برائی اوسچیز کی سے کہ پیچھے اسکے

بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ

بسبب تیرے صبح کی ہمنے اور بسبب تیرے شام کی ہمنے اور بسبب تیرے جیتے ہیں ہم اور بسبب تیرے مرتے ہیں ہم اور طرف

النُّشُوْرُ عَهٗ حب ل عو اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا

تیری اوٹھنا ہے بعد مرنیکے فل صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے نہیں

شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ رَبِّ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

شریک کوئی اسکا نہیں کوئی معبود مگر وہ اور طرف اوسکی ہے اوٹھنا یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ

اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو پروردگار ہر چیز کے اور مالک اسکے گواہی دیتا ہوں میں

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ

یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کیسے اور برائی شیطان کیسے اور شرک اسکے

دت س حب مس مص وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا سُوْٓءًا اَوْ
اور پناہ مانگتے ہیں ہم اس سے کہ حاصل کریں ہم اوپر نفسوں اپنے کے برائی کو یا
نَجُرَّهٗٓ اِلٰى مُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ
کھینچیں برائی کو طرف مسلمان کی یا اللہ تحقیق میں نے صبح کی اور سحا لتہیں کہ گواہ کرتا ہوں میں تجھکو اور گواہ کرتا ہوں میں
حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
اوٹھانیوالے عرش تیرے کو اور تمام فرشتوں تیرے کو اور تمام مخلوق تیری کو ساتھ اسکے کہ تحقیق تو معبود ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صلعم اَللّٰهُمَّ
نہیں کوئی معبود مگر تو اور تحقیق محمد بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے یا اللہ
اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ
تحقیق میں نے صبح کی اوسحا لتہیں کہ گواہ کرتا ہوں میں تجھکو اور گواہ کرتا ہوں میں اوٹھانے والے عرش تیرے کو اور فرشتوں تیرے کو
وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ
اور تمام مخلوق تیری کو کہ تحقیق تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا
لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ دت س
اور تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے پڑھے یہ دعا چار بار ف
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
یا اللہ مانگتا ہوں میں تجھسے سلامتی سب آفات و بلیات ظاہر و باطن کیسے دنیا اور آخرت میں یا اللہ تحقیق میں
اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِىْ دِيْنِىْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ
مانگتا ہوں تجھسے معافی ہونا مگناہوں کا اور عافیت دین اپنی میں اور دنیا اپنی میں اور اہل اپنے میں اور مال اپنے میں
اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِىْ وَاٰمِنْ رَّوْعَتِىْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ
یا اللہ ڈھانک عیب میرے کو اور نڈر کر خوف میرے کو یا اللہ محافظت کر میری آگے میرے سے
وَمِنْ خَلْفِىْ وَعَنْ يَّمِيْنِىْ وَعَنْ شِمَالِىْ وَمِنْ فَوْقِىْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ
اور پیچھے میرے سے اور داہنے میرے سے اور بائیں میرے سے اور اوپر میرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ بزرگی تیری کے
اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ دت س حب مس مص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
اس سے کہ دھسایا جاؤں نہیں زمین میں ف نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا

نہیں شریک کوئی اوسکا اوسی کیلئے سلطنت ہے اور اوسکے لئے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے

يَمُوتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دس ف مص ي رَضِينَا بِاللّٰهِ

نہیں مرتا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے راضی ہوئے ہم ساتھ اللہ کے

رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا اط رَسُولًا

اور رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے اور دین ہونیکے اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور نبی اور رسول ہونیکے

عه مس ط رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ ف

راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے اور رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے اور دین ہونیکے اور ساتھ محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ثلث مَرَّاتٍ مص ي اَللّٰهُمَّ مَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور نبی ہونیکے پڑھے یہ تین بار ف۲ یا اللہ جس چیز نے

اَصْبَحَ بِي مِنْ نِّعْمَةٍ سر ب اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ

صبح کی ساتھ میری کسی نعمت سے یا ساتھ کسیکے مخلوق تیرے سے پس تیری ہی طرف سے ہے تو ایک ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ دس ب اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی شریک تیرا پس تیری ہی لئے تعریف ہے اور تیری ہی لئے شکر ہے ف۳ یا اللہ

عَافِنِي فِي بَدَنِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي

سلامتی دے مجکو بدن میرے میں یا اللہ سلامتی دے مجکو سماعت میرے میں یا اللہ سلامتی دے مجکو بینائی میری میں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثلث مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

نہیں کوئی معبود مگر تو پڑھے یہکو تین بار یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور محتاجگی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثلث مَرَّاتٍ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے نہیں کوئی معبود مگر تو پڑھے یہ تین بار

دس سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ

پاک ہے اللہ اور تسبیح کرتا ہوں میں ساتھ تعریف اوسکی کے نہیں ہے قوت بندے کو حرکت اور سکون پر مگر ساتھ قدرت دینے اللہ کے جو چاہا اللہ نے

لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

نہیں جانتا ہوں میں کہ تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق اللہ نے گھیرا ہر چیز کو از روی جاننے کے

دس اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی

صبح کی ہے اوپر پیدائش اسلام کے اور کلمہ اخلاص کے یعنے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اور اوپر

دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ

دین نبی اپنے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر ملت باپ اپنے ابراہیم کے کہ وہ

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَطْفِي الصَّبَاحَ وَالْمَسَاءَ بِس

توحید کرنیوالے تھے اور تابعدار تھے اور نہیں تھے مشرکوں سے بیچ صبح اور شام کے

فِي الصَّبَاحِ فَقَطْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ

بیچ صبح کے فقط اے زندہ اے ہمیشہ رہنے والے بسبب رحمت تیرے کے فریاد کرتا ہوں میں سنوار دے میرے

كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ سِ مس اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ

حال میرا اور نہ سونپ مجھکو طرف نفس میرے کی ایک پلک مارنے قدر یا اللہ تو رب میرا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدے تیرے کو

مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ

بقدر طاقت اپنی کے اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے ساتھ نعمت تیرے کے کہ اوپر میرے ہے اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہ اپنے کے پس

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ خ س

نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی کے تو اوت اپنی سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى

یا اللہ تو رب میرا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں عہد

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

تیرے پر ہوں اور وعدے پر بقدر طاقت اپنی کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی کے کہ کیا ہے میں نے

اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیرے کے کہ مجھپر ہے اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش مجھکو بیشک نہیں بخشتا گناہوں کو

اِلَّا اَنْتَ دی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ

کوئی مگر تو۔ یا اللہ تو ہی لائق تر ہے ساتھ ذکر کرنے کے اوس کسی سے کہ یاد کیا جاوے اور تو لائق تر ہے ساتھ عبادت کئے جانے کے اوس

مَنْ اَبْتَغِیْ وَاَرْأَفُ مَنْ مَّلَكَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ
کہ مدد ڈھونڈی جاوے اُس سے اور تو ہے بہت مہربان اُس سے کہ مالک ہو اور تو ہے بہت سخی اوس سے کہ مانگا جاوے اور تو فراخ تر ہے

اَعْطٰی اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ
کہ دینے والے تو بادشاہ ہے نہیں کوئی شریک تیرا اور تو ایک ہے نہیں کوئی ہمسر تیرا ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے

اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ نُّطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ نُّعْصٰۤى اِلَّا بِعِلْمِكَ نُطَاعُ
مگر ذات تیری ہرگز نہیں عبادت کیا جاتا ہے مگر ساتھ توفیق اپنی کے اور ہرگز نہیں نافرمانی کیا جاتا ہے مگر ساتھ علم اپنے کے

فَتَشْكُرُ وَنُعْصٰى فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِيْدٍ وَّاَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ
پس حمد کیا جاتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو پس بخشتا ہے تو قریب ہے حاضر سے اور نزدیک تر نگہبان سے ہے حائل ہوا تو نزدیک

النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ
نفسوں کے اور پکڑے تو نے بال سینیوں کے اور لکھا تو نے عملوں کو اور لکھیں تو نے عمریں لوح محفوظ میں

وَالْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَّالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ
اور دل سب تیرے تجلیات کے ہونیکے فراخ ہیں اور پوشیدہ نزدیک تیرے ظاہر ہے حلال وہ چیز ہے کہ حلال کی تو نے

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَ
اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی تو نے اور دین وہ چیز ہے کہ مقرر کیا تو نے اور کام وہ چیز ہے کہ حکم کیا تو نے اور

الْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ
مخلوق پیدائش تیری ہے اور سب بندے بندے تیرے ہیں اور تو ہے اللہ بہت مہربان بخشنے والا

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ وسیلے نور ذات تیرے کے وہ جو روشن ہو گئے لیے اوسکے آسمان اور زمین اور رہا نگتا ہوں

وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ
ساتھ وسیلے ہر حق کے کہ وہ واسطے تیرے ہے اور ساتھ وسیلے حق مانگنے والوں کے کہ تجھ پر ہے کہ منظور کرے تو مجھ کو اس دن میں یا

الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ
اس رات میں یعنی صبح کے وظیفے میں وھذہ الغداۃ کہو اور شام کے وظیفے میں وھذہ العشیۃ کہو اور کہ امان دے تو مجھ کو آگ سے

طٰسٓمٓ حٰمٓ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
کفایت ہے مجھکو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اوسپر بھروسا کیا میں نے اور وہ پروردگار

اَلْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

عرش بڑا ہے پڑھے یہ سات بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک کوئی اوسکا

لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ

اوسکے لیے بادشاہت ہے اور اوسکے لیے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے دس بار

بس حب طی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ مِائَۃَ مَرَّۃٍ

پاک ہے اللہ بزرگی اور پاکی بیان کرتا ہوں میں تعریف اوسکی سے پڑھے یہ سو بار

مرت س مس حب عو سُبْحَانَ اللّٰہِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

سبحان اللہ سو بار پڑھے اور الحمد للہ

مِائَۃَ مَرَّۃٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ مِائَۃَ مَرَّۃٍ

سو بار لا الہ الا اللہ سو بار اللہ اکبر سو بار

ت وَیُصَلِّیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَشْرَ مَرَّاتٍ ط

ف اور درود بھیجے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار

وَاِنِ ابْتُلِیَ بِھَمٍّ اَوْ دَیْنٍ فَلْیَقُلِ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ

اور اگر مبتلا کیا جاوے کوئی غم میں یا قرض میں پس کہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فکر سے

وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ

اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بزدلی سے

وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ اِلٰی ھٰھُنَا

اور بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بوجھ قرض کے سے اور قہر آدمیوں کے سے یہاں تلک

یُقَالُ فِی الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ جَمِیْعًا وَلٰکِنْ یُقَالُ فِی الْمَسَاءِ مَکَانَ

پڑھا جاوے بیچ صبح اور شام کے دونوں کے ولیکن پڑھا جاوے شام کے وظیفے میں جگہ

اَصْبَحْنَا اَمْسَیْنَا وَمَکَانَ ھٰذَا الْیَوْمِ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃَ وَمَکَانَ التَّکْبِیْرِ

اصبحنا کے لفظ امسینا کا اور جگہ ہذا الیوم کے ہذہ اللیلۃ اور جگہ ذکر کے

التَّانِیْثُ وَمَکَانَ النُّشُوْرِ الْمَصِیْرُ کَمَا کَتَبْنَاہُ بِالْحُمْرَۃِ فَوْقَ کُلِّ کَلِمَۃٍ

مؤنث لینی ۃ کی جگہ ھا اور جگہ نشور کے مصیر جیسے کہ لکھا ہے اوسکو ساتھ سرخی کے اوپر ہر کلمے کے

وَيُزَادُ فِي الْمَسَاءِ فَقَطْ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور زیادہ کیجاوے شام میں فقط یہ دعا کہ شام کی ہمنے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

کیلئے ہے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے جسنے تھام رکھا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ حکم اسکے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَيُزَادُ فِي الصَّبَاحِ فَقَطْ اَصْبَحْنَا

برائی اور بیچیزگی سے کہ اندازہ کیا اور پیدا کیا اور زیادہ کیجاوے صبح میں فقط یہ دعا صبح کی ہمنے

وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ

اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور بزرگی ذات کی اور بزرگی صفات کی اور مخلوق اور حکم اور رات

وَالنَّهَارُ وَمَا يُضْحِيْ فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا

اور دن اور وہ چیز کہ ظاہر ہوتی ہے رات دنمیں واسطے اللہ ہی کے ہیں کہ ایک ہے وہ یا اللہ کر اول اس کا

النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا

سبب بھلی کا اور درمیان اوسکیلئے سبب مطلب یابی کا اور آخر اوسکے کو سبب نجات کا مانگتا ہوں تجھسے بھلائی دنیا

وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَصْ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

اور آخرت کی اے بہت مہربان مہربانوں کے حاضر ہوں میں خدمت تیری میں یا اللہ حاضر ہوں میں خدمت

وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ

اور مستعد ہوں طاعت تیری پر اور بھلائی تا تھوں تیرے میں ہے اور بھلائی ہی کو پہونچنے والی تجھسے ہے اور طرف تیری رجوع کرتا ہوں یا اللہ

قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ

یا کہا میں نے قسم یا مانی میں نے کوئی نذر پس خواہش تیری آگے اس سب کے ہے

كُلِّهٖ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَنَّكَ

جو چاہا تو نے ہوا اور جو نہ چاہا تو نے نہ ہوگا اور نہیں ہے پھرنا کسیکا بدیوں سے اور نہ قوۃ عبادت پر مگر ساتھ تیرے تحقیق تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتَ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا

ہر چیز پر قادر ہے یا الٰہی جو کچھ بھی نے اپنے اوپر جاری کی تو نے اوسپر اور لائق دعا کے کیا ہے اسکو اور جو

لَعَنْتَ مِنْ حَيٍّ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کچھ کی تیئے لعنت پس کر اوپر اسکے کہ لعنت کی تو نے اوسپر تو مالک میرا ہے دنیا اور آخرت میں

لَوَفِّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۞ مَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
تو مجھ کو مسلمان اور ملا مجھکو ساتھ نیکبختوں کے یعنی نبیوں اور رسولوں کے ۞ یا اللہ تحقیق میں تجھ سے
الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ
خوشنودی اپنی پیچھے تقدیر کے اور ٹھنڈک عیش کی پیچھے مرنیکے اور مزہ دیکھنے کا طرف ذات تیرے کی
وَشَوْقًا اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَ
اور شوق طرف ملنے تیرے کی بیچ غیر حالت سخت کے کہ زیان پہنچانیوالی ہو اور خبر فتنے گمراہ کرنے والے کی ۞
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْتَسِبَ
اور پناہ مانگتا ہوں میں تیرے اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں یا زیادتی کروں میں یا زیادتی کیجاوے مجھپر یا حاصل کروں میں
خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
گناہ خطا یا گناہ قصداً کہ نہ بخشے تو اور سکو یعنے شرک یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے اے جاننے والے
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ
پوشیدہ اور ظاہر کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے پس تحقیق میں عہد کرتا ہوں طرف تیری بیچ اس
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
زندگانی دنیا کے اور گواہ کرتا ہوں میں تجھکو اور کافی ہے تو گواہ اوپر کہ تحقیق میں گواہی دیتا ہوں اسکی کہ نہیں
اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ
معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا تیرے ہی لیئے ہے بادشاہت اور تیرے ہی لیئے ہے سب تعریف اور تو
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
ہر چیز پر قادر ہے اور گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ تحقیق محمدؐ بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے
وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَآئَكَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
اور گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ وعدہ تیرا حق ہے اور دیکھنا تجھکو حق ہے اور قیامت آنیوالی ہے
نہیں شک
فِيْهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ
اوسمیں اور تحقیق تو اوٹھاویگا اوسکو کہ قبروں میں ہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق تو اگر سونپیگا مجھکو طرف نفس میرے کی
اِلٰى ضَعْفٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ
طرف ناتوانی اور عیب اور قصد گناہ کے اور چوک کے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق میں نہیں اعتماد کرتا ہوں مگر ساتھ

فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ
پس بخش دے مجھ میرے گناہ میرے تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو اور توبہ قبول کر میری
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ مسلط فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ
تحقیق تو توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے ف پس جب نکلے آفتاب کہے الحمد للہ الذی آخر تک کہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا مومم
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے عفو کیے گناہ ہمارے اس دن ہمارے میں اور نہ ہلاک کیا ہمکو بسبب گناہوں ہمارے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَنَا هٰذَا الْيَوْمَ وَاَقَالَنَا فِيْهِ عَثَرَاتِنَا
سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے جسنے بخشا ہمکو یہ دن اور درگذر کیں اوسمیں لغزشیں ہماری
وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ موطی ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ ط
اور نہ عذاب کیا ہمکو ساتھ آگ کے پھر نماز پڑھے دو رکعت نفل کی ۳۲
عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِرْكَعْ لِيْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ اَوَّلَ
روایت کی حضرت نبی صلعم نے خدا تعالیٰ سے اے بیٹے آدم کے پڑھ میرے لیئے چار رکعت اول دن میں کفایت
النَّهَارِ اَكْفِكَ اٰخِرَهٗ ت دس مَا يُقَالُ فِي النَّهَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
کرونگا میں تجھکو آخر اوسکے تک یہ بیان ہے اوسچیز کا کہ پڑھی جائے دن میں نہیں کوئی معبود مگر
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیئے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیئے تعریف ہے اور وہ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ خم ت س ق مص مائتي
ہر چیز پر قادر ہے پڑھے یہ کلمہ سو بار دو سو
مَرَّةٍ اُسْبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ م ت س مص
بار پاک ہے اللہ اور تسبیح کرتا ہوں تہ تعریف اوسکی کے پڑھے سو بار
مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فِي الْيَوْمِ عَشْرَ مَرَّاتٍ مِنَ الشَّيْطَانِ كَلَّ اللّٰهُ
جو کوئی پناہ مانگے ساتھ اللہ کے دن میں دس بار شیطان سے معین کرتا ہے اللہ ساتھ اسکے
بِهٖ مَلَكًا يَرُدُّ عَنْهُ الشَّيَاطِيْنَ مَنْ اَسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
ایک فرشتہ کہ رد کرتا ہے اوس سے شیطان کو جو کوئی بخشش چاہے مومن مرد کیلیئے اور مومنہ عورت کیلیئے

كُلَّ يَوْمٍ سَبْعًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَوْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَحَدَ الْعَدَدَيْنِ

ہر دن میں ستائیس بار یا پچیس بار فرمایا ایک دو حدد دون کا

كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيُرْزَقُ بِهِمْ اَهْلُ الْاَرْضِ ط اَلْعَجَمُ

ہوتا ہے اون لوگونمیں سے کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اور رزق دیے جاتے ہیں بسبب کت اونکی کے زمین کے لوگ اور برگزیدہ

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ

کیا عاجز ہوتا ہے ایک تم میں کا یہ کہ حاصل کرے ہر دن میں ہزار نیکیاں کہ سبحان اللہ سو بار کہے پس لکھی جاتی ہیں

لَهٗ اَلْفُ حَسَنَةٍ اَوْ يُحَطُّ مِنْهُ اَلْفُ سَيِّئَةٍ

اوسکیلیے ہزار نیکیاں یا دور کیے جاتے ہیں اور دور کیے جاتے ہیں اوس سے ہزار

خَطِيْئَةٍ مرت س حب وَلْيَقُلْ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

گناہ ف۱ اور چاہیئے کہ کہے نزدیک اذان مغرب کے یا اللہ

هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ

یہ وقت ہے تیری رات کے آنیکا اور تیرے دن کے پیٹھ پھیر نیکا اور تیرے پکارنیوالوں کی آواز وں کے بخشدے مو دنوں کو پس بخش

دت مس مَا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ الْاٰيَتَيْنِ وَاٰخِرَ

مجھکو وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات میں آمن الرسول ہے مراد رکھتا ہوں دو آیتیں کہ آخر سورہ

الْبَقَرَةِ ع قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ خ مرس وَقِرَاءَةُ مِائَةِ اٰيَةٍ مس

بقرہ کے ہیں ف۲ اور پڑھنا قل ہو اللہ کا ہے اور پڑھنا سو آیتوں کا ہے

وَقِرَاءَةُ عَشْرِ اٰيَاتٍ مس وَقِرَاءَةُ عَشْرِ اٰيَاتٍ اَرْبَعٍ مِّنْ اَوَّلِ الْبَقَرَةِ

اور پڑھنا دس آیتوں کا اور پڑھنا دس آیتوں کا ہے کہ چار آیتیں اول بقرہ کی سے ہوں

وَاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ وَاٰيَتَيْنِ بَعْدَهَا وَخَوَاتِيْمِهَا مو ط وَقِرَاءَةُ

مضمون تک اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں پیچھے آیۃ الکرسی کے ہیں اور آخر بقرہ کی تین آیتیں ف۳ اور پڑھنا

يٰسٓ حب مَا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ جَمِيْعًا

یٰسٓ کا ف۴ وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات دن دونوں میں

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

سید الاستغفار یہ کہ وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ سے اِلَّآ اَنْتَ تک کا ترجمہ اور سکا یہ ہے یا اللہ تو پروردگار میرا نہیں کوئی معبود

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدے تیرے کے بقدر طاقت اپنی کی پناہ پکڑتا ہوں میں
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ
ساتھ تیرے برائی کرتوت اپنی کی سے اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے ساتھ نعمت تیرے کے مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہوں
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ
پس بخش واسطے میرے پس تحقیق نہیں بخشتا ہے گناہوں کو کوئی مگر تو جو شخص پڑھے استغفار کو ذکر کو دن کے حالیکہ
مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ
یقین کرنیوالا ہو ساتھ اسکے پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہے اور جو کوئی پڑھے اوسکو رات میں اور وہ
مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ خ س مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ
یقین کرنیوالا ہو ساتھ اسکے پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہے ف جس شخص نے کہا نہیں کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نُشْرِكُ
مگر اللہ اور اللہ بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ یگانہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں شریک کرتے کوئی
لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا
اوسکا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اوسی کیلئے بادشاہت ہے اور اوسیکیلئے تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ اَوْ فِيْ لَيْلَةٍ اَوْ فِيْ شَهْرٍ ثُمَّ مَاتَ فِيْ
پھرنا کسی سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے جو کوئی پڑھے یہ کلمہ دن میں یا رات میں یا مہینے میں پھر مرے اوس
ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَوْ فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ اَوْ فِيْ ذٰلِكَ الشَّهْرِ غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ
دن میں یا اوس رات میں یا اوس مہینے میں بخشے جاویں اوسکیواسطے گناہ اوسکے
خ س دَعَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْمَانَ فَقَالَ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ
بلایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان صحابی کو پس فرمایا کہ تحقیق نبی اللہ کا
يُرِيْدُ اَنْ يَّمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ تَرْغَبُ اِلَيْهِ فِيْهِنَّ وَتَدْعُوْ
چاہتا ہے یہ کہ دے یعنے سکھائے تجھکو کتنے ایک کلمے کہ اُترے ہیں خدا کیطرف سے تو کہ رغبت کرے طرف اللہ کیہ بیچ موں طلبت
بِهِنَّ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ
ساتھ اوسکے رات میں اور دن میں وہ یہ ہیں اللھم انی اسالک آخر تک کہ ترجمہ اوسکا یہ ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے صحت ایمان میں

هٰذَا إِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا يَتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةٌ مِّنْكَ وَعَافِيَةٌ
اور مانگتا ہوں میں ایمان بیچ اچھے خلق کے اور خلاصی پیچھے اسکے آوے اوسکی مراد پانی اور رحمت تجھ سے اور سلامتی
وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا فَاِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ
اور مانگتا ہوں بخشش تجھ سے اور رضامندی تیری تب اور جب آوے گھر اپنے میں پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ
اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ
تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی گھر میں آنیکی اور بھلائی نکلنے کی ساتھ نام اللہ کے داخل ہوئے ہم اور ساتھ نام اللہ کے
خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلٰى اَهْلِهٖ وَاِذَا
نکلے ہم اور اوپر اللہ کے پروردگار ہمارے توکل کیا ہم نے پھر سلام کرے اوپر گھر والوں اپنے کے اور جب
دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهٗ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ
آوے آدمی گھر اپنے میں پس یاد کرے اللہ کو نزدیک داخل ہونے گھر اپنے کے اور نزدیک کھانا کھانے اپنے کے
قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَاِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ
کہتا ہے شیطان کہ نہیں ہے جگہ رات کے رہنے کی تمکو اور نہ کھانا رات کا اور جب داخل ہووے پس نہ یاد کرے خدا کو
عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ فَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ
نزدیک داخل ہونے گھر اپنے کے کہتا ہے شیطان اپنے تابعین کو پائی تمنے جگہ رات کے رہنے کی اور جب یاد کرے خدا کو
عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ ۝
نزدیک کھانا کھانے اپنے کے کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ رات کے رہنے کی اور کھانا رات کا
سَ قَ ی اِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ فَاِنَّ الشَّيَاطِيْنَ
جب ہووے سرشام پس منع کرو تم اپنے لڑکوں کو باہر نکلنے سے پس تحقیق شیطان
تَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ الْعِشَاءِ فَخَلُّوْهُمْ وَاَغْلِقْ
پراگندہ ہوتے ہیں اسوقت پس جب گذرے ایک ساعت رات سے پس چھوڑ دو انکو اور بند کر
بَابَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَاَطْفِئْ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَاَوْكِ
دروازہ اپنا اور یاد کر نام خدا کا یعنی بسم اللہ اور بجھا چراغ اپنا اور یاد کر نام اللہ کا اور منہ باندھ
سِقَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرْ اِنَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ اَنْ
مشک اپنی کا اور یاد کر نام خدا کا اور ڈھانک برتن اپنا اور یاد کر نام خدا کا اگرچہ

دعا جس گھر میں جاوے کی اور جس گھر سے نکلے کی اور جب کھانا کھانے کی اور جب سونے کی اور جب رات کو باہر نکلنے کی اور جب مشک منہ باندھے کی اور جب برتن ڈھانکے کی

تُعْرَضُ عَلَيْهِ نَسِيَّاعٌ عِنْدَ النَّوْمِ إِذَا أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ طَاهِرٌ د
چوڑا اوس پر رکھے تو اوسپر کچھ قلب نزدیک سونے کے جب ارادہ کرے کوئی اپنے بچھونے پر آنیکا اور حال یہ کہ وہ پاک ہو

أَوْ فَلْيَتَطَهَّرْ طس أَوْ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ع ثُمَّ يَأْتِي
پس چاہیئے کہ پاک ہووے پس چاہیئے وضو کرے مانند وضو اپنے کے نماز کیلیئے پھر آوے

إِلَى فِرَاشِهِ فَيَنْفُضُهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ
طرف بچھونے اپنے کے پس جھاڑے اوسکو ساتھہ کونے کپڑے اپنے کے تین بار پھر کہے باسمک ہی آخر تک ترجمہ اوسکا

رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْهَا
اے ساتھہ نام تیرے کے اے رب میرے رکھا میں پہلو اپنا اور ساتھہ مدد تیری کے اوٹھاؤنگا اوسکو پس اگر بند کرے تو جان میری

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ
اور اگر چھوڑے تو اوسکو پس نگہبانی کر ساتھہ اوسطرح کے نگہبانی کرتا ہے تو ساتھہ اوسکے اپنے اچھے بندوں کے

ع مص وَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ مع وَيَتَوَسَّدُ بِيَمِينِهِ د
اور چاہیے کہ لیٹے اوپر داہنے پہلو اپنے کے ۲ اور تکیہ کرے داہنے ہاتھہ اپنے کو

أَيْ يَضَعُهَا تَحْتَ خَدِّهِ دت س ثُمَّ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ
یعنے رکھے ہاتھہ کو نیچے گال اپنی کے پھر کہے یعنے بعد لیٹنے کے بسم اللہ آخر تک رکھا میں نے

جَنْبِيَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَثَقِّلْ
پہلو اپنا یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور دور کر شیطان میرے کو اور چھڑا گردن میری کو اور بھاری کر

مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى د مص اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ
ترازو عملوں میرے کی اور کر مجھکو مجلس بلند میں یعنی مجلس فرشتوں مقربوں اور نبیاؤں میں ۳۵ یا اللہ بچا مجھکو عذاب اپنے سے

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ر مص ثَلَاثَ مَرَّاتٍ د س ت بِاسْمِكَ
اوسدن کہ اوٹھاویگا تو بندوں اپنے کو تین بار پڑھے یہ دعا ساتھہ نام تیرے کے

رَبِّي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي فَاغْفِرْ لِي مص
پہلو رکھا میں اے رب میرے پس بخش میرے لیے گناہ میرے ساتھہ نام تیرے کے رکھا میں پہلو اپنا پس بخش مجھکو

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَى خ م د ت س سُبْحَانَ اللَّهِ
یا اللہ ساتھہ نام تیرے کے مرتا ہوں میں اور جیتا ہوں میں سبحان اللہ پڑھے

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِیْنَ

تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار

خ مرد ت س ح ب وَجَمَعَ کَفَّیْہِ ثُمَّ نَفَثَ فِیْہِمَا فَیَقْرَأُ

اور جمع کرے دونوں ہتھیلیاں اپنی پھر پھونکے بیچ اونکے پس پڑھے

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

ثُمَّ یَمْسَحُ بِھِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِہٖ یَبْدَأُ بِھِمَا عَلٰی

پھر پھیرے دونوں ہاتھ جہاں تلک قدرت رکھے بدن اپنے سے شروع کرے پھیرنا ہاتھوں کا سر

رَأْسِہٖ وَوَجْھِہٖ وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِہٖ یَفْعَلُ ذٰلِکَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

اپنے پر اور منہ اپنے پر اور اگلے جانب بدن اپنے سے پھر تمام کرے پیچھے کیجانب سے اس سبکو تین بار کرے

خ عہ وَیَقْرَأُ اٰیَۃَ الْکُرْسِیِّ خ س ص اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

اور پڑھے آیۃ الکرسی خ ۲ سب تعریف خدا کے لیے جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا فَکَمْ مِّمَّنْ لَّا کَافِیَ لَہٗ وَلَا مُؤْوِیَ

کھلایا ہمکو اور پانی پلایا اور کفایت کیا سب حاجات ہمارے کو اور نگاہ رکھا ہمکو برائی اور نقصان سے اور جگہ دی

مرد ت س اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ

سب تعریف ہے خدا کے لیے جسنے کفایت کیا مجھکو اور جگہ دی مجھکو اور کھلایا مجھکو اور پلایا

وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ وَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ

مجھکو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجھپر اور زیادہ دیا اور وہ خدا کہ دیا مجھکو پس بہت دیا سب کچھ ہے

لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللّٰھُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ وَاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ

اللہ کیلیے ہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے اور معبود ہر چیز کے

اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ دت س ح ب مس ع وَاللّٰھُمَّ

پناہ مانگتا ہوں میں تیرے آگ سے یا اللہ

رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ رَبُّ

پروردگار آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہی ہے پروردگار

كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ

ہر چیز کا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ایک ہے تو نہیں شریک تیرا کوئی اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ

گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق حضرت محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ

یعنی اسکی پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے شیطان سے اور شرک اوسکے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ کروں

عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗٓ اِلٰى مُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اوپر نفس اپنے کے برائی یا کھینچ لاؤں اوسکو طرف کسی مسلمان کی یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ

اور زمین کے اے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے اے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ دب س

پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیری برائی نفس اپنے کی سے اور برائی شیطان اور شرک اوسکے سے

حب مس مص اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ

یا اللہ تو نے پیدا کی جان میری اور تو ماریگا اوسکو تیرے ہی لیئے

مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا

موت اوسکی ہے اور زندگی اوسکی اگر جلاوے تو اوسکو پس نگہبانی کر اوسکی گرفتار ہونے برائیوں کے سے اور اگر مارے تو اوسکو بخش اوسکو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ م س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے سلامتی ف یا اللہ البتہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ ذات تیری کے

الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ

کہ بزرگ ہے اور ساتھ کلموں پورے تیرے کے برائی اوسچیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کے یا اللہ

اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ

تو دور کرتا ہے قرض اور گناہ کو یا اللہ نہیں شکست دیا جاتا ہے لشکر تیرا اور نہیں خلاف کیا جاتا ہے

وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

وعدہ تیرا اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی پاک ہے تو اور ساتھ تعریف تیری کے تسبیح کرتا ہوں

دس مص اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ

بخشش مانگتا ہوں میں اوس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ تدبیر کرنیوالا اور رجوع

اِلَیْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

کرتا ہوں میں طرف اوسکی تین بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلئے بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ

ہے اور اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں ہے پھرنا کسی سے اور نہ قوت مگر ساتھ اللہ کے

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَیَقُوْلُ

اللہ اور تعریف ہے اللہ کیلئے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے ف اور کہے

وَهُوَ مُضْطَجِعٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

حال یہ کہ وہ لیٹنے والا ہو کر دل سے یہ دعا یا اللہ پروردگار آسمانوں کے اور اے پروردگار زمین کے اور اے پروردگار عرش

الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ

بڑے کے اے پروردگار ہمارے اور اے پروردگار ہر چیز کے اے پھاڑنیوالے دانے اور گٹھلی کے اور اوتارنیوالے توریت

وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ

اور انجیل اور قرآن کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی ہر چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ

یا اللہ تو پہلے سب سے ہے پس نہیں ہے پہلے تیرے کوئی چیز اور تو ہی پیچھے ہے پس نہیں ہے پیچھے تیرے

شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ

کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے پس نہیں ہے اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی پوشیدہ ہے پس نہیں ہے نیچے تیرے

شَیْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ مع مص ص بِسْمِ

کوئی چیز ادا کر ہمسے قرض اور بے پروا کر ہمکو محتاجگی سے اور لیٹا ہو میں ساتھ نام اللہ کے

اللّٰهِ بس اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ

ف یا اللہ تابعدار کیا میں نے ذات اپنی کو طرف تیری راضی قضا تیری پر قانع ساتھ قدرت تیری کے اور سونپ دیا میں نے

اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَیْكَ

سب کام اپنے طرف تیری اور بھروسا کیا میں نے بچھیر واسطے حاجت کرنیکے طرف ثواب تیرے کی اور ڈرنیکی عذاب تیرے

۱۲ ۱۲ ۱۲

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا إِلَّا إِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

نہیں پناہ اور نہ نجات عذاب تیرے سے مگر طرف تیری ایمان لایا میں ساتھ کتاب تیرے کے جو اوتاری تو نے

وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ وَلْيَجْعَلْهُنَّ اٰخِرَ مَا يَتَكَلَّمُ بِهٖ وَلْيَقْرَءْ

اور ساتھ نبی تیرے کے جو بھیجا تو نے اور چاہیئے کہ پڑھے ان کلمات کو آخر اوسچیز کے کہ کلام کرتا ہے ساتھ اسکے اور چاہیئے

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ط ثُمَّ لِيَنَمْ عَلٰى خَاتِمَتِهَا دت س حب

قل یاایہا الکافرون نزدیک اوادی سونے کے پھر چاہیئے کہ سووے اوپر ختم قل یاکے ۲

مس مص وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ

اور تھے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پڑھتے تھے مسبحات

قَبْلَ اَنْ يَّرْقُدَ وَيَقُوْلُ اِنَّ فِيْهِنَّ اٰيَةً خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ اٰيَةٍ دت

پہلے سونے کے اور فرماتے تھے کہ تحقیق انمیں ایک آیت ہے بہتر ہزار آیتوں سے

س وَهُنَّ الْحَدِيْدُ وَالْحَشْرُ وَالصَّفُّ وَالْجُمُعَةُ وَالتَّغَابُنُ

۳ اور وہ مسبحات سورہ حدید ہے اور سورۂ حشر اور سورۂ صف اور سورۂ جمعہ اور سورۂ تغابن

وَالْاَعْلٰى مُوْسٰى وَحَتّٰى يَقْرَأَ الٓمّٓ السَّجْدَةَ وَتَبٰرَكَ الْمُلْكُ

اور سبح اسم ربک الاعلی اور نہیں سوتے تھے نبی صلعم یہاں تلک کہ پڑھیں الم السجدہ اور سورۂ تبارک

س ت مص مس وَحَتّٰى يَقْرَأَ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ وَالزُّمَرَ ت

اور نہ سوتے حضرت صلعم یہاں تلک کہ پڑھیں سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر

س مس مَا كُنْتُ اَرٰى اَحَدًا يَّعْقِلُ يَنَامُ قَبْلَ اَنْ يَّقْرَأَ

حضرت علی فرماتے ہیں کہ نہیں تہا میں کہ جانوں کسیکو کہ عقل رکہتا ہو کہ سووے پہلے اوسکے کہ پڑھے

الْاٰيَاتِ الثَّلٰثَ الْاَوَاخِرَ مِنَ الْبَقَرَةِ مو صحیح اِذَا وَضَعَتْ

تین آیتیں کہ آخر سورہ بقرہ کے ہیں للہ ما فی السموٰت سے آخر سورہ تلک

جَنْبَكَ عَلَى الْفِرَاشِ وَقَرَاْتَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ

جب رکھے تو پہلو اپنا بچھونے پر اور پڑھے تو الحمد اور سورۂ اخلاص

اَحَدٌ فَقَدْ اَمِنْتَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا الْمَوْتَ رَمَا مِنْ مَّحَلٍّ يَاْوِيْ

پس تحقیق امن میں ہوا تو ہر چیز سے یعنے ہر بلا سے سوای موت کے نہیں کوئی آدمی کہ جگہ پکڑے

الی فراشہ فیقرأ سورۃ من کتاب اللہ الا بعث اللہ الیہ ملکا
طرف بچھونے اپنے کے پس پڑھے کوئی سورۃ کتاب اللہ کی سے مگر کہ بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ طرف اوسکی فرشتہ
یحفظہ من کل شیء یؤذیہ حتی یہب من نومہ متی ہب
کہ نگہبانی کرتا ہو اوسکی ہر چیز سے کہ ایذا دے اسکو یہاں تک کہ جاگے نیند اپنی کر جب جاگے
اذا اوی الرجل الی فراشہ ابتدرہ ملک وشیطان فیقول
جب آتا ہے آدمی طرف بچھونے اپنے کی دوڑتا ہے طرف اوسکی فرشتہ اور شیطان پس کہتا ہے
الملک اختم بخیر ویقول الشیطان اختم بشر فان ذکر اللہ تعالیٰ
فرشتہ ختم کر عمل اپنا اور کلام اپنا ساتھ بھلائی کے اور کہتا ہے شیطان ختم کر ساتھ برائی کے پس اگر یاد کرے خدا کو
ثم نام بات الملک یکلؤہ الحدیث یاتی تمتہ من حیث ص
پھر سوے رات گذارتا ہو فرشتہ کہ نگہبانی کرتا ہے اوسکی یہ حدیث ہے کہ آویگا بقیہ اوسکا
واذا رای فی منامہ ما یحب فلیحدث اللہ علیہا ولیحدث بہا
اور جب دیکھے کوئی بیچ خواب اپنی کے اوسچیز کو کہ دوست رکھتا ہے پس چاہیئے کہ شکر کرے خدا کا اوسپر اور بیان کرے اوسکو
خ م س ولا یحدث بہا الا من یحب خ واذا رای ما یکرہ فلیتفل
اور نہ بیان کرے اوسکو مگر اوس شخص سے کہ دوست رکھتا ہے اور جب دیکھے وہ چیز کہ برا جانتا ہے پس تھوکے
خ م او لیبصق م او لینفث ع ثلاثا ثلاثا عن یسارہ ع
تین تین بار بائیں طرف اپنے
یا چاہیئے کہ پھونکے یا تھوکے
ولیتعوذ باللہ من الشیطان ومن شرہا ع ثلاثا ولا یذکرہا
اور پناہ مانگے ساتھ خدا کے شیطان راندے گئے سے اور برای خواب کی سے پڑھے اعوذ تین بار اور نہ ذکر کرے اوسکو
لاحد خ م س فانہا لا تضرہ ع ولیتحول عن جنبہ
کسی سے پس تحقیق وہ خواب نہیں ضرر کریگا اوسکو اور چاہیئے کہ پھر جاوے اوس کروٹ سے
الذی کان علیہ م او لیقم فلیصل خ واذا فزع او وجد وحشۃ
کہ تھا اوسپر یا چاہیئے کہ کھڑا ہو جاوے پس نماز پڑھے اور جب ڈرے یا پاوے وحشت یا تنہا
او ارق فلیقل اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من غضبہ وعقابہ
اور چٹ جاوے پس چاہیئے کہ کہے اعوذ بکلمات اللہ التامات حضرون کہ معنی یہ ہیں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں پورے خدا کے غصہ

مرس
تلاثا

وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ
اور برائی بندوں کی کیسے اور وسوسے شیطانوں کے سے اور حاضر ہونے اونکے سے میرے پاس
وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو يُلَقِّنُهَا مَنْ عَقَلَ مِنْ وَلَدِهٖ وَمَنْ
اور تھے عبداللہ بن عمرو بن عاص سکھاتے تھے یہ کلمے بیٹوں عقل پہنچنے والے اپنے کو اور جو بیٹا کہ
لَّمْ يَعْقِلْ كَتَبَهَا فِيْ صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِيْ عُنُقِهٖ وَكَانَ مِمَّنْ عَوَّذَ
نہیں عقل لکھتا تھا لکھتے تھے عبداللہ انکو کاغذ میں پھر لٹکاتے اسکو گلے میں اس کو اور تھا پناہ مانگتا ہوں میں
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ
ساتھ کلموں پورے خدا کے وہ کہ نہیں خلاف کرتا ہے اونسے نیک اور نہ بدبرائی اس چیز کی سے کہ اترتی ہے
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا
آسمان سے اور برائی اوس چیز کیسے کہ چڑھتی ہے آسمان میں اور برائی اوس چیز کی سے کہ پیدا کی زمین میں اور نکلتی ہے اس سے
وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اور برائی فتنوں رات کیسے اور فتنوں دن کیسے اور برائی حادثوں رات اور دن کیسے
اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ط وَفِي الْاَرْضِ اللّٰهُمَّ رَبَّ
مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کے اے مہربان عز اور پڑھے نیند اور چلنے میں یا اللہ پروردگار
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ
سات آسمانوں کے اور اوسچیز کے کہ سایہ ڈالے اور آسمانوں نے اور پروردگار زمینوں کے اور چیز کے کہ اوپر اٹھائے
الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ
شیطانوں کے اور اُن لوگوں کے کہ گمراہ کیا شیطانوں نے اونکو ہو تیرے لیے نگہبان برائی سب مخلوقات اپنی کیسے
اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ
اس سے کہ غالب آوے مجھپر کوئی اونمیں سے یا یہ کہ حد سے کوئی تجاوز کرے غالب ہے پناہ جسنے والا تیرا اور بابرکت
وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ
اور نہیں معبود سوا تیرے یا اللہ چھپ گئے ستارے اور آرام پکڑا آنکھوں نے اور تو زندہ
قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اهْدِ لَيْلِيْ وَاَنِمْ
ہیر کرنیوالا نہیں آتی ہے تجھکو اونگھ اور نہ نیند اے زندہ اے تدبیر کرنیوالے آرام دے رات میرکو اور نیند سے آرام دے مجھکو

عَيْنِيْ وَاِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ اِلَيَّ
آنکھ میری کو اور جب جاگے نیند سے پس کہے سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے پھیری طرف میری
نَفْسِيْ وَلَمْ يُمِتْهَا فِيْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
جان میری اور نہ مارا اوسکو سوتے وقت سونے اوسکے سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے تھام رکھا ہے آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ
اور زمین کو یعنی محافظت کرتا ہے اس سے کہ ٹل جاویں جگہ اپنی ہے اور اگر ٹل جاویں نہیں تھامتا اوسکو
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ
تحقیق وہ ہے بردبار بخشنے والا سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے تھام رکھا ہے آسمانکو اوس سے
تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ ارادے اوسکے تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ بہت مہربان ہے مہربان
يٰسٓ حٰمٓ صٓ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى
سب تعریف واسطے اللہ کے جو زندہ کرتا ہے مردوں کو اور وہ ہر
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ حٰمٓ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا
چیز پر قادر ہے سب تعریف ہے واسطے خدا کے جسنے زندہ کیا ہمکو بعد اسکے کہ مار رکھا ہمکو
وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ
اور طرف اوسکی پراگندہ ہونا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نہیں کوئی شریک تیرا
لَكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ
پاکی ہے تجھکو اللہ تحقیق میں بخشش مانگتا ہوں تجھسے بخشش اپنے گناہوں کی اور مانگتا ہوں میں تجھسے رحمت
اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ
تیری یا اللہ زیادہ کر تجھکو علم اور نہ کج کر دل میرا پیچھے اسکے کہ ہدایت کیا تو نے مجھکو اور بخش میری
لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ حٰمٓ عٓسٓقٓ
نزدیک اپنے سے رحمت تحقیق تو ہے بخشنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا قہر کرنیوالا پروردگار آسمانوں اور زمین کا اور انکے بیچ کا اور درمیان ان دونوں

الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ رَجُلٌ حَبَسَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ
غالب ہے بخشنے والا مرد جو کوئی جاگے رات میں پس کہے
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ نہیں کوئی شریک اسکا واسطے اوسکی ہے بادشاہت اور واسطے اوسکی ہے تعریف
هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے سب تعریف ہر واسطے اللہ کے اور پاکی ہے اللہ کو اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي أَوْ يَدْعُوهُ
اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے یا اللہ بخش مجھکو یا دعا کرے جو
اُسْتُجِيبَ لَهُ فَإِنْ تَوَضَّأَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ قُبِلَتْ صَلٰوتُهُ
چاہیے قبول کیجاتی ہے واسطے اسکے پس اگر وضو کرے اور نماز پڑھے دو رکعات پس قبول کیجاتی ہے نماز اوسکی
خ عه مَنْ قَالَ حِينَ يَتَحَرَّكُ مِنَ اللَّيْلِ بِسْمِ اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ
جو کوئی کہے جب کروٹ بدلے رات میں بسم اللہ دس بار
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرًا اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ عَشْرًا
اور سبحان اللہ دس بار اور ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور کفر کیا میں نے ساتھ معبودوں باطل کے
وُقِيَ كُلَّ شَيْءٍ يَخَافُهُ وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ أَنْ يُدْرِكَهُ إِلٰى مِثْلِهَا
محفوظ رہے ہر چیز سے کہ ڈرتا ہے اوس سے اور نہیں لائق ہے کسی گناہ کو کہ پائے اسکو مانند اوس ساعت تک کہ کرے
طس وَإِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ عَنْ فِرَاشِهِ ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ فَلْيَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ
اور جب اوٹھے کوئی رات کو بچھونے اپنے سے پھر رجوع کرے طرف اوسکی پس چاہیے کہ جھاڑے اوسکو ساتھ
إِزَارِهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ فَإِذَا اضْطَجَعَ
کنارے تہبند اپنی کے تین بار اسلیئے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ کونسی چیز آئی ہے پیچھے اوسکے اوسپر جب لیٹے
فَلْيَقُلْ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ
پس کہے ساتھ نام تیرے یا اللہ رکھا میں نے پہلو اپنا اور ساتھ نام تیرے اٹھاؤنگا اسکو جو روک رکھے تو
نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ رَدَدْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ أَحَدَّكَ
جان میری پس رحم کر اوسپر اور جو پھیرے تو اسکو پس نگہبانی کر اوسکی ساتھ اوسطرح کے نگہبانی کرتا ہے تو ساتھ اسکے

حاشیہ: ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ت ی وَاِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ فَاِنْ دَخَلَ
بندون نیکبخت اپنے کے اور جب اوٹھے تو کہ تہجد پڑھے پس اگر داخل ہووے
الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ مص ی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
پاخانہ مین پس کہے بسم اللہ یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے ناپاک
الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ع مص وَاِذَا خَرَجَ غَفَرَانَكَ حب عه
جنیون اور ناپاک جنیون سے اور جب نکلے کہے مانگتا ہون مین بخشش تیری
مص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ بس ے
سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جسنے دور کی مجھسے ایذا دینے والی چیز اور چین دیا مجھکو
مو مص وَاِذَا تَوَضَّاَ فَلْيُسَمِّ اللّٰهَ دت ق ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
اور جب وضو کرے پس چاہیئے کہ بسم اللہ کہے ف پھر کہے یا اللہ بخش میرے لیے
ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ بس ی وَاِذَا
گناہ میرے اور فراخی کر میرے لیے گھر میرے مین اور برکت دے میرے لیے بیچ رزق میرے کے ف اور جب
فَرَغَ مِنَ الْوُضُوْءِ رَفَعَ نَظَرَهٗ اِلَى السَّمَآءِ دس وَلْيَقُلْ اَشْهَدُ اَنْ
فراغت پاوے وضو سے اوٹھاوے نظر اپنی طرف آسمان کے اور کہے گواہی دیتا ہون مین
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق محمد بندہ اوسکے
وَرَسُوْلُهٗ مد س ق مص ی ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ق مص اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ
اور رسول اوسکے تین بار ف یا اللہ کر مجھکو
مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ت سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ
توبہ کرنیوالون سے اور کر مجھکو پاکیزگی کرنیوالون سے پاکی ہے تجھکو یا اللہ اور
بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
ساتھ تعریف تیرے میں تسبیح کرتا ہون گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی معبود بخشش مانگتا ہون تجھسے اور توبہ کرتا ہون طرف تیری
مس مَنْ تَوَضَّاَ فَقَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ
جو کوئی وضو کرے پس کہے سبحانک اللھم وبحمدک استغفرک

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ كُتِبَ لَهٗ فِيْ رَقٍّ ثُمَّ جُعِلَ فِيْ طَابَعٍ فَلَمْ يُكْسَرْ اِلٰى
واتوب الیک لکھا جاتا ہے اور سکتے پر جس کاغذ میں مہر کیا جاتا ہے سر مہر پر اس میں توڑ ہی جاتی ہے
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ اِنَّ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْمَكْتُوْبَةِ الصَّلٰوةُ
تہر قیامت تلک یہ بیان تہجد کا بہترین نماز نواب میں پچھے فرض کے نماز
فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ صَلٰوةُ الْمَرْءِ فِيْ بَيْتِهٖ اِلَّا
درمیان رات کے ہے بہترین نماز کی نماز آدمی کی ہے گھر اوسکتے ہے مگر
الْمَكْتُوْبَةَ ثُمَّ صَلٰوةُ اللَّيْلِ ثُمَّ وَالنَّهَارُ اَمْثٰى مَثْنٰى ثُمَّ
فرض کی نماز رات کی اور نماز دن کی دو دو رکعت ہیں
وَكَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ تَهَجَّدَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ
اور تھے آنحضرت صلعم جب اوٹھتے رات میں کہ تہجد پڑھتے تھے یا اللہ تیرے لیے سب تعریف ہے تو ہے
قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ
قائم رکھنے والا آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے لیے سب تعریف ہے تو ہی بادشاہ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے ہی لیئے سب تعریف ہے تو ہی روشنی کرنیوالا آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ
اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے ہی لیئے سب تعریف ہے تو ہی ثابت اور موجود اور وعدہ تیرا سچا ہے اور وعدہ
حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ
تیرا حق ہے اور قول تیرا سچا ہے اور جنت حق ہے اور موجود اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ
حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ
وآلہ وسلم حق ہیں اور قیامت حق ہے یا اللہ واسطے تیرے فرمانبردار ہوا میں اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تجھی پر کام
تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ
اپنے سونپے میں نے اور طرف تیری رجوع کی میں نے اور ساتھ مدد تیری کی جھگڑتا ہوں میں ساتھ دشمنوں دین کے اور طرف تیری فیصلہ لیجاتا ہوں
اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ
تو رب ہمارا ہے اور طرف تیری بازگشت ہے پس بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں اور جو پیچھے کیے میں

فرض کی نماز رات کی اور نماز دن کی دو دو رکعت ہیں

وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ خ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ

اور جو پوشیدہ کیے ہیں میں نے اور جو ظاہر کیے ہیں میں نے اور وہ گناہ کہ تو خوب جانتا ہے اس کو مجھ سے تو بہتر

الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ع وَلَا

آگے بڑھانیوالا اور تو ہے پیچھے رکھنے والا تو ہے معبود میرا نہیں کوئی معبود مگر تو اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ خ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

پھرنا گنا ہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے قبول کی اللہ نے تعریف اس شخص کی کہ تعریف کی اس کی

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ق سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

سب تعریف ہے واسطے خدا کے جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا پاکی ہے اللہ کو جو پروردگار ہے عالموں کا پاک ہے اللہ

وَبِحَمْدِهٖ دس ق قَعَدَ الثُّلُثَ الْآخِرَ مِنَ اللَّيْلِ فَنَظَرَ إِلَى

اور ساتھ تعریف اوسکی کے اچھی بیان کرتا ہوں میں اور بیٹھے نبی صلعم پچھلی تہائی رات میں پس دیکھا طرف

السَّمَاءِ فَقَالَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ

آسمان کی پس پڑھیں یہ آیتیں تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے رات

وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ آلِ عِمْرَانَ

اور دن کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبوں عقل کے پڑھیں دس آیتیں کہ آخر سورہ آل عمران کے ہیں

حَتّٰى خَتَمَهُنَّ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ فَصَلّٰى إِحْدٰى عَشْرَةَ

یہاں تلک کہ تمام کیا اوسکو پھر کھڑے ہوئے پس وضو کیا اور مسواک کی پس پڑھیں گیارہ رکعتیں یعنی آٹھ تہجد

رَكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

اور تین وتر کی پھر اذان دی صبح کی بلالؓ نے پس پڑھیں حضرتؐ نے دو رکعتیں سنت صبح کی پھر نکلے طرف مسجد کی پھر نماز پڑھی

خ م دس ق وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

صبح کی اور تھے پیغمبر خدا صلعم کہ نماز پڑھتے تھے رات سے یعنی کبھی کبھی تیرہ رکعت

يُوْتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ خ م و

وتر کرتے تھا وہیں سے ساتھ پانچ کے نہیں بیٹھتے تھے کسی رکعت میں مگر بیچ آخر اونکے کے د۔ اور

كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ خ م

تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھتے تھے رات سے یعنی کبھی گیارہ رکعت وتر کرتے تھے ساتھ ایک کے

وَاِذَا قَامَ لِصَلٰوۃِ اللَّیْلِ کَبَّرَ عَشْرًا وَّحَمِدَ عَشْرًا وَّسَبَّحَ عَشْرًا
اور جب اوٹھے کہ پھلو نماز رات کے لیئے تہجد کے اللہ اکبر کہے دس بار اور الحمد للہ کہے دس بار اور سبحان اللہ دس بار
وَّاسْتَغْفَرَ عَشْرًا دس ق مص عشرا حب وَقَالَ اللّٰھُمَّ
اور استغفار پڑہے دس دس بار اور پڑہے یا اللہ
اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ عَشْرًا وَّیَتَعَوَّذُ بِاللّٰہِ مِنْ
بخش مجھکو اور راہ دکھا مجھکو اور روزق دے مجھکو اور عافیت دے مجھکو یہ دعا دس بار پڑہے اور پناہ مانگے اللہ کے
ضِیْقِ الْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ دس ق مص عشرا حب وَاِذَا افْتَتَحَ
تنگی مکان کی سے دن قیامت کے یہ دعا دس بار پڑہے اور جب شروع کرے
صَلٰوۃَ اللَّیْلِ قَالَ اللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
نماز تہجد کی پڑہے یا اللہ پروردگار جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ
اے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کریگا یعنی قیامت کے
بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ
درمیان بندوں اپنے کے بیچ اوسچیز کے کہ ہیں اوسمیں اختلاف کرتے راہ دکھا مجھکو اوسچیز کی کہ اختلاف کیا گیا ہے
فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
اوسمیں حق سے ساتھ حکم اور توفیق اپنے کے تحقیق تو راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ سیدہے کی
م عہ حب وَاِذَا صَلَّی الْوِتْرَ تَلَا وَتَا فِیْ قُرَأَ فِی الْاُوْلٰی سَبِّحِ
ف اور جب پڑہے وتر تین رکعت پس پڑہے پہلی میں سبح اسم
اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَفِی الثَّانِیَۃِ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ
ربک الاعلیٰ اور دوسری میں قل یا یہا الکافرون
وَفِی الثَّالِثَۃِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ دت یس ا وص حب
اور تیسری میں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق
وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ دا ق ت حب وَیَفْصِلُ بَیْنَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ
اور قل اعوذ برب الناس اور جدا کرے درمیان دو رکعت کے کہ وتر کے پہلے پڑہے تین

فصل
اوسمیں کہ اختلاف کرتے ہیں بنی دین میں جن
اختلاف کرتے ہیں اہل حق اور باطل میں
کہ خلاف کرتے ہیں اہل حق اور اہل باطل
کہ خلاف کرتے ہیں اہل حق اور اہل باطل میں
بیان وتر کا

بِتَسْلِيمَةٍ تَيَمَّمُهَا أَوْ لَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ سَ وَإِنْ وَتَرَ
اور درمیان نماز وتر کے ساتھ سلام پھیرنے کے کہ سنا وے سلام کو کوئی یا نہ سلام پھیرے مگر بیچ آخر تین رکعت وتر کے یا وتر کرے

بِوَاحِدَةٍ خَرَّمَ أَوْ بِخَمْسٍ أَوْ بِسَبْعٍ قَطَعَنَّ أَوْ بِثَلَاثٍ أَوْ بِخَمْسٍ
ساتھ ایک کے یا وتر کرے ساتھ پانچ رکعت یا سات کے یا وتر کرے ساتھ نو رکعت کے یا گیارہ

عَشَرَ رَكْعَةً أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ سَنِيَ وَقَنَتَ فِي الْأَخِيرَةِ إِذَا
کے یا زیادہ اس سے یعنے تیرا ن رکعت اور دعا قنوت پڑھے اخیر رکعت میں جب

رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ سَ فَيَقُولُ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ
اٹھاوے سر اپنا رکوع سے ف پس کہے یعنے دعا قنوت پڑھے یا اللہ راہ دکھا مجکو اون

هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ
لوگونکے کہ راہ دکھائی تونے اور عافیت دی مجھکو بیچ اون لوگونکے کہ عافیت دی تونے اور دوست رکھا مجھکو اون لوگونمیں

لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى
میرے لیئے اور بچا مجھکو برائی اوسچیز کی سو کہ مقدر کی تونے تحقیق تو حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا

عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ
ہے تجھپر اور تحقیق نہیں ذلیل ہوتا وہ شخص کہ دوست رکھا تونے اور نہیں عزیز ہوتا وہ شخص کہ دشمن کہا تونے برکت والا

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ صَ
تو اے رب ہمارے اور برتر ہے تو بخشش مانگتے ہیں ہم تجھسے اور رجوع کرتے ہیں ہم طرف تیری

صَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ سَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا
اور رحمت خاص بھیجے اللہ نبی صاحب پر یا اللہ بخش ہمکو

وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَلِّفْ
اور سو من مردون اور سو من عورتون کو اور مسلمان مردون اور مسلمان عورتون کو اور الفت

بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ
درمیان دلون اونکے اور اصلاح کر درمیان اونکے یعنی سنوار امور دین کے اور جانبین دنیا کی اور مدد دے اونکو

وَعَدُوِّهِمْ اللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ
اور دشمنون اونکے کو اے اللہ رحمت سے دور کر کافرونکو جو روکتے ہین راہ تیرے سے

وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ اللّٰهُمَّ خَالِفْ
اور جھٹلاتے ہیں رسولوں تیرے کو اور لڑتے ہیں دوستوں تیرے سے یا اللہ خلاف ڈال
بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي
درمیان باتوں اونکے اور ڈگا قدم اونکے اور اوتار اوپر عذاب اپنا وہ جو نہیں
لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
روکتا ہے تو اوسکو قوم کافروں کی سے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے
اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ
یا اللہ تحقیق ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے اور بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اور ثنا کرتے ہیں اوپر تیری اچھائی کے
وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
اور نہیں ناشکری کرتے ہیں تیری اور الگ ہوتے ہیں ہم یعنی دل سے بیزار ہوتے ہیں ہم شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش
الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَ
کرنیوالے مہربان کے یا اللہ تجھی کو عبادت کرتے ہیں ہم اور تیری ہی لیے نماز پڑھتے ہیں ہم اور سجدہ کرتے ہیں ہم اور طرف عبادت تیری کی کوشش
نَحْفِدُ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ وَنَرْجُوا رَحْمَتَكَ إِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ
طرف خدمت تیرے کے دوڑتے ہیں ہم اور ڈرتے ہیں ہم عذاب تیرے سے کہ حق ہے اور امید رکھتے ہیں ہم رحمت تیری کی تحقیق عذاب تیرا کہ جس سے ساتھ
بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ مُوَمَّصٌ يَعْنِي وَإِذَا سُلِّمَ مِنْهُ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
کافروں کے ملنے والا ہے ف اور جب سلام پھیرے وتر کا کہے پاک ہے بادشاہ
الْقُدُّوسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يَمُدُّ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ وَيَرْفَعُ بِهَا
نہایت پاک تین بار کہنیوالے آواز اپنی بیچ تیسری دفعہ کے اور بلند کرے
صَوْتَهُ قَطُّ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ قَطُّ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ
پروردگار فرشتوں اور جبرائیل کا ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ خوشنودی تیری کے
مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ
غضب تیرے سے یعنی پناہ مانگتا ہوں میں کہ راضی ہووے تو اوپر غصہ کرے اور ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ
لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَمَّ طَمَّ
نہیں گنتی میں کرتا ہوں میں تعریف تیری تو ویسا ہی ہے جیسے کہ تعریف کی تو نے اوپر نفس اپنے کے

وَاِذَا صَلّٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ یَقْرَأُ فِی الْاُوْلٰی قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ
اور جب پڑھے دو رکعت سنت فجر کی پڑھے پہلی رکعت میں قل یاایہا الکافرون
وَفِی الثَّانِیَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مرحب اَوْ فِی الْاُوْلٰی قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا
یا پڑھے پہلی رکعت میں قولوا آمنا
اور دوسری میں قل ہو اللہ احد
بِاللّٰهِ الْاٰیَةَ وَفِی الثَّانِیَةِ قُلْ یٰٓاَهْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا الْاٰیَةَ وَ
اللہ ساری آیت اور دوسری میں قل یااہل الکتاب تعالوا ساری آیت اور
یَقُوْلُ وَهُوَ جَالِسٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
پڑھے بعد سلام سنت فجر کے حال یہ کہ وہ بیٹھا ہو یا اللہ پروردگار جبرئیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے
وَمُحَمَّدٍ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ
اور محمد کہ نبی ہیں رحمت خاص بھیجے خدا اوپر اور آل اُنکے اور سلام پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے
ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مسے ثُمَّ لِیَضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّهِ الْاَیْمَنِ وقت
پڑھے یہ تین بار پھر چاہیئے کہ بیٹھے دائیں پہلو اپنے پر فد
وَاِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِهٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ
اور جب نکلے گھر اپنے سے پڑھے ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہوں میں توکل کیا میں نے اللہ پر
دس وَمص اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزَلَّ
یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ پھسلیں ہم یعنی گناہ بغیر قصد کے کریں یا پھسلا دیں ہم سے
اَوْ نَضِلَّ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ یُظْلَمَ عَلَیْنَا اَوْ نَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیْنَا
یا گمراہ کریں ہم یا ظلم کریں یا ظلم کیا جاوے ہم پر یا جہالت کریں ہم یا جہالت کیجاوے ہم پر
عمس بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ التُّکْلَانُ
ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہوں میں نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے توکل
عَلَی اللّٰهِ مس قی بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا
اللہ پر ہے ساتھ نام خدا کے نکلتا ہوں میں بھروسا کیا میں نے خدا پر نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دت بس حب ی مَا خَرَجَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے حضرت امام مدد روایت کرتے ہیں کہ نہیں نکلتے تھے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم

زَمْزَمَ بِيَدِهٖ قَطْرًا رَفَعَ طَرْفَهٗ اِلَى السَّمَآءِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ
کہ میرے پاس کبھی اگر کوئی آتا تھا تو اپنی نظر اپنی طرف آسمان کی پس کہتے تھے یا اللہ تحقیق میں تیرا
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ
پناہ تا ہوں ساتھ تیری اس سے کہ گمراہ ہوؤں میں یا گمراہ کیا جاؤں میں یا پھسلا یا جاؤں میں یا ظلم کروں میں یا ظلم کیا
اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ دق وَاِذَا خَرَجَ لِلصَّلٰوةِ قَالَ
یا جہالت کروں میں یا جہالت کیجاوے مجھ پر اور جب نکلے گھر اپنے سے واسطے نماز فجر کے کہے راہ میں
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ
یا اللہ کر دل میرے میں روشنی اور بینائی میری میں روشنی اور سماعت میری میں
نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
روشنی اور داہنی طرف میری روشنی اور بائیں طرف میری روشنی اور پیچھے میرے روشنی اور کر
لِّيْ نُوْرًا خ م دس ق وَفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ
واسطے میرے روشنی اور کر پٹھوں میرے روشنی اور پیچ گوشت میرے روشنی اور پیچ
دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا خ مز د
خون میرے روشنی اور بالوں میرے میں روشنی اور جلد میرے میں روشنی
س ق وَفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ
اور کر زبان میری میں روشنی اور کر جان میری میں روشنی اور بڑی کر
لِيْ نُوْرًا م وَاجْعَلْنِيْ نُوْرًا س مس اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا
واسطے میرے روشنی اور کر مجھکو روشنی ف یا اللہ کر دل میرے میں روشنی
وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ
اور زبان میری میں روشنی اور کر سماعت میری میں روشنی اور کر بینائی میری میں
نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِّنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
روشنی اور کر پیچھے میرے روشنی اور آگے میرے روشنی اور کر
مِّنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا م دس
اوپر میرے روشنی اور نیچے میرے روشنی یا اللہ دے مجھکو روشنی

وَعِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ
اور نزدیک داخل ہونے مسجد کے پڑھے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ بڑی کے اور ساتھ بزرگی اوسکی کے
وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاِذَا دَخَلَهُ فَلْيُسَلِّمْ
اور بادشاہت قدیم اوسکی کے شیطان راندہ ہوئے سے اور جب داخل ہووے مسجد میں پس
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دس وجب مس ی
چاہیئے کہ سلام کرے اور پر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ دس وجب
اور چاہیئے کہ کہے یا اللہ کھول میرے لیئے دروازے رحمت اپنی کے
مس ی اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ
یا اللہ کھول ہمارے لیئے دروازے رحمت اپنی کے اور آسان کر ہمارے لیئے دروازے
رِزْقِكَ ق عو اَوْ يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
رزق اپنے کے یا کہے ساتھ نام خدا کے داخل ہوتا ہوں میں اور سلام ہووے اوپر رسول خدا کے
مض وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ق ت مص مہ اَللّٰهُمَّ
اور داخل ہوتا ہوں میں اور پر سنت رسول خدا کے یا اللہ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
رحمت خاص بھیج اوپر حضرت محمد کے اور اوپر تابعداروں حضرت محمد کے ق یا اللہ بخش میرے لیئے
ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ق ت مص مہ وَبَعْدَ
گناہ میرے اور کھول میرے لیئے دروازے رحمت اپنی کے اور کہے پیچھے
دُخُوْلِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ مومس
داخل ہونے مسجد کے سلامتی ہووے ہمپر یعنے جو حاضر ہیں اور اوپر اچھے بندوں خدا کے
فَاِذَا خَرَجَ مِنْهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پس جب نکلے مسجد سے پس چاہیئے کہ سلام بھیجے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ وجب مس ی
اور کہے یا اللہ بچا مجھکو شیطان سے

الرَّجِيْمِ قف اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ مرد س وَبِسْمِ اللّٰهِ
جو رہ بدہ کیا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے برکت تیری قف یا کہے کہ نکلتا ہوں میں ساتھ
وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ مصرت وقمہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اور سلام ہووے رسول خدا پر یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ
محمدؐ پر اور تابعداروں محمدؐ پر یا اللہ بخش میرے کیے گناہ میرے اور کھول
لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ مصرت وقمہ وَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ
میرے لیے دروازے برکت اپنی کے اور نہ بیٹھے یہاں تک کہ پڑھے
رَكْعَتَيْنِ خ مروان سَمِعَ مَنْ يَّنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ
دو رکعت اور اگر سنے کوئی آواز اوسکی کہ ڈھونڈتا ہے گم ہوئی چیز کو مسجد میں
فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا
پس چاہیے کہ کہے نہ پھیرے اسکو اللہ تجھ پر اسلیے کہ تحقیق مسجدیں نہیں بنائی گئی ہیں اسلیے
مردق وَاِنْ رَاٰى مَنْ يَّبِيْعُ اَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ
اور اگر دیکھے اوس شخص کو کہ بیچتا ہے یا خرید کرتا ہے مسجد میں پس چاہیے کہ کہے
لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ ت س مس حب وَاِذَا اُذِّنَ لِلصَّلٰوةِ سمع
نہ فائدہ دے اللہ سوداگری تیری میں اور اذان کہیں
عَشْرَةَ كَلِمَةً مَّعْرُوْفَةً عه امہ وَيُزَادُ فِيْ اَذَانِ
کلمے مشہور ہے ف۲ اور زیادہ کیا جاوے اذان
الصُّبْحِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ دقطمہ وَاِذَا سَمِعَ
صبح میں کہ نماز بہتر ہے نیند سے دو بار اور جب سنے کوئی
الْمُؤَذِّنَ فَلْيَقُلْ كَمَا يَقُوْلُ ع ی وَبَعْدَ الْحَيْعَلَةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
مؤذن کو یعنی اذان اوسکی پس چاہیے کہ کہے جیسا کہتا ہے وہ اور کہے جواب میں پیچھے حی علی الصلوٰۃ اور حی
اِلَّا بِاللّٰهِ خ مردس اِذَا قَالَ ذٰلِكَ مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ
الا باللہ جب کہے اسکو یعنی جواب اذان کو تہ دل اپنے سے داخل ہوگا بہشت میں

فصل
احوال مؤذن کے
مؤذن کے لیے حلال ہونے کی طلب کرنا اور فضل
پکارنا اسکی مسجد میں شافعی رحمۃ اللہ علیہ
اور اسکا مسجد میں اور اذان کے
اور امام اعظم صاحب کے
مذہب میں پندرہ کلمے
ہیں اور حدیث مشہور
قوی سے ثابت ہے کے
ہیں اور اذان سنت
مؤکدہ ہے پانچوں
نمازوں اور جمعہ
کے لیے ۱۲
۱۲ ۱۲
۱۲ ۱۲ ۱۲
۱۲ ۱۲ ۱۲

مرد س مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
جو کوئی کہے جب سنے مؤذن کو کہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ
اکیلا نہیں شریک کوئی اوسکا اور تحقیق محمدؐ بندہ ہے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے راضی ہوا میں
بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ
ساتھ اللہ کے اور رب ہونیکے اور ساتھ محمدؐ کے اور رسول ہونیکے اور ساتھ اسلام کے اور دین ہونیکے بخشدیا جائے
م عه ی مَنْ قَالَ مِثْلَ مَقَالِهٖ يَعْنِي الْمُؤَذِّنَ وَتَشَهَّدَ مِثْلَ
جو کوئی کہے مانند کہنے اوسکے یعنی مراد رکھتے ہے نبی صلعم ساتھ جیسے مقالہ مؤذن کو اور گواہی دے
شَهَادَتِهٖ فَلَهُ الْجَنَّةُ ص وَكَانَ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَتَشَهَّدُ قَالَ
گواہی دینی مؤذن کے پس اسکے لیے بہشت ہے اور تھے پیغمبر صلعم جب سنتے تھے مؤذن کو کہ شہادت دیتا ہے تو فرماتے تھے
وَاَنَا وَاَنَا دحب مس ثُمَّ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور میں بھی گواہی دیتا ہوں اور میں بھی گواہی دیتا ہوں ف پھر درود بھیجے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْاَلُ اللّٰهَ لَهُ الْوَسِيْلَةَ دتس ی يَقُوْلُ
پھر انگے خدا سے واسطے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام وسیلہ اور وسیلہ یوں کہے سننے والا
اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ
یا اللہ پروردگار اس پکار پوری کے اور نماز حاضر کے دے
مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ
محمدؐ کو وسیلہ اور فضیلت اور اوٹھا اوسکو مقام محمود میں وہ جو
وَعَدْتَّهٗ خ عه حب سی اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ سی
وعدہ کیا ہے تو نے کہ تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ میں
مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَسْمَعُ النِّدَآءَ فَيُكَبِّرُ وَيُكَبِّرُ وَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
نہیں کوئی مسلمان کہ سنے اذان پس اللہ اکبر کہے مؤذن اور اللہ اکبر کہے سننے والا پھر کہے کہ شہادت دیتا ہے
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ
اللہ الا اللہ اور شہادت دیتا ہوں محمد رسول اللہ پھر کہے یعنی بعد فراغت اذان سے اور تمام کرنے جواب کے یا اللہ دے

ف اور ایک روایت میں ہے کہ جو کوئی یہ کلمات سنکر یہ دعا پڑھے تو میں اوسکی شفاعت کرونگا قیامت کے دن

مُحَمَّدَنِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الْأَعْلِينَ دَرَجَتَهُ
حضرت محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور کر اونکو بیچ بلند ترین مرتبے والونکے مرتبہ اونکا
وَفِي الْمُصْطَفِينَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ
اور کر بیچ دل برگزیدہ ونکے محبت اونکی اور کر بیچ زبان مقربونکے ذکر اونکا مگر واجب ہوئی اوسکے لیے شفاعت
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط مَنْ قَالَ حِيْنَ يُنَادِي الْمُنَادِي اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ
دن قیامت کے جو کوئی کہے جو وقت کہ اذان دے موذن یا اللہ پروردگار اس پکار
الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
ہمیشہ رہنے والی کے اور اے پروردگار اس نماز فائدہ دینے والی کے رحمت خاص بھیج اوپر محمد
وَارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَّا سَخَطَ بَعْدَهُ اسْتُجِيْبَ لَهُ دَعْوَتُهُ
کے اور راضی ہو مجھسے یعنی ساتھ تھوڑے عمل کے راضی ہو نا کہ غضب کرے تو پیچھے اوسکے قبول کرتا ہے خدا دعا اوسکی
طس ی مَنْ نَزَلَ بِهٖ كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ فَلْيَتَحَيَّنِ الْمُنَادِيَ
جسپر اوترے غم یا سختی پس چاہیئے کہ تاش کرے وقت موذن کا
فَاِذَا كَبَّرَ كَبَّرَ وَاِذَا تَشَهَّدَ تَشَهَّدَ وَاِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ
پس جب اللہ اکبر کہے موذن اللہ اکبر کہے اور جب شہادتین کہے شہادتین کہے والا اور جب حی علی الصلوۃ کہے سننے
قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ وَاِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
والا حی علی الصلوۃ کہے اور جب کہے موذن حی الفلاح کہے سننے والا حی علے الفلاح
ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ
پھر کہے سننے والا یہ دعا یا اللہ پروردگار اس دعا سچی مقبول کے
لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوٰى اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا
کہ وہ حق ہے اور کلمہ تقوی کا ہے زندہ رکھ ہمکو اسپر اور مار ہمکو
عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا
اسپر اور اوٹھا ہمکو اسپر اور کر ہمکو بہترین اہل دعا میں سے حالت زندگی میں اور موت
ثُمَّ يَسْاَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهُ مِمَّا شَآءَ بَيْنَ الْاَذَانِ
پھر مانگے خدا تعالیٰ سے حاجت اپنی جو چاہے اور دعا درمیان اذان

کلمہ تقوی کا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے جو تقوی کا سبب ہے اور اسکے ساتھ ہی ذکر کرنے سے یہ بھی تقوی کا سبب ہوا

اذان کے کلمات طرف اسکے ہیں کہ اذان سنکر اوسکے جواب میں اوسی طرح کہے

دونوں جملے عبادت کا ہیں

کذا فی الدعا ۱۲

وَالْاِقَامَةِ لَا یُرَدُّ دت سح حب ص فَادْعُوا ص فَاسْئَلُوا
پس دعا کرو پس مانگو
اور تکبیر رد نہیں کیجاتی
اللّٰهُ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ت وَالْاِقَامَةِ اللّٰهُ اَکْبَرُ
اللہ تعالیٰ سے عافیت دنیا اور آخرت میں اور تکبیر یہ ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ
اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
بہت بڑا ہے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ
آؤ تم نماز پر آؤ تم مراد ملنے پر تحقیق قائم ہوئی نماز تحقیق
قَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ د
قائم ہوئی نماز اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ
فِیْ مَهْ ت اَوْ هِیَ کَالْاَذَانِ اِلَّا فِی التَّرْجِیْعِ وَزِیَادَةِ
فی مہ یا تکبیر مانند اذان کے ہے مگر ترجیع کے اور زیادتی
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اَعْدَلُ وَاَذَا قَامَ
قد قامت الصلوٰۃ قد قامت الصلوٰۃ کے بدل اور جب کھڑا ہووے
اِلَی الصَّلٰوةِ الْمَکْتُوْبَةِ حب ت قَالَ مَعَهٗ حب
کہے
طرف نماز فرض کے
بَعْدَ التَّکْبِیْرِ مت وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
پیچھے تکبیر تحریمہ کے متوجہ کیا میں نے منہ اپنا طرف اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانوں
وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا حب مُسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ
اور زمین کو درحالیکہ تو حید کرنے والا ہوں اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے
اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطے خدا پروردگار عالموں کے ہے
لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ
نہیں کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں مسلمانوں سے ہوں یا اللہ

أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ
تو بادشاہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تو پروردگار میرا ہے اور میں بندہ تیرا ہوں ظلم کیا میں نے

نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
جان اپنی پر اور اقرار کیا میں نے ساتھ گناہوں اپنے کے پس بخش میرے لیے گناہ میرے سب تحقیق نہیں بخشتا

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا
گناہوں کو کوئی مگر تو اور راہ دکھا مجھ کو طرف اچھے خلقوں کی نہیں راہ دکھاتا طرف

لَا أَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا
اچھے خلقوں کے مگر تو اور دور کر مجھ سے برے اخلاق نہیں دور کرتا تجھے برے اخلاق

إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَ
مگر تو حاضر ہوں میں خدمت تیری میں اور بجا لانے حکم تیرے میں اور تمام بھلائیاں ہیچ ہاتھ تیرے کے میں اور

الشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
برائی نہیں نسبت کیجاتی طرف تیری میں بسبب تیرے موجود ہوں اور طرف تیری رجوع کرتا ہوں میں بابرکت

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ مِرَارًا حَبَطَ اللّٰهُمَّ فَاعِلْ
بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری بار بار یا اللہ دور کر ڈال

بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے جیسے کہ دوری ڈالی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ مَرْدُوسٍ
یا اللہ دھو گناہ میرے ساتھ پانی اور برف اور اولوں کے صاف

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
پاک ہے تو یا اللہ اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف تیری کے اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور

وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ ثُمَّ قَبْلَ مُوْمِ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا
نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پھر اللہ بہت بڑا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا وَتَيْسِ
اور تعریف ہے خدا کیلئے بہت اور پاکی یاد کرتا ہوں میں اللہ کو صبح اور شام میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا مَرْدِسْ فِيْهِ دِسْ اَللّٰهُمَّ
سب تعریف اللہ کیلئے ہے تعریف بہت پاک بابرکت اور ایک روایت میں ابوداؤد و نسائی نے لفظ فیہ کا

بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ ذُنُوْبِيْ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
دور رکھ ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری ڈالی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے اور

نَقِّنِيْ مِنْ خَطِيْئَتِيْ كَمَا نُقِّيَ الثَّوْبُ مِنَ الدَّنَسِ ط وَفِيْ صَلٰوةٍ
پاک کر مجھکو گناہوں میرے ایسے جیسکہ پاک کیا تو نے کپڑے کو میل سے اور پڑھتے نماز

اَلتَّطَوُّعِ د اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ثَلٰثًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ثَلٰثًا سُبْحَانَ
نفل میں یہ دعا اللہ بہت بڑا ہے بڑا تین بار پڑھے سب تعریف اللہ کو ہے بہت پڑھے تین بار پاکی بیان کرتا

اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ثَلٰثًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَنَسْتَ
ہوں میں اللہ کی صبح اور شام میں تین بار پڑھے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان راندہ ہوئے سے

مِنْ نَّفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ دق حب مس مص سنی
تکبر اوسکے سے اور سحر اوسکے سے اور وسوسے اوسکے سے ملے

سُبْحَانَ ذِي الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ
پاک ہے صاحب بادشاہت کا اور صاحب غلبے کا اور بزرگواری کا اور بزرگی کا

طس وَاِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ
اور جب کہے امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

فَلْيَقُلِ الْمَاْمُوْمُ اٰمِيْنَ يُجِبْهُ اللّٰهُ م دس ق وَاِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ
پس چاہیئے کہ کہے مقتدی آمین قبول کریگا اللہ تعالیٰ دعا اوسکی اور جب آمین کہے امام

فَلْيُؤَمِّنِ الْمَاْمُوْمُ مَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ
پس چاہیئے کہ آمین کہے مقتدی پس جو شخص کہ موافق ہووے آمین کہنے اوسکی آمین کہنے فرشتوں کے بخشا ہے واسطے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِهٖ خم وَلَمَّا قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اوسکے جو پہلے گذرے گناہ اوسکے اور جب کہتے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

اٰمِيْنَ مَدَّ بِهَا صَوْتَهٗ اَدْ مص نَ مَعَهَا صَوْتَهٗ دَوْكَانَ
آمین دراز کرتے تھے ساتھ اوسکے آواز اپنی۔ بلند کرتے تھے ساتھ آمین کے آواز اپنی اور تھے

اکثر مستعمل تلفظ کا غیر مستعمل روا تر دیدہ غیر مقروی میں آتا ہے اور لفظ ارحم کا فقط ابن ماجہ اور بیہقی نے نقل کیا ہے دمز اوپر لکھنی چاہیئے اور اوراد فتح سے کہ شیطان کا ہے یعنی تکبر اور خود پسندی کا شیطان آدمی کو اس میں ڈالتا ہے

إِذَا قَالَ اٰمِيْنَ يَسْمَعُ مَنْ يَّلِيْهِ مِنَ الصَّفِّ الْاَوَّلِ دق

پیغمبر صلعم جب آمین کہتے تھے سنتا تھا وہ شخص کہ قریب اونکے ہوتا تھا صف پہلی مین سے

فَيُرَتِّجُ بِهَا الْمَسْجِدُ ق وَقَالَ اٰمِيْنَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط وَحِيْنَ قَالَ

پس گونجتی تھی ساتھ اوسکے مسجد اور کہتے تھے حضرت کبھی آمین تین بار اور جب کہتے تھے پیغمبر

وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِيْ اٰمِيْنَ ط وَاِذَا رَكَعَ سُبْحَانَ

صلعم ولا الضالین فرماتے تھے یعنی کہتے اے رب میرے بخش مجکو قبول کر دعا میری اور جب رکوع کرتے کہتے پاک

رَبِّيَ الْعَظِيْمِ مرعہ جب مس ثَلَاثًا ر وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ

ہے پروردگار میرا بڑا اور ایک روایت مین بزار نے تین بار پڑہنا اسکا نقل کیا ہے اور تین بار کہنا ادنے

دسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خ

پاکی ہے تجھکو یا اللہ رب ہمارے اور پاکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف تیرے کے یا اللہ بخش مجھکو

مدس ق سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اط

پڑہے سبحان اللہ وبحمدہ تین بار

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ

یا اللہ تیرے ہی لیئے رکوع کیا مینے اور ساتھ تیرے ایمان لایا مین اور تیرے ہی لیئے اسلام لایا مین اور دبا بعد

سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ مدس سُبُّوْحٌ

سماعت میری نے اور بینائی میری نے اور گودی میری نے اور ہڈی میری نے اور پٹھے میرے نے واسطے تیرے پاک نہایت

قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ مدس رَكَعَ لَكَ سَوَادِيْ

پاک پروردگار فرشتون اور جبرائیل کا رکوع کیا تیرے لیئے ظاہر میرے نے

وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ هٰذِهٖ يَدَايَ

اور باطن میرے نے اور ایمان لایا ساتھ تیرے دل میرا اقرار کرتا ہون مین ساتھ نعمت تیرے کے کہ مجھپر ہے یہ ہین ہاتھ میرے

وَمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ مرسُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ

اور جو کچھ گناہ کیا مینے اوپر جان اپنی کے دے پاک ہے صاحب غلبے اور صاحب بادشاہت

وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ دس وَاِذَا قَامَ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ

اور صاحب بڑائی اور بزرگی کا اور جب کھڑا ہوا سے رکوع سے کہے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ
قبول کیا اللہ نے اس کو کہ تعریف کی اس کی یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے ہے تعریف

مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ
آسمانوں بھر اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اور بھرنے کے کہ چاہے تو

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ
کسی چیز سے پیچھے آسمان زمین کے یا اللہ پاک کر مجھکو ساتھ برف اور اولے اور پانی ٹھنڈے کے یا اللہ

طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ
پاک کر مجھکو گناہوں سے اور چوکوں سے جیسے پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے

مردت ق اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ
یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے سب تعریف ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر

مردومِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ
اور بقدر بھرنے اوس کے کہ درمیان اونکے ہے اور بقدر بھرنے اوسکے کہ چاہے تو کسی چیز سے پیچھے اے صاحب

وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
اور بزرگی کے لائق تر ہے اوسچیز سے کہ کہے بندہ اور ہم سب واسطے تیرے بندے ہیں تیں کوئی روکنے والا اوسچیز کو

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ مردس
اور نہیں کوئی دینے والا اوسچیز کو کہ روکی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا
یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے تعریف آسمانوں اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اوسچیز کی کہ درمیان اونکے ہے

وَمِلْءَ مَا شِئْتَ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَاَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ
اور بقدر بھرنے اوسچیز کے کہ چاہے تو بعد اسکے اے لائق تعریف کے اور اے صاحب بڑائی اور بزرگی کے

لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَإِذَا
نہیں کوئی روکنے والا اسچیز کو کہ دی تو نے اور نہیں نفع دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے دولتمندی اور جب
سَجَدَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى مرعہ رحب مس ثلثا مرو
سجدہ کرے کہے پاک ہے پروردگار بلند میرا تین بار پڑھے اور
ذَلِكَ أَدْنَاهُ وَاللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ
تین بار کہنا اسکے درجہ اوسکا ہے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں ساتھ خوشنودی تیری کے غضب تیرے سے اور ساتھ عافیت
مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ
تیرے کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے سے نہیں گن سکتا میں تعریف تجھپر تو ویسا ہی ہے
كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ مرعہ اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ
جیسے کہ تعریف کی تو نے اور نفس اپنے کے یا اللہ تیرے ہی لیے سجدہ کیا میں نے اور ساتھ تیرے
آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ
ایمان لایا میں اور واسطے تیرے اسلام لایا میں سجدہ کیا منہ میرے نے یعنی ذات میری نے اوس ذات کو کہ پیدا کیا اسکو
فَأَحْسَنَ صُوَرَهَا وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ
پس اچھی بنائیں صورتیں اوسکی اور کھولے کان اوسکے اور آنکھیں اوسکی بہت برکت والا ہے خدا بہترین پیدا کرنیوالوں کا
مرد س خشع سمعي وبصري ودمي ولحمي وعظمي وعصبي
قد عاجزی کی کان میرے نے اور آنکھوں میری نے اور لہو میری نے اور گوشت میرے نے اور ہڈی میری نے اور
رحب وما استقلت به قدمي لله رب العالمين مرحب
اور اوس چیز نے کہ اوٹھایا اسکو پاؤں میرے نے واسطے خدا پروردگار عالموں کے مرحب
سبوح قدوس رب الملائكة والروح مرد س سبحانك
تو پاک ہے نہایت پاک پروردگار فرشتوں اور جبرائیل کا پاک ہے تو ہے اللہ
اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ ثم د س ق اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي
پروردگار ہمارے اور ساتھ تعریف تیرے یا اللہ بخش واسطے میرے گناہ میرے
كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ مد اللّٰهُمَّ
سب چھوٹے اور بڑے اور اگلے اور پچھلے یعنی جو کر چکا ہوں اور جو مقدر ہیں آئندہ کو اور ظاہر اور پوشیدہ یا اللہ

سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَبِكَ اٰمَنَ فُؤَادِي اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ
سجدہ کیا واسطے تیرے ظاہر میرے نے اور باطن میرے نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا دل میرا اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیرے
عَلَيَّ وَهٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْ لِيْ
کہ مجھ پر ہے اور یہ ہے جو کچھ کہ گناہ کیا میں نے اوپر نفس اپنے کے اے بزرگ اے بزرگ بخشش مجھ کو اسلیے
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ مُسْ سُبْحَانَ
کہ تحقیق نہیں بخشتا بڑے گناہوں کو کوئی مگر پروردگار بزرگ پاک ہے
ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
صاحب سلطنت ظاہر اور باطن کا پاک ہے صاحب عزت اور قدرت کا پاک ہے وہ
الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ
زندہ کہ نہیں مرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ عفو تیرے کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ خوشنودی تیری
مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ مُسْ رَبِّ
تیرے کے غضب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے سے بزرگ ہے ذات تیری اے رب میرے
اَعْطِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا
دے نفس میرے کو تقوی اوسکا پاک کر اوسکو تو بہتر ہے ان شخصوں سے کہ پاک کرتے ہیں نفس کو تو ہے کارساز
وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ مُسْ
اور پاک کرنیوالا یا اللہ بخش میرے واسطے وہ گناہ کہ پوشیدہ کیئے ہیں اور جو ظاہر کیئے ہیں
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
یا اللہ کر دل میرے میں روشنی اور کر سماعت میری میں روشنی اور کر
فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ خَلْفِيْ نُوْرًا
بینائی میری میں روشنی اور کر آگے میرے روشنی اور کر پیچھے میرے روشنی
وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا مُصْ وَفِيْ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ
اور کر نیچے میرے روشنی اور بڑی کر میرے لیے روشنی اور بڑھا دے قرآن کے سجدوں میں
سَجَدَ وَجْهِيَ الَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ
کہ سجدہ کیا منہ میرے نے واسطے اس ذات کے کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت دی اوسکو اور کھولے کان اوسکے اور آنکھ

وَقُوَّتِہٖ فَسَجَدَتْ مِنْ مِرَارًا وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
اور قوت اپنی سے کئی بار پس بہت برکت والا ہے اللہ نیکترین
الْخَالِقِيْنَ مِنْ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَّضَعْ
پیدا کرنیوالوں سے یا اللہ لکھ میرے لیئے نزدیک اپنے بسبب سجدہ کے ثواب اور دور کر
عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا
مجھسے بسبب اوسکے بوجھ گناہ کا اور کر اوسکو میرے لیئے نزدیک اپنے ذخیرہ اور قبول کر اوسکو مجھسے جیسکہ
تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ ت وحب مِنْ مَا وَضَعَ رَجُلٌ
قبول کیا تو نے اوسکو بندے اپنے داؤد سے ف۱ نہ رکھی کسی آدمی نے
جَبْهَتَهٗ لِلّٰهِ سَاجِدًا فَقَالَ يَارَبِّ اغْفِرْ لِيْ ثَلٰثًا اِلَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ
پیشانی اپنی واسطے اللہ کے حال یہ کہ سجدہ کرنیوالا ہے پس کہا ای رب میرے بخش مجھکو تین بار مگر کہ اوٹھایا
وَقَدْ غُفِرَ لَهٗ مومص وَاِذَا جَلَسَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ
سر تحقیق بخشے گئے واسطے اوسکے گناہ اوسکے اور جب بیٹھے درمیان دونوں سجدوں کے پڑھے یا اللہ
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ
بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور چین دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو
دت وَمس سنی وَاجْبُرْنِيْ ت سنی وَارْفَعْنِيْ
اور غنی کر مجھکو اور مرتبہ میرا بلند کر
مس ق سنی وَيَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ مس مومص وَفِيْ
اور دعا قنوت پڑھے فجر کی نماز میں اور قنوت
سَائِرِ الصَّلَوٰتِ اِنْ نَزَلَ نَازِلَةٌ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ
پڑھے تمام نمازوں میں اگر اوترے کوئی حادثہ قومی جبکہ کہے امام سمع اللہ لمن حمدہ
فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهٗ اد وَاِذَا جَلَسَ لِلتَّشَهُّدِ
پچھلی رکعت آخر کے اور آمین کہیں وہ لوگ کہ پیچھے اوسکے ہیں اور جب بیٹھے واسطے التحیات
اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
کے پڑھے سب عبادتیں زبان کی اور عبادتیں بدن کی اور عبادتیں مال کی نہایت ہیں واسطے خدا کے

اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی سلام ہو ہمپر اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق محمد بندہ اوسکا ہین اور رسول
عِ سنی اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبٰرَكٰتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ
ف۱ عبادتین زبان کی بابرکت اور عبادتین بدن کی اور عبادتین مالی واسطے خدا کے ہین
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
سلام ہووے تمپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتین اوسکی سلام ہے ہمپر
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا
اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ مرعہ حب اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ
ہون مین یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کے ہین ف۲ عبادتین زبانی اور عبادتین مالی
اَلصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اور عبادتین بدنی واسطے خدا کے ہین سلام ہووے تمپر اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
سلام ہو ہمپر اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ تحقیق محمد بندہ اوسکا ہین اور
مرد س ق اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوٰتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ
اوسکے عبادتین زبانی اور عبادتین مالی اور عبادتین بدنی اور بادشاہت واسطے خدا کے
د بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ
شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ توفیق اللہ کے عبادتین زبانی واسطے اللہ کے ہین اور عبادتین بدنی اور
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
عبادتین مالی بھی سلام ہووے تمپر اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی سلام ہو ہمپر

ف۱ یہ حدیث زید بن کعب سے نسائی نے روایت کی ہے
ابن مسعود سے مسلم اور بخاری نے
بندون نیکبخت خدا کے
یعنے خواہ حاضر ہون یا
غائب اور بندہ صالح وہ
کوئی بندگی کا ہو یا ولی کا
یہ جملہ کیا گیا ہے سلام
اور رحمت اور سعادت کی
کیواسطے غیر اور فساد ظاہر
اور باطن کے ہین

راوی ہیں حضرت عبداللہ
اور حضرت عبداللہ نے کہا ہے
کہ صلاح ایک حالت ہے
زوال اور فنا سے
سے ہے اور فنا سے
سر کذا فی الفتح
نسخہ

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ
اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون مین
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ س قدس التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ
یہ کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین اور رسول اوسکے ف ۱ عبادتین زبانکی خدا کے لیے
الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
ہین اور عبادتین مال کی خدا کیلیے ہین اور عبادتین بدنی خدا کے لیے ہین سلام ہووے تیر
اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتین اوسکی سلام ہے ہمپر اور اوپر
عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ
نیک بندون خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر خدا اور گواہی دیتا ہون مین کہ
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ موسس طابتم اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرُ الْاَسْمَاءِ
تحقیق محمد بندے خدا کے ہین اور رسول اوسکے ف ۲ شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کے اور ساتھ توفیق خدا کے
اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
عبادتین زبان کی اور عبادتین مال کی اور عبادتین بدن کی واسطے خدا کے ہین گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ
تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین اور رسول اوسکے بھیجا اونکو
بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا اَلسَّلَامُ
ساتھ دین حق کے حال یہ کہ وہ خوشخبری دینے والے ہین اور ڈر سنانے والے ہین بیشک قیامت ضرور آنیوالی ہے نہین شک اسمین
عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
نہین شک اسمین سلام ہووے تیرپر اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی سلام ہووے ہمپر
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاھْدِنِیْ وَاھْدِ بِیْ
اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے یا اللہ بخش مجھکو اور راہ دکھا مجھکو
وَکَیْفِیَّۃُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ
اور طریق درود بھیجنے کا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یا اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی
رحمت خاص بھیج حضرت محمدؐ پر اور تابعداروں پر حضرت محمدؐ کے جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیمؑ کے
اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اور اوپر تابعداروں ابراہیمؑ کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اتار اوپر محمدؐ کے اور اوپر
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ
تابعداروں محمدؐ کے جیسا کہ برکت اتاری تو نے اوپر ابراہیمؑ کے اور اوپر تابعداروں ابراہیمؑ کے تحقیق تو
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ع اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر تابعداروں محمدؐ کے جیسا کہ
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ
رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیمؑ کے اور اوپر تابعداروں ابراہیمؑ کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ
برکت اتار اوپر محمدؐ کے اور اوپر تابعداروں محمدؐ کے جیسا کہ برکت اتاری تو نے ابراہیمؑ پر تحقیق تو
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ خ مرس اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ
تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمدؐ پر اور تابعداروں محمدؐ پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو
عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
تابعداروں ابراہیمؑ پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اتار حضرت محمدؐ پر
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اور تابعداروں محمدؐ کے پر جیسے کہ برکت اتاری تو نے ابراہیمؑ پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے
خ مرس اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا
یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر بیبیوں اونکی کے اور اولاد اونکی کے جیسے
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ
رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیمؑ کے اور برکت اتار اوپر محمدؐ کے اور اوپر بیبیوں اونکی کے اور اولاد اونکی
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ خ مرس فی ب
کے جیسے کہ برکت اتاری تو نے تابعداروں ابراہیمؑ پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر کہ بندہ تیرے ہیں اور رسول تیرے
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
جیسیکہ رحمت بھیجی تو نے تابعداروں ابراہیم پر اور برکت اوتار محمد پر اور تابعداروں محمد کے پر
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط س ق اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
جیسیکہ برکت اوتاری تو نے تابعداروں ابراہیم پر یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
جیسیکہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور برکت اوتار محمد پر اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسیکہ
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر اور تابعداروں ابراہیم کے پر یا اللہ رحمت خاص بھیج
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
حضرت محمد پر اور تابعداروں محمد کے پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے تابعداروں ابراہیم پر
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اور برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسیکہ برکت اوتاری تو نے تابعداروں
فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط س اَللّٰهُمَّ صَلِّ
کہ پیغمبر ہیں سچ عالموں کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص
عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ص كَمَا صَلَّيْتَ
سچ محمد پر کہ نبی امی ہیں اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ رحمت
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ
بھیجی تو نے ابراہیم پر اور برکت اوتار اوپر محمد نبی امی کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ط س یا اللہ رحمت خاص بھیج
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
محمد پر اور برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسیکہ رحمت بھیجی تو نے اور برکت اوتاری

اللہ کی رحمت ہو محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اللہ کی برکت ہو محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ برکت اتاری تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَعْلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَقْبَلَ رَجُلٌ حَتّٰی جَلَسَ
ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے آیا ایک آدمی یہاں تک کہ بیٹھا
بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهٗ
آگے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ہم یعنی صحابہ نزدیک حضرت کے تھے
فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّا السَّلَامُ عَلَیْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَیْفَ
پس عرض کیا اوسنے اے رسول خدا کے لیے پر سلام بھیجنا تمہیں پس تحقیق پہچانا ہمنے اسکو پس کیونکر
نُصَلِّیْ عَلَیْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّیْنَا عَلَیْكَ فِیْ صَلٰوتِنَا صَلَّی اللّٰهُ
درود بھیجیں ہم تمہیں جب ہم درود بھیجیں تمہیں بیچ نماز اپنی کے رحمت خدا کی ہووے
عَلَیْكَ قَالَ فَصَمَتَ حَتّٰی اَحْبَبْنَا اَنَّ الرَّجُلَ لَمْ یَسْاَلْهُ
تمہیں کہا ابو سعید انصاری راوی نے پس چپکے رہے حضرت یہاں تک کہ دوست رکھا ہمنے کہ کاش کے یہ آدمی نہ پوچھتا تمہیں
مِنْ ثُمَّ قَالَ اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَیَّ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سبب سے پھر فرمایا حضرت نے جب درود بھیجو تم مجھ پر پس کہو یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ
نبی ان پڑھ کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے اور برکت اوتار اوپر محمد نبی ان پڑھ کے
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر اور اوپر تابعداروں
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ حُبِّبَ اِلَیْهِ مِنْ سُرَّتِهٖ اَنْ
ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے دل جسکو خوش آوے یہ کہ
یَّكْتَالَ بِالْمِكْیَالِ الْاَوْفٰی اِذَا صَلّٰی عَلَیْنَا اَهْلَ الْبَیْتِ
ماپے ثواب کو ساتھ ماپنے پورے کے جب کہ درود بھیجے ہمپر کہ اہل بیت نبوت کے ہیں
فَلْیَقُلْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهٰتِ
پس چاہیئے کہ پڑھے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد نبی کے اور اوپر بیبیوں انکی کے کہ ماہیں ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
ایمان والوں اور اور اولاد اُن کی کے اور اور اہل بیت اُن کے کے جیسے رحمت بھیجی تو نے
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَمَنْ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّقَالَ
ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اور جو کوئی درود بھیجے اوپر محمد کے اور کہے
اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجَبَتْ
بعد درود کے یا اللہ اتار اُن کو اور مقام میں کہ نزدیک کیا جاوے نزدیک تیری دن قیامت کے واجب ہو
لَهٗ شَفَاعَتِيْ رَاطِسٌ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ مَا اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ
اوسکے لیے شفاعت میری پھر چاہیے کہ اختیار کرے دعا سے جو کہ پسند تر ہو طرف اوسکے
فَيَدْعُوْ بِهٖ وَلْيَسْتَعِذْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِهِمْ
پس دعا کرے اور چاہیے کہ پناہ مانگے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب دوزخ
وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ
کے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی سے اور فتنے موت کے اور برائی فتنے کانے
الدَّجَّالِ مَرَّةً حَبِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
دجال کی سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب
الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ
قبر کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنے کانے دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے
مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَ
فتنے زندگانی اور موت کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے اور
الْمَغْرَمِ مَرَّةً قُدُّوْسٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا
قرض سے دل یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں نے اور وہ کہ پیچھے کیے میں نے
اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ
پوشیدہ کیے میں نے اور وہ کہ ظاہر کیے میں نے اور جو کچھ کہ فضول خرچی کی میں نے اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننے والا ہے
اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مَرَّتَيْنِ
تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے ڈالنے والا نہیں کوئی معبود مگر تو

اس دعا کا ترجمہ اور اس کے بعد کی دعا کا ترجمہ اور اس کے بعد کی دعا کا ترجمہ اور اس کے بعد کی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
یا اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا جان اپنی پر ظلم کرنا بہت اور نہیں بخشتا گناہوں کو مگر کوئی سوا تیرے
فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ
پس بخش مجھکو بخشنا خاص نزدیک اپنے سے اور رحم کر مجھپر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے
خ مرت س ق اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے اے خدا اے یگانہ بے
الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ
نیاز وہ جو نہیں جنتا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اوسکے لیے کوئی ہمسر یہ کہ بخشے تو میرے
ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ دس مس اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ
گناہ میرے تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے یا اللہ حساب کر مجھسے
حِسَابًا یَّسِیْرًا مس اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ
حساب آسان یعنی دن قیامت کو ف یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے تیرے عذاب دوزخ کے
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ
اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے تیرے عذاب قبر کے سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے تیرے فتنہ کانے دجال
الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ مر وَلْیَقُلْ
کے سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے تیرے فتنے زندگانی اور مرنے کیسے اور چاہیے کہ کہے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے تمام بھلائیوں کو جو کہ میں جانتا ہوں ان میں سے اور جو کہ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوسچیز کی کہ مانگا تجھسے اوسکو بندوں نیکبخت تیرے نے
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ
اور پناہ مانگتا ہوں تیرے برائی اوسچیز کی سے کہ پناہ پکڑی اوس سے تجھسے بندوں نیکبخت تیرے نے
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا
اے پروردگار ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور عاقبت میں بھلائی اور بچا ہمکو

عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ
عذاب آگ کیسے اے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے پس بخش دے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا ہمکو عذاب
النَّارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
آگ کیسے اے رب ہمارے اور دے ہمکو وہ چیز کہ وعدہ کیا ہے تو نے ہمسے اوپر زبان پیغمبروں اپنے کے اور نہ خوار
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ مُوْصِ سَيِّدَ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ يَّقُوْلَ الْعَبْدُ
تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدے کو سردار استغفار کا یہ ہے کہ کہے آدمی
اِذَا جَلَسَ فِيْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
جس وقت کہ بیٹھے نماز اپنی میں یا اللہ تو پروردگار میرا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پیدا کیا تو نے
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ
اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدے تیرے کے ہوں بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہوں میں
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
ساتھ تیری برائی کے کہ تو نے اپنی کی ہے اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہ اپنے
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاِذَا سَلَّمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پس تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو اور جب سلام پھیرے پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ
ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیئے بادشاہت ہے اور اوسی کے لیئے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا
بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ نہیں کوئی روک رکھنے والا اسکے کہ دی تو نے
مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ هُدِيْتَ رَشَدًا
اور نہیں کوئی دینے والا اوسکے کہ روکی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی
هُدًى وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
دل نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیئے بادشاہت ہے اور اوسی
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ خُسْنًا وَّمُرَّةً
کیلیئے ہے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تین بار پانچ بار بھی کلمہ پڑھے

وَبِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا
اور بعد شکے پڑھے نہیں ہے پھر نکالنا ہو اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں
اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اوسی کو اوسی کیلئے انعام ہے اور اوسی کیلئے ہے فضل اور اوسی کیلئے ہے تعریف اچھی نہیں کوئی معبود مگر
اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ مرد ۳۳ مس
اللہ درحالیکہ خالص کرنیوالے ہیں ہم واسطے اوسکے دین کو اور اگرچہ بُرا جانیں کافر
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
استغفر اللہ تین بار پڑھے اور پھر کہے یا اللہ تو سلام ہے سب عیبوں سے اور تجھ سے سلامتی ہاری ہے
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مرحبا ط سُبْحَانَ اللّٰهِ
بہت برکت والا ہے تو ای صاحب بزرگی اور بخشش کے ف پڑھے سبحان اللہ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لِيَكُوْنَ مِنْهُنَّ كُلِّهِنَّ ثَلٰثًا وَّ
والحمد للہ واللہ اکبر تو کہ ہوں ان کلمات سے تمام اونکے تینتیس
ثَلٰثِيْنَ مَرَّةً خ مرس وَاِحْدٰى عَشْرَةَ وَاحِدَةً عَشْرَةَ
گیارہ بار سبحان اللہ اور گیارہ
وَاِحْدٰى عَشْرَةَ فَذٰلِكَ كُلُّهٗ ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ م وَعَشْرًا عَشْرًا
بار الحمد للہ اور گیارہ بار اللہ اکبر پس یہ سب تینتیس ہوئے یا دس بار سبحان اللہ دس بار الحمد للہ
عَشْرًا خ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَحَمِدَ اللّٰهَ
دس بار اللہ اکبر جو کوئی سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار اور الحمد للہ
ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ ثُمَّ قَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ
تینتیس بار اور اللہ اکبر تینتیس بار پھر کہے پورا کرنے سینکڑہ پیچھے لیئے لا الہ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
الا اللہ آخر تلک کہ معنے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلئے ہے بادشاہی
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ
اور اوسی کیلئے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشے جاتے ہیں گناہ اوسکے اگرچہ ہوں مانند

بعضی روایتوں میں آیا ہے کہ جو شخص یہ کلمات پڑھے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ اور یا ذوالجلال میں لفظ یا اسم اور طبرانی اور ابن سنی کی روایت میں آیا ہے اور ابو داؤد کی روایت میں نہیں ہے اور بعضی شرح السنہ میں ہے کہ بعض شخص جو ذکر کیا ہے یہ ذکر صحیح السلام ہے اور بعض شارحین نے کہا ہے کہ یہ ذکر دار السلام ہے اور بعض شارحین نے کہا ہے کہ یہ ذکر حصن حصین میں ہے اور بعض شارحین نے کہا ہے کہ یہ ذکر حصن حصین اور

زَبَدَ الْبَحْرِ دِرْسٌ مُعَقِّبَاتٌ لَا يُخَيَّبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ
جھاگ دریا کے کتنے ہی پیچھے آنیوالے نہیں محروم ہوتا ہے کہنے والا انکا یا کرنیوالا انکے پیچھے

كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوبَةٍ ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ تَسْبِيحَةً وَّثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ
ہر نماز فرض کے کہ وہ معقبات تینتیس بار سبحان اللہ پڑھنا ہے اور تینتیس بار

تَحْمِيدَةً وَّأَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ تَكْبِيرَةً مَرَّتٌ مِّنْ سَبَّحَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ
الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر جو کوئی سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز

مَكْتُوبَةٍ مِّائَةٌ وَّكَبَّرَ مِائَةً وَّهَلَّلَ مِائَةً وَّحَمِدَ مِائَةً
فرض کے سو بار اور اللہ اکبر پڑھے سو بار اور لا الہ الا اللہ پڑھے سو بار اور الحمد للہ پڑھے

غُفِرَ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ أَوْ
بخشے جاتے ہیں اوسکے لیئے گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوں گناہ بہت جھاگ دریا کی سے یا

مِنْ كُلِّ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ سَرْحَبُ مَصْ أَوْ مِنْ كُلٍّ مِّنْ
ہر ایک چار دن تسبیح کی پڑھے پچیس پچیس بار ف ہر ایک

التَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَالتَّكْبِيرِ أَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ
سبحان اللہ اور الحمد للہ تینتیس تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار پڑھے

وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ تَسْ وَكَذٰلِكَ وَالتَّكْبِيرُ
اور لا الہ الا اللہ دس بار یا پڑھے اسی طرح اور تکبیر بھی

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ سَ وَمِنْ كُلٍّ مِّنَ التَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ وَالتَّكْبِيرِ
تینتیس بار ف یا ہر ایک تسبیح اور تحمید اور تکبیر سے

مِائَةً مِّائَةً مَعَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَلَا حَوْلَ
سو سو بار پڑھے ساتھ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ولا حول

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَوْ كَانَتْ خَطَايَاهُ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ لَحَتَّهَا
ولا قوۃ الا باللہ کے اگر ہوویں گناہ پڑھنے والے ان کلمات کے مانند جھاگ دریا کے البتہ مٹا دیں یہ

أَوْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ
اور جو کوئی پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں منع کرتی ہے اوسکو

دُخُولِ الْجَنَّةِ اِلَّا اَنْ تَمُوْتَ سُبْحٰنَ مَنْ کَانَ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰهِ
داخل ہونے بہشت کے سے کوئی چیز مگر موت ہووے گا جو امان اور محافظت خدا
اِلَی الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰی ط وَلْیَقْرَأِ الْمُعَوِّذَتَیْنِ دُبُرَ کُلِّ صَلٰوةٍ
کے نماز دوسری تک ف اور چاہیئے کہ پڑھے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہر
ت دس حب مس ی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ
نماز کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار تر عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے
فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ خ ت س ر ب
فتنے دنیا کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے ف اے رب میرے
قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ع وَتَجْمَعُ عِبَادَكَ ع
بچا مجھکو عذاب اپنے سے اوسدن کہ اوٹھاوے تو یا جمع کرے تو بندوں اپنے کو
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ع اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ
یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی اور روزی دے مجھکو یا اللہ پروردگار جبرئیل
وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
اور میکائیل اور اسرافیل کے بچا مجھکو گرمی آگ کی سے اور عذاب قبر کے سے
طس اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ
یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں نے اور جو پیچھے کیئے میں نے اور جو پوشیدہ کیے میں نے
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ
اور جو ظاہر کیے میں نے اور جو فضول خرچی کی میں نے اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننے والا ہے اسکو مجھسے تو
الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دم ت حب اَللّٰهُمَّ
آگے کرنیوالا ہے اور تو پیچھے کرنیوالا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو یا اللہ
اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ دس حب
مدد کر میری اوپر ذکر اپنے کے اور اوپر شکر اپنے کے اور خوبی عبادت اپنی کے

مِنْ یَا اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّکَ اَنْتَ الرَّبُّ
اے یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں کہ تحقیق تو پروردگار
وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ
یگانہ ہے نہیں کوئی شریک تیرا یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں
اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ
کہ تحقیق محمدؐ درود خدا کا ہو اوس پر اور سلام بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے
اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ کُلَّھُمْ اِخْوَۃٌ
یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں کہ تحقیق بندے مسلمان سب بھائی
اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَّکَ وَاَھْلِیْ فِیْ
یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے کر مجھکو مخلص واسطے اپنے اور اہل میرے کو ہر
کُلِّ سَاعَۃٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِسْمَعْ
ساعت میں امور دنیا میں اور آخرت میں اے صاحب بزرگی اور بخشش کے سن
وَاسْتَجِبْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
اور قبول کر دعا میری خدا تعالیٰ بہت بڑا ہے بڑا کفایت ہے مجھکو اللہ اور اچھا ہے کارساز
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ سْ دِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ
خدا تعالیٰ بہت بڑا ہے بڑا ہے ۲ یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے
وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ سْ مْ صْ یْ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ
اور محتاجگی سے اور عذاب قبر سے
یا اللہ سنوار میرے
لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِصْمَۃَ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ
لیے دین میرا وہ کہ کیا ہے تو نے اوسکو سبب بچاؤ کام میرے کا اور سنوار میرے لیے دنیا میری وہ
جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ
کہ کی ہے تو نے اوسمیں معیشت اور زندگانی میری یا اللہ تحقیق پناہ پکڑتا ہوں
ساتھ خوشنودی تیری
وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نِّقْمَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا مَانِعَ
اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ عفو تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری عذاب تیرے سے نہیں کوئی منع

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور جو چیز کو کہ دی تو نے اور نہیں کوئی دینے والا اس چیز کو کہ منع کی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی ہے دولتمند کو

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَائِيْ وَعَمَدِيْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ چوک سے کیا ہے اور قصد سے کیا ہے یا اللہ راہ دکھا

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ

مجھکو طرف اچھے عملوں کے اور اچھے خلقوں کے نہیں راہ دکھاتا کوئی طرف اچھے عملوں کی اور نہیں پھیرتا کوئی

سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ رَاللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

برے عملوں کو مگر تو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرا تیرے عذاب دوزخ کے سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ

اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی کے سے اور فتنے موت کے سے اور برائی کانے دجال

الدَّجَّالِ عوموس اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا

کی سے یا اللہ بخش میرے لیے گناہ صغیرہ میرے اور گناہ کبیرہ میرے سے تمام گناہ

اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِيْ وَاَحْيِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ

یا اللہ بلند کر مرتبہ میرا اور زندہ رکھ مجھکو اور غنی کر مجھکو اور رزق دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا

طرف نیک عملوں کے اور نیک خلقوں کے تحقیق نہیں راہ دکھاتا ہے طرف نیک عملوں کے

وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ سبطی اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ

اور نہیں پھیرتا ہے برے عملوں کو کوئی مگر تو یا اللہ سنوار میرے لیے دین میرا

وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ اط ص سُبْحَانَ

اور فراخ کر میرے لیے معیشت میری گھر میرے میں اور برکت دے میرے لیے رزق میرے میں پاک ہے پروردگار

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

تیرا صاحب عزت کا اوس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں کافر اور سلام ہو رسولوں پر اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ص ی وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ پروردگار عالموں کے ص اور تھے پیغمبر درود ہو اللہ کا اوپر اوس کے اور سلام

إِذَا صَلَّى وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ مَسَحَ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى رَأْسِهٖ وَ
جب نماز پڑھتے اور فراغت پاتے نماز اپنی سے پھیرتے دائیاں ہاتھ اپنا سر مبارک پر اور
قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ
کہتے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان یا اللہ
اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ط س ی وَدُبُرَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ
دور کر مجھ سے فکر اور غم اور پھرے پیچھے نماز صبح کے
وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَيْهِ ت س ط س ی قَبْلَ اَنْ يَّتَكَلَّمَ ت
حال یہ کہ وہ موڑے ہوتے ہو دونوں پاؤں اپنے پہلے کلام کرنے کے
س لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی لیئے بادشاہت ہے اور اوسی کے لیئے
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ
جلاتا ہے اور مارتا ہے ہیچ ہاتھ اوسکے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پڑھے یہ دس
مَرَّاتٍ ت س مِائَةَ مَرَّةٍ ط س ی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ
سو بار بار یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے
رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا اصطی وَدُبُرَ
رزق حلال اور علم نفع دینے والا اور عمل مقبول اور پیچھے
صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ وَالصُّبْحِ جَمِيْعًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
نماز مغرب اور صبح دونوں کے پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیئے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیئے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے
اط بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ س
ہیچ ہاتھ اوسکے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے دس بار
حب ط قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ وَيَثْنِيَ رِجْلَيْهِ مِنْهُمَا
پڑھے پہلے اس سے کہ پھیرے اور کہوڑے دونوں پاؤں اپنے دونوں سے

وظیفہ صبح کی نماز کا

وظیفہ صبح اور ظہر کے بعد کا

وَبَعْدَ صَلٰوتِی الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ اَیْضًا قَبْلَ اَنْ تَتَکَلَّمَ اَللّٰھُمَّ
اور پڑھے پیچھے نماز صبح اور مغرب کے بھی پہلے کلام کرنے کے یا اللہ
اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ دس حب وَبَعْدَ صَلٰوۃِ
بچا مجھکو آگ سے سات بار فلاں اور پڑھے پیچھے نماز
الضُّحٰی اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ اُصَاوِلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ
چاشت کے یا اللہ ساتھ مدد تیرے کے مانگتا ہوں میں مقابلہ کرتے اور ساتھ مدد تیرے کے حملہ کرتا ہوں میں دشمنوں میں تیرے
وَاِذَا دُعِیَ اِلَی الطَّعَامِ فَلْیُجِبْ م دت س وَلَا سِیَّمَا وَلِیْمَۃَ الْعُرْسِ
اور جب بلایا جاوے کوئی طرف کھانے کی پس چاہیئے کہ قبول کرے اور خصوصاً قبول کرے کھانے شادی کے کو
دق عو فَاِنْ کَانَ صَائِمًا صَلّٰی م دت س وَدَعَا وَبَرَّکَ
پس اگر ہووے مہمان روزہ دار دعا کرے اور دعا کرے اور برکت مانگے
دق عو وَاِذَا اَفْطَرَ قَالَ ذَھَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ
اور جب افطار کرے پڑھے گئی پیاس بسبب پانی پینے کے اور تر ہوئیں رگیں
وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ م دت س مس اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ
اور ثابت ہو ثواب اگر چاہے اللہ تعالےٰ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے
بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ مو مس
ساتھ وسیلہ رحمت تیرے کے وہ جو فراخ ہوئی ہے یعنی گھیر لیا ہے ہر چیز کو یہ کہ بخشے تو میرے لیئے گناہ میرے
ق ی فَاِنْ اَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَ
ف پس اگر افطار کرے نزدیک ایک قوم کے کہے افطار کریں نزدیک تمہارے روزہ دار اور
اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَحب د ق
کھاویں کھانا تمہارا نیکوکار اور بخشش چاہیں اوپر تمہارے فرشتے اور
اِذَا حَضَرَ الطَّعَامُ فَلْیُسَمِّ اللّٰہَ وَلْیَاْکُلْ مِمَّا یَلِیْہِ بِیَمِیْنِہٖ خ م ت س
جب آوے کھانا پس چاہیئے کہ بسم اللہ کہے اور کھاوے اوسطرف سے کہ قریب اوسکے ہے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے
فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ الَّذِیْ لَا یُذْکَرُ اسْمُ اللّٰہِ عَلَیْہِ
پس تحقیق شیطان حلال کرتا ہے اپنے پر اوس کھانے کو کہ نہ ذکر کیا جاوے نام خدا کا یعنی بسم اللہ نہ پڑھی جاوے

مردس قالوا یا رسول اللہ انا نا کل ولا نشبع قال فلعلکم
عرض کیا صحابہ نے اے رسول خدا کے تحقیق ہم کھاتے ہین اور سیر نہین ہوتے فرمایا حضرت نے پس شاید تم
تاکلون متفرقین قالوا نعم قال فاجتمعوا علی طعامکم
کھاتے ہو جدا جدا کہا انہون نے ہان اسیطرح ہے فرمایا حضرت نے پس جمع ہو اور کھانے پر اپنے
واذکروا اسم اللہ یبارک لکم فیہ دقس وامر الصحابۃ
کے اور یاد کرو نام خدا تعالی کا برکت کیجاوے تمہارے لیئے اوسمین ف اور حکم کیا صحابہ کو
فی الشاۃ المسمومۃ التی اھدتھا الیہ الیھودیۃ ان اذکروا اسم
بیچ وقت حاضر ہونے گوشت بکری زہر ملائی گئی کے وہ جو بھیجا تھا اوسکو طرف پیغمبر صلعم کی ایک یہودیہ نے
اللہ وکلوا فاکلوا فلم یصب احدا منھم شئی مس وفی حدیث
خدا تعالی کا اور کھاؤ پس کھایا صحابہ نے پس نہ پہونچا اونمین سے کسیکو کچھ ضرر اور بیچ حدیث
مسیرہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر وعمر الی بیت
قصے جانے پیغمبر درود خدا کا ہو اوسپر اور سلام سانتہ ابوبکر اور عمر کے طرف گھر
ابی الھیثم فاکلھم الرطب واللحم وشربھم الماء فقولہ
ابی ہیثم صحابی کے اور کھانے اونکے کے کھجور رون تر کو اور گوشت کو اور پینے اونکے پانی کو قول پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم ان ھذا ھو النعیم الذی تسالون
صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے کہ تحقیق یہ کھانا اور پینا وہ نعمت ہے کہ پوچھے جاؤگے تم
عنہ یوم القیمۃ فلما کبر علی اصحابہ قال اذا اصبتم
اوس سے دن قیامت کے پس جبکہ دشوار ہوئی یہ بات اصحاب پیغمبر صلعم کے پر فرمایا حضرت نے جبوقت کہ
مثل ھذا وضربتم بایدیکم فقولوا بسم اللہ او علی برکۃ اللہ
اور پاؤ تم مانند اسکے کو اور ڈالو ہاتھ اپنے یعنی کھانا شروع کرو پس کہو کہا تہین ہم سانتہ نام خدا کے اور اوپر برکت
فاذا شبعتم فقولوا الحمد للہ الذی ھو اشبعنا وارونا
خدا کے پس جب سیر ہو چکو تم پس کہو سب تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے جسنے سیر کیا ہمکو اور سیراب کیا ہمکو
وانعم علینا وافضل فان ھذا کفاف ھذا مس
اور نعمت دی ہمپر اور بہت دی پس تحقیق یہ کہنا بدلہ ہے اس نعمت کا اور عہدہ ادا شکر اوس نعمت

وَاِنْ نَّسِیَ التَّسْمِیَةَ اَوَّلَ الطَّعَامِ فَلْیَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ
اور اگر بھول جاوے کوئی بسم اللہ کہنی پہلے کہانیکے پس چاہیے کہا بسم اللہ کہتا ہوں اول کہانے میں اور
اٰخِرَهٗ دت س حب مس وَاِنْ اَكَلَ مَعَ مُجْذُمٍ وَّمَرَّاوَ
آخر کہانے میں ف اور اگر کہانا کہاوے ساتھ جذامی کے
ذِیْ عَاهَةٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَیْهِ دت ق
ساتھ آفت والے کے کہے کہاتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے اوسحال میں کہ اعتماد کرتا ہوں خدا پر اور توکل کرتا ہوں
حب مس ی فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ قَالَ
اوسپر پس جب فارغ ہووے کہانا کہانے سے اور پانی پینے سے کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ غَیْرَ مَكْفِیٍّ
سب تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت نہ کفایت کی گئی
وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ رَبَّنَا خ عه اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
اور نہ چھوڑی گئی اور نہ بے پروائی کی گئی اوس سے اے رب ہمارے قبول کر حمد ہماری وہ سائتھ ہے
كَفَانَا وَاَرْوَانَا غَیْرَ مَكْفِیٍّ وَّلَا مَكْفُوْرٍ خ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
کہ کفایت کیا ہمکو یعنی سب ضرورتوں ہمارے کو تمام کہانے وغیرہ سے کفایت کیا اور سیراب کیا ہمکو درحالیکہ اللہ تعالیٰ کفایت
اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ عه ی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
کہ کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمانوں سے سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے
الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا دس حب
کہ کہلایا اور پلایا اور آسان کیا نکلنا کہانے پانی کا حلق میں اور کی اوسکیلئے جگہ نکلنے کی ف
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ
سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ کہلایا مجھکو یہ کہانا اور نصیب کیا مجھکو یہ بغیر حیلہ اور
حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ دت ق مس ی وَاِذَا اَكَلَ الطَّعَامَ
حرکت اور قوت کے میری طرف سے اور جب کہاوے کہانا پس
فَلْیَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ دت ق
چاہیے کہ کہے یا اللہ برکت کر ہمارے لیے اس میں اور کہلا ہمکو بہتر اس سے

فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا
پس اگر ہو وے کہانا دودھ پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ برکت دے ہمارے لیئے اسمیں اور زیادہ کر ہمکو
مِنْهُ ت ق إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ
اس سے ف تحقیق اللہ تعالیٰ البتہ راضی ہوتا ہے بندے سے اور دوست رکھتا ہے یہ کہ کہاوے کھانا یا پیوے
فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا مت ن
پس تعریف کرے خدا کی اوسپر یا پیوے ایکبار پس تعریف کرے اوسکی اوسپر ف
وَإِذَا غَسَلَ يَدَهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ مَنَّ
اور جب دھوے ہاتھ اپنے کہے سب تعریف ثابت ہے اوس خدا کے لیئے کہ کھلاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا ہے
عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَأَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ أَبْلَانَا
کیا ہمپر پس سیدھی راہ دکھائی ہمکو اور کہانا کہلایا ہمکو اور پانی پلایا ہمکو اور ہر نعمت خوب انعام کی ہمکو سب
الْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَلَا مُكَافًى وَلَا مَكْفُورٍ وَلَا مُسْتَغْنًى
تعریف ہے واسطے خدا کے درحالیکہ وہ نعمت نہیں ترک کی گئی ہے اور نہ بدلا کی گئی ہے اور نہ ناشکری کی گئی ہے
عَنْهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقَى مِنَ
کی گئی اوس سے سب تعریف ہے اوس خدا کے لیئے کہ کہلایا ہمکو کہانا اور پلایا ہمکو پینے کی چیز
الشَّرَابِ وَكَسَى مِنَ الْعُرْيِ وَهَدَى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ
یعنے پانی اور دودھ وغیرہما اور پہنایا ہمکو ننگے پن سے اور راہ بتائی ہمکو گمراہی سے اور بینا کیا
مِنَ الْعَمَى وَفَضَّلَ عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
ہمکو اندھے پن سے اور بزرگی دی اوپر بہتوں کے اون لوگوں سے کہ پیدا کیا بزرگی دینی سب تعریف ہے
رَبِّ الْعَالَمِينَ س حب مس اللّٰهُمَّ أَشْبَعْتَ
واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ف س یا اللہ سیر کیا تو نے
وَأَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَأَكْثَرْتَ وَأَطْبْتَ فَزِدْنَا
اور سیراب کیا تو نے پس گوارا کر کہانے پینے ہمارے کو انجام بخیر ہو اور رزق دیا تو نے ہمکو پس بہت دیا تو نے
مو مص وَبَيِّنْ عَوْلَا هَلِ الطَّعَامِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ
اور دعا کر سے کہلانے والے کیلیئے یا اللہ برکت دے اونکے لیئے

فَيَمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ مت س ص
پیچ اوسچیز کے کہ رزق دی تونے اونکو پس بخش اونکو اور رحم کر اونپر

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ مر وَاِذَا لَبِسَ
یا اللہ کھلا اسکو کہ کھلایا مجھکو اور پلا اوسکو کہ پلایا مجھکو فت اور جب پہنے

ثَوْبًا قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهٗ وَ
کچھ کپڑا تو کہے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بہلائی اوسکی اور بہلائی اوسچیز کی کہ یہ کپڑا بنایا گیا ہے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهٗ ی وَاِنْ كَانَ جَدِيْدًا سَمَّاهُ
اور پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ تیری برائی اوسکی سے اور برائی اوسچیز کی سے کہ بنایا گیا ہے یہ واسطے اوسکے اور جو ہو پہننے والا

بِاسْمِهٖ عِمَامَةً اَوْ قَمِيْصًا اَوْ غَيْرَهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ
ساتھ نام اوسکے پگڑی ہو یا کرتہ یا سوا اوسکے پھر کہے یا اللہ

لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْاَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ
تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو نے پہنایا مجھکو یعنی بغیر مشقت میرے مانگتا ہون مین تجھسے بہلائی اوسکی اور بہلائی

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ دت س حب
اور پناہ مانگتا ہون مین تجھسے برائی اوسکی سے اور برائی اوسچیز کی سے کہ بنایا گیا ہے واسطے اوسکے

مس اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَ
سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے پہنائی مجھکو وہ چیز کہ ڈھانپتا ہون مین بہانہ اوسکے ستر اپنا اور

اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيٰوتِيْ ت ق ص مس وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا
زینت کرتا ہون مین ساتھ اوسکے بیچ زندگانی اپنی کے اور جو کوئی پہنے کپڑا

فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ
پس کہے سب تعریف ہے خدا کے لیے جسنے پہنایا مجھکو یہ لباس اور روزی دیا مجھکو یہ بغیر

حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ت د
حیلے کے مجھسے اور بغیر قوت کے بخشا جاتا ہے اوسکے لیے جو کچھ کہ پہلے گذرا ہے گناہ اوسکے سے

قس وَمَا تَاَخَّرَ وَاِذَا رَاٰى عَلٰى صَاحِبِهٖ ثَوْبًا
اور وہ گناہ کہ پیچھے کیے اور جب دیکھے یار اپنے پر کپڑا

جَدِيْدًا قَالَ لَهٗ ثَوْبِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ وَمِصْ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ
نیا کپڑا ہو سکے لیوے پرانا کرے تو اور بدلے اوسکے دے اللہ کپڑا فلاں پرانا کر اور پرانا کر پھر
اَبْلِ وَاَخْلِقْ خ وَاِذَا خَلَعَ ثِيَابَهٗ فَسِتْرُمَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ
پرانا کر اور پرانا کر ف پس جب اوتارے کپڑا اپنا پس پردہ درمیان آنکھوں جن کے
وَعَوْرَتِهٖ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ مص ى وَاِذَا هَمَّ بِاَمْرٍ
اور ستر اوسکے کہنا بسم اللہ کا ہے ق اور جب قصد کرے کسی کام کا
فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ لْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ
پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں سوائے فرض کے پھر کہے یا اللہ تحقیق میں
اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ
مانگتا ہوں تجھسے اس کام میں بسبب مدد علم تیرے کے اور قدرت مانگتا ہوں تجھسے اوپر پانے خیر کے بسبب قدرت
مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا
فضل بڑے تیرے پس تحقیق تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور نہیں قدرت رکھتا میں کسی چیز پر اور جانتا ہے
اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
جانتا میں اور تو بہت جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا یا اللہ جو جانتا ہے تو کہ تحقیق
هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ
یہ کام بہتر ہے میرے لیئے دین میرے میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں
اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ
یا اس جہان میں اور اوس جہان میں پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیئے اور آسان کر اوسکو میرے
لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ
میرے لیئے اوسمیں اور جو جانتا ہے تو کہ تحقیق یہ کام برا ہے میرے لیئے دین میرے میں
وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ
اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں یا اس جہان میں اور اس جہان میں
فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ
پس پھیر اسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اوس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لیئے بھلائی جہاں کہیں ہو

ثُمَّ أَرْضِنِي بِهٖ يعنی اسکے بھر راضی کر مجھکو ساتھ اسکے
اگر ہووے یہ کام بہتر دین میرے مین اور آخرت میری مین

وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي
اور زندگانی میری مین اور انجام کار میرے مین پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیئے اور برکت دے میرے لیئے

فِيهِ وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِي فِي دِينِي وَمَعَادِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ
اوسمین اور اگر ہووے یہ کام برا دین میرے مین اور آخرت میری مین اور زندگانی میری مین اور انجام کار

أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَقَدِّرْ لِيَ الْخَيْرَ وَرَضِّنِي
میرے مین پس پھیر اسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اوس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لیئے بھلائی اور راضی کر مجھکو

بِهٖ حب مص خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَخَيْرًا لِي فِي مَعِيشَتِي
ساتھ اوسکے اگر ہووے یہ کام بہتر میرے لیئے دین میرے مین اور اچھا میرے لیئے زندگانی میری مین

وَخَيْرًا لِي فِي عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَ
اور اچھا میرے لیئے انجام کار میرے مین پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیئے اور برکت دے میرے لیئے اوسمین

إِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِي فَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كَانَ
اور جو ہووے سوا اسکے بہتر میرے لیئے پس حکم کر میرے لیئے بھلائی کو جہان کہین کہ ہو اور

وَرَضِّنِي بِقَدَرِكَ حب خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي
راضی کر مجھکو ساتھ تقدیر اپنی کے اور ایک روایت مین یون ہے اگر ہووے یہ کام بہتر میرے لیئے دین میرے مین اور زندگانی

وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَإِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا لِأَمْرٍ
میری مین اور انجام کار میرے مین پس حکم کر اوسکو میرے لیئے اور آسان کر اوسکو میرے لیئے اور اگر ہووے ایسا اور ایسا اشارہ کرے

الَّذِي يُرِيدُ شَرًّا لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي
واسطے اوس کام کے کہ ارادہ کرتا ہو برا میرے لیئے دین میرے مین اور زندگانی میری مین اور انجام کار میرے مین

فَاصْرِفْهُ عَنِّي ثُمَّ اقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ أَيْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
پس پھیر اوسکو مجھسے پھر حکم کر میرے لیئے بھلائی کو جہان ہووے نہین ہے بچنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر

إِلَّا بِاللّٰهِ حب وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ
مگر ساتھ مدد اللہ کے اور مانگتا ہون مین تجھسے بھلائی فضل تیرے سے اور رحمت تیرے سے پس تحقیق فعل اور رحمت

بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا أَحَدٌ سِوَاكَ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ
ہاتھ قدرت تیرے ہیں کہ نہیں مالک ان دونوں کا کوئی سوا تیرے پس تحقیق تو جانتا ہے اور نہیں جانتا میں

وَتَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ
اور قدرت رکھتا ہے تو اور نہیں قدرت رکھتا میں اور تو بہت جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا یا اللہ اگر ہو

هٰذَا الْأَمْرُ الَّذِي يُرِيدُهُ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَفِي دُنْيَايَ وَ
یہ کام ایسا کہ ارادہ رکھتا ہے اسکا استخارہ کرنیوالا بہتر میرے لیئے دین میرے میں اور دنیا میری میں اور

عَاقِبَةِ أَمْرِي فَوَفِّقْهُ وَيَسِّرْهُ لِي وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِي فَوَفِّقْنِي
انجام کار میرے میں پس توفیق دے اوسکی اور آسان کر اوسکو اور اگر ہو وے سوا اسکے بہتر میرے لیئے پس توفیق دے مجھکو

لِلْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ وَإِنْ كَانَ زَوَاجًا فَلْيَكْتُمِ الْخِطْبَةَ ثُمَّ
واسطے خیر کے جہاں ہووے پس جو ہووے کام نکاح پس چاہیئے کہ پوشیدہ کرے منگنی پھر

لِيَتَوَضَّأْ فَيُحْسِنْ وُضُوءَهُ ثُمَّ لِيُصَلِّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ ثُمَّ لِيَحْمَدِ اللّٰهَ
وضو کرے پس اچھا کرے وضو اپنا پھر نماز پڑھے جسقدر کہ مقدر کی ہے خدا نے اوسکے لیئے پھر چاہیئے کہ تعریف کرے

وَيُمَجِّدْهُ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا
خدا تعالیٰ کی اور بزرگی سے یاد کرے اوسکو پھر کہے یا اللہ تحقیق تو قادر ہے اور نہیں قادر ہوتا میں اور جانتا ہے تو اور نہیں

أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ فِي فُلَانَةَ
جانتا میں اور تو بہت جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا پس جو جانتا ہے تو کہ تحقیق بیچ فلانی عورت کے اور ذکر کرے

وَتُسَمِّيهَا بِاسْمِهَا خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي
اوسکو ساتھ نام اوسکے بھلا ہے میرے لیئے دین میرے میں اور دنیا میری میں اور آخرت میری میں

فَاقْدُرْهَا لِي وَإِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا مِنْهَا لِي فِي دِينِي وَآخِرَتِي
پس نصیب کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیئے اور جو ہووے سوا اس عورت کے بہتر اس سے میرے لیئے دین میرے میں اور آخرت

فَاقْدُرْهَا لِي حَبْسٌ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ اسْتِخَارَتُهُ
میرے میں پس نصیب کر اوسکو میرے لیئے فی نیکبختی بیٹے آدم کے ہے ضرورت چاہنی اوسکی خدا

اللّٰهَ وَمِنْ شَقْوَتِهِ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ مس ت وَإِنْ تَوَلّٰى
تعالیٰ سے اور فی بدبختی بیٹے آدم کے ہے چھوڑنا اوسکا استخارہ کو خدا تعالیٰ سے اور جو متولی ہووے

عقد الخطبته ان الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره
نکاح باندھنے کا یہ خطبہ ہے کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے تعریف کرتے ہیں ہم اسکی اور مدد چاہتے
ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من
اس سے اور بخشش پکڑتے ہیں ہم ساتھ خدا کے برائیوں نفس اپنی کی سے اور برائیوں عملوں اپنے کے جسکو اللہ
يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له و
راہ دکھلاوے خدا پس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو اور گمراہ کرے جسکو پس نہیں کوئی راہ دکھلانیوالا اوسکو اور
اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا
گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ
عبده ورسوله يا ايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم
بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے جسنے پیدا کیا تمکو
من نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث منهما رجالا
ایک جان سے یعنے حضرت آدم علیہ السلام سے اور پیدا کیا اوس سے جوڑا یعنے حضرت حوا اور پھیلا دئے دونوں سے
كثيرا ونساء واتقوا الله الذي تساءلون به والارحام
بہت اور عورتیں اور ڈرو خدا سے جسکے نام سے مانگتے ہو آپسمیں اور ڈرو قرابت سے یعنے ناطا کاٹنے
ان الله كان عليكم رقيبا يا ايها الذين امنوا اتقوا الله
سے پرہیز کرو اور آپسمیں محبت رکھو تحقیق اللہ ہے تمپر نگہبان اور اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو خدا سے
حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون يا ايها الذين امنوا اتقوا
حق ڈرنے اوسکیطا اور ہرگز نہ مرو تم مگر اور تم مسلمان ہو یعنے ہمیشہ اسلام پر قائم رہو اے وہ لوگو جو ایمان
الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم
اللہ سے اور کہو بات ٹھوکر یعنی جو ٹھکانہ بولا کرو سنوار دیگا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور بخشیگا تمکو
الآية عه مس عو ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا
پڑھے ساری آیت ف اور رسول اوسکے بھیجا اونکو ساتھ حق کے حال یہ کہ خوشخبری دینے والے ہیں
بين يدي الساعة من يطع الله ورسوله فقد رشد
اور ڈرانیوالے بھیجا اونکو آگے قیامت کے جو شخص برابر کہا کرے خدا تعالیٰ اور رسول اوسکے کی پس تحقیق راہ پائی

وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا
اور جو کوئی نافرمانی کرے اسکا اور رسول کی پس تحقیق وہ نہیں نقصان پہنچاتا مگر جان اپنی کو اور نہیں نقصان پہنچاتا
وَنَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ
اور مانگتے ہیں ہم اللہ سے یہ کہ کرے ہمکو اون لوگونمیں سے کہ اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اطاعت کرتے ہیں رسول
وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ بِهٖ وَلَهٗ مُوْدٌ
اور پیروی کرتے ہیں خوشنودی اوسکی کی اور بچتے ہیں غضب اوسکے سے پس سوا اسکے نہیں کہ ہم ساتھ اوسکے ایمان لائے
وَيَقُوْلُ لِمَنْ تَزَوَّجَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَمَرْ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ
اور کہے واسطے اوس شخص کے کہ نکاح کرے برکت دے اللہ تعالے تیرے لیئے اور اپنی اور برکت اوتارے اللہ تعالے
وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ وَحَبَّسَ اَوْ بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ
اور جمع کرے اور اتفاق دے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے یا کہے پس برکت اوتارے اللہ اوپر تیرے
وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا وَكَانَ تَزَوَّجَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا
اور جب نکاح باندھا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضہ کا ساتھ
فَاطِمَةَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَقَالَ لِفَاطِمَةَ ائْتِنِيْ بِمَاءٍ فَقَامَتْ
حضرت فاطمہ رضہ کے داخل ہوئے حضرت علی کے گھر میں پس فرمایا حضرت فاطمہ رضہ کو لا میرے پاس پانی پس کھڑی
اِلٰى قَعْبٍ فِي الْبَيْتِ فَاَتَتْ فِيْهِ بِمَاءٍ فَاَخَذَهٗ وَمَجَّ فِيْهِ ثُمَّ
طرف پیالے کے کہ گھر میں تھا پس لائیں واسمیں پانی پس لیا پیالہ حضرت صلعم نے اور کلی فرمائی اوسمیں پھر
قَالَ هَا تَقَدَّمِيْ فَتَقَدَّمَتْ فَنَضَحَ بَيْنَ ثَدْيَيْهَا وَعَلٰى رَاْسِهَا
فرمایا حضرت فاطمہ رضہ کو کہ آگے ہو پس آگے ہوئیں پس چھڑکا پانی درمیان سینے اوسکے اور سر اوسکے پر
وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
اور کہا یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ میں دیتا ہوں فاطمہ رضہ کو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندہ ہوئے سے
ثُمَّ قَالَ هَا اَدْبِرِيْ فَاَدْبَرَتْ فَصَبَّ بَيْنَ كَتِفَيْهَا ثُمَّ قَالَ
پھر فرمایا پیغمبر صلعم نے حضرت فاطمہ رضہ کو پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری اوسنے پس ڈالا پانی درمیان دونوں مونڈھوں کے پھر فرمایا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ میں دیتا ہوں فاطمہ رضہ کو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندہ ہوئے سے

بیان حضرت فاطمہ رضہ

ثُمَّ قَالَ ائْتُونِي بِمَاءٍ قَالَ عَلِيٌّ فَعَلِمْتُ الَّذِي يُرِيدُ فَقُمْتُ
پھر فرمایا لاؤ تم میرے پاس پانی کو حضرت علی نے پس جانا میں نے جو کچھ ارادہ رکھتے ہیں حضرت پس کھڑا ہوا

فَمَلَأْتُ الْقَعْبَ مَاءً وَأَتَيْتُهُ بِهِ فَأَخَذَ وَصَبَّ فِيهِمْ ثُمَّ قَالَ
میں پس بھر لیتے پیالہ پانی سے اور لایا میں پیالہ حضرت کے پاس پس لیا اوسکو اور کلی ڈالی اوسمیں پھر فرمایا

تَقَدَّمْ فَتَقَدَّمْتُ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِي وَبَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ
آگے آ پس آگے آیا میں پس ڈالا پانی سر میرے پر اور آگے میرے لیتے سینے پر پھر کہا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُ بِكَ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ دیتا ہوں اوسکو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے

ثُمَّ قَالَ أَدْبِرْ فَأَدْبَرْتُ فَصَبَّ بَيْنَ كَتِفَيَّ وَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُ
پھر فرمایا پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری میں نے پس ڈالا پانی درمیان مونڈھوں میرے کے اور فرمایا یا اللہ تحقیق میں

بِكَ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثُمَّ قَالَ ادْخُلْ
اسکو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے پھر فرمایا حضرت علی کو داخل ہو تو

بِأَهْلِكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْبَرَكَةِ حب وَإِذَا دَخَلَ بِأَهْلِهِ
اہل اپنے کے ساتھ نام خدا کے اور برکت کے ف۱ اور جب آوے کوئی بی بی اپنے کے پاس یعنی

أَوِ اشْتَرَى رَقِيقًا فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا دس ص ثُمَّ
یا خریدے بردہ پس چاہیئے کہ پکڑے بال پیشانی اوسکی کے ف۲ پھر

لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ
کہے یا اللہ تحقیق میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی اوسکی اور بھلائی اوسچیز کی کہ پیدا کیا تو نے اوسکو اوپر اوسکے اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ دس ق ص
پناہ مانگتا ہوں تیری برائی اوسکی سے اور برائی اوسچیز کی سے کہ پیدا کیا تو نے اوسکو اوپر اوسکے

مص وَكَذٰلِكَ فِي الدَّابَّةِ وَيَأْخُذُ بِذُرْوَةِ سَنَامِ الْبَعِيرِ
اور اسیطرح کرے بیچ چارپائے کے یعنی گھوڑا وغیرہ خریدے بال پیشانی کے پکڑ کر پڑھے دعا اور پکڑے چوٹی

دس ص وَكَانَ إِذَا اشْتَرَى مَمْلُوكًا قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ
ف۳ اور تھے ابن مسعود جو وقت کہ خریدتے تھے غلام کہتے تھے یا اللہ برکت دے میرے لیے

ف۱ خطبہ کے وقت حضرت نکاح کا ذکر ہوا تھا حضرت علی نے حضرت فاطمہؓ کا نکاح حضرت صلعم سے پڑھا اور اپنے گھر لیجا کر ضیافت کی بنا کی اور حضرت فاطمہؓ کا جہیز مشتمل چادر و مشکی کا پیالہ کہ بھرا جاتا تھا روپیہ پانی کا سے دیڑھ سو روپیہ کا ہوگا کہ بچھونا کھجور کی چھال کا تکیہ چمڑہ کا جس میں اذخر بھرا ہوتا تھا یعنی

ف۲ یہ حدیث ابن ماجہ و ابو داؤد و نسائی و حاکم نے روایت کی ہے اور ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اور ابن السکن نے اپنی صحیح میں اور ابن مندہ نے کتاب التوحید میں اور ابو نعیم نے معرفۃ الصحابہ میں اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابن السکن نے اپنی صحیح میں اور ابن مندہ نے کتاب التوحید میں اور ابو نعیم نے معرفۃ الصحابہ میں اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں

ف۳ یہ حدیث ابن ماجہ و ابو داؤد و نسائی و حاکم نے روایت کی ہے اور ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اور ابن السکن نے اپنی صحیح میں اور ابن مندہ نے کتاب التوحید میں اور ابو نعیم نے معرفۃ الصحابہ میں اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں

فِيْهِ وَاجْعَلْهُ طَوِيْلَ الْعُمْرِ كَثِيْرَ الرِّزْقِ مومص وَاِذَا
امین اور کر اسکو بڑی عمر والا بہت رزق والا اور جب
اَرَادَ الْجِمَاعَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ
ارادہ کرے کوئی جماع کا کہے ساتھ نام خدا کے یہ کام کرتا ہوں میں یا اللہ دور رکھ ہمکو شیطان سے
جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَاِذَا اَنْزَلَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ
دور رکھ شیطان کو اوسچیز سے کہ نصیب کرے تو ہمکو یعنی اولاد و پس جب منزل ہووے کہے یا اللہ کر
لِّلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا مومص وَاِنْ اُلْقِيَ بِمَوْلُوْدٍ
واسطے شیطان کے بیچ اوسچیز کے کہ نصیب کی تو نے مجھکو حصہ اور اگر پیدا ہووے بچہ ازان کہے
اَذَّنَ فِيْ اُذُنِهِ حِيْنَ وَلَادَتِهِ دت وَوَضَعَهُ فِيْ حَجْرِهِ وَ
کان اوسکے میں وقت پیدا ہونے اوسکے کے اور رکھے اوسکو گود اپنی میں اور
حَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَّدَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ خم وَاَمَرَ صَلَّى اللّٰهُ
تحنیک کرے اوسکو ساتھ کھجور کے اور دعا کرے اوسکیلیئے اور دعا برکت کی اسپر ۳ اور حکم کیا پیغمبر صلے
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَسْمِيَةِ الْمَوْلُوْدِ يَوْمَ سَابِعِهٖ وَوَضْعِ الْاَذٰى
اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نام رکھنے بچے کے ساتویں دن یعنے پیدا ہونے اوسکے اور ساتھ دور کرنے
عَنْهُ وَالْعَقِّ ت وَتَعْوِيْذِ الطِّفْلِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ
اوس سے اور حکم کیا ساتھ عقیقے کے اور تعویذ لڑکے کا یہ ہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ کلموں پورے خدا کے
مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ ش عه
برائی ہر شیطان کی سے اور کاٹنے والے زہریلے کیسے اور برائی ہر نظر لگ جانے والے کیسے
رو وَاِذَا اَفْصَحَ الْوَلَدُ فَلْيُعَلِّمْهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ی وَكَانَ اِذَا
اور جب بولنے لگے لڑکا پس چاہیئے کہ سکھاوے اوسکو لا الہ الا اللہ اور تھے نبی صلعم کہ جب
اَفْصَحَ الْوَلَدُ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَّمَهٗ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا لَّذِيْ
بولنے لگتا کوئی لڑکا اولاد عبد المطلب کی سے سکھاتے تھے اوسکو یہ آیت اور کہہ سب تعریف واسطے
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا اَلْاٰيَةَ ی اِضْرِبُوْهُ عَلَى الصَّلٰوةِ لِسَبْعٍ وَّاعْزِلُوْا
خدا کے ہے جسنے نہیں پکڑا بیٹا ساری آیت مارو تم فرزند کو اوپر چھوڑنے نماز کے وقت پہونچنے کے سات برس

منہ

فِرَاشَهُ لِتِسْعٍ وَزَوِّجُوْهُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَلْيَجْلِسْ

بچہو نا اسکا وقت پہنچنے کے نو برس کی عمر کو اور نکاح کرو اوسکا وقت پہنچنے کے سترہ برس کی عمر کو پس جب کرے

بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ لْيَقُلْ لَاجْعَلَكَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِتْنَةً وَاِنْ كَانَ

آگے اپنے پھر کہے نہ کر دالے مجھکو اللہ مجھپر فتنہ اور موجب آزمایش اور گمراہی کا اور اگر ہووے

سَفَرًا صَافَحَ وَقَالَ حَبَّذَا الْمُقِيْمُ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ

کوئی سفر کرنے والا مصافحہ کرے مقیم اور کہے سونپتا ہوں میں اللہ کو دین تیرا اور راستی

اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ سَرَدَتْ مَعَ حَبَّذَا وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ

تیری اور آخری عمل تیرے یعنے خاتمہ بخیر ہو ف اور کہتا ہوں میں تجھپر

السَّلَامَ مَسَ وَيَقُوْلُ لِمَنْ يُوَدِّعُهُ اَسْتَوْدِعُكَ اَوْ اَسْتَوْدِعُكُمُ

سلام اور کہے مسافر اوس شخص کو کہ رخصت کرتا ہے سونپتا ہوں میں تجھے یا تمکو اوس

اللّٰهَ الَّذِيْ لَا يَجِيْبُ اَوْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ ى ط وَمَنْ قَالَ

خدا کو کہ سلامت رہتی ہیں یا نہیں ضایع ہوتی ہیں امانتیں پاس اوسکے اور جو کوئی کہے

لَهُ اُرِيْدُ السَّفَرَ فَاَوْصِنِيْ قَالَ لَهُ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيْرِ

مقیم کو کہ ارادہ رکھتا ہوں میں سفر کا پس نصیحت کر مجھکو کہے مقیم تجھکو لازم کر اپنے پر تقوی خدا کا اور لازم کر تکبیر

عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ فَاِذَا وَلّٰى قَالَ اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ

کہنا ہر بلندی پر پس جب پیٹھ پھیرے مسافر کہے مقیم یا اللہ لپیٹ اسکے لیئے درازی راہ کی اور آسان کر

عَلَيْهِ السَّفَرَ ت س ق زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ

اوپر مشقت سفر کی توشہ دے تجھکو اللہ پرہیزگاری اور بخشے گناہ تیرے

وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ ت م س جَعَلَ اللّٰهُ التَّقْوٰى

اور آسان کرے تیرے لیئے بھلائی یعنے توفیق دنیا اور آخرت کی بھلائی کی ہے جہان کہیں ہووے کرے اللہ تقوی کو

زَادَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا تُوَجَّهْ ت م ط

توشہ تیرا اور بخشے گناہ تیرے اور پھیر لاوے تیرے لیئے بھلائی جہان کہ متوجہ ہووے ف

وَاِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ اَوْ سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّتِهٖ

اور جب امیر کرتے تھے حضرت صلعم کسیکو بڑے لشکر یا چھوٹے لشکر پر نصیحت کرتے تھے اوسکو بیچ خاص اوسکے

بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اُغْزُوْا
ساتھ تقوی خدا کے اور نصیحت کرے اوسکو بیچ حق ہمراہیوں اوسکے کے مسلمانوں سے ساتھ بھلائی کرنیکے پھر فرماوے
بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اُغْزُوْا وَلَا تَغْلُوْا
ساتھ نام خدا کے اور نہ خیانت کرو نام غنیمت میں اور نہ عہد توڑو نام اوسکا نہ مثلہ کرو نام یعنی ناک کان وغیرہ
وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا مِّنْهُ اِنْطَلِقُوْا
کافروں کے نہ کاٹنا اور نہ مارو نام لڑکوں کو اور ایک روایت میں یوں ہے جاؤ تم برکت ڈالنے والے
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُوْا شَيْخًا
ساتھ نام خدا کے اور مدد چاہتے ہوئے ساتھ خدا کے اور ثابت رہنے والے اوپر دین رسول خدا کے نہ مارنا
فَانِيًا وَّلَا طِفْلًا وَّلَا صَغِيْرًا وَّلَا امْرَاَةً وَلَا تَغُلُّوْا وَضُمُّوْا
فانی کو اور نہ دودھ پیتے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرو نام غنیمت میں اور جمع کرو نام
غَنَائِمَكُمْ وَاَصْلِحُوْا وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ فَاِذَا
لوٹوں اپنی کو اور درست کرو معاملہ آپس کے اور احسان کرو نام تحقیق خدا دوست رکھتا ہے نیکوکاروں کو پس جب
مَشٰى مَعَهُمْ قَالَ انْطَلِقُوْا عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَعِنْهُمْ وَسَرِّ
چلے ساتھ اوسکے آنحضرت علم ساتھ لشکر کے رخصت کیے فرماتے تھے چلو تم اعتماد کیے ہوئے اوپر ذات خدا کے نام خدا کے یا الٰہی
اِذَا اَرَادَ سَفَرًا قَالَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ
جب ارادہ کرے کوئی سفر کا کہے یا اللہ ساتھ قوت تیرے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد تیرے حیلہ کرتا ہوں
اَسِيْرُ وَاِنْ خَافَ مِنْ عَدُوٍّ اَوْ غَيْرِهٖ فَقِرَاءَةُ لِاِيْلَافِ قُرَيْشٍ
چلتا ہوں میں اور جو ڈرے کوئی دشمن سے کہ آدمی ہو یا سوا اوسکے سے پس پڑھنا سورہ لایلاف قریش کا
اَمَانٌ مِّنْ كُلِّ سُوْءٍ مُّجَرَّبٌ فَاِذَا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِي الرِّكَابِ
سبب امن کا ہے ہر برائی سے کہ پہنچے آئے سبب دشمن وغیرہ کے پس جب ارادہ کرے پاؤں رکھنے کا رکاب میں
قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَاِذَا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِهَا قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ
اور یہیں کہ قائم مقام رکاب کے ہو کہے بسم اللہ پس جب بیٹھ چکے جانور کی پیٹھ پر کہے تعریف ہے واسطے خدا کے
الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ
اوس خدا کو کہ تابعدار کیا ہمارے لیئے سکو اور نہیں تھے ہم اوسکی طاقت پانیوالے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی البتہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
سب تعریف واسطے خدا کے ہے پڑھے تین بار اللہ بہت بڑا ہے پڑھے تین بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ
مَرَّۃً سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ فائدہ
پڑھے ایکبار پھر کہے پاکی یاد کرتا ہوں تجھکو اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا نفس اپنے پر بیشک بخش مجھکو بیشک نہیں بخشتا
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ دَبَّتْ بِرَحِمِہٖ اِذَا اسْتَوٰی کَبَّرَ
گناہوں کو مگر تو پس جب سوار ہو چکے جانور پر تکبیر کہے
ثَلٰثًا وَّقَرَأَ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا الْاٰیَۃَ وَقَالَ اللّٰھُمَّ
تین بار اور پڑھے سبحان الذی سخر لنا ہذا ساری آیت اور کہے یا اللہ تحقیق
اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی
ہم مانگتے ہیں تجھسے بیچ اس سفر اپنے کے نیکی اور پرہیزگاری اور عمل سے وہ جو خوش ہووے تو اس
اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
یا اللہ آسان کر ہمپر اس سفر ہمارے کو لپیٹ یعنی دفع کر ہمسے درازی اوسکی یا اللہ تو ہے یار
الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ
یعنے نگہبان سب بلاؤں سے سفر میں اور تو خلیفہ ہے بیچ اہل کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ
مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ
بیری مشقت سفر کی سے اور بری حالت دیکھنے سے اور برائی پھرنے کی سے مال میں اور اہل میں
وَالْوَلَدِ وَاِذَا رَجَعَ قَالَھُنَّ وَزَادَ فِیْھِنَّ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ
اور اولاد میں اور جب پھرے گھر سے پڑھے یہ کلمات اور زیادہ کرے آخر انکے میں ہم رجوع ہونیوالے
لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ثُمَّ دَسَّتْ وَاِذَا رَکِبَ مَدَّ اِصْبَعَہٗ
پروردگار اپنے کیلئے تعریف کرنیوالے ہیں اور جب سوار ہووے اوٹھاوے انگلی اپنی
وَقَالَ اللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ
یعنے اشارہ توحید کیلئے اور کہے یا اللہ تو یار ہے سفر میں اور خلیفہ ہے اہل میں
اَللّٰھُمَّ اَصْحِبْنَا بِنُصْحِکَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّۃٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ
اے اللہ محفوظ رکھ ہمکو ساتھ حفاظت اپنی کے اور پھیر ہمکو یعنی وطن کیطرف ساتھ سلامتی کے یا اللہ پناہ مانگتے ہیں تجھ

وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ
اور آسان کر ہمپر سفر یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون تیرے مشقت سفر کی سے
وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ نَسْئَلُكَ مِنْ بَعِيْرِنَا اَلَّذِيْ ذَرْوَتُهٗ شَيْطَانٌ
اور بری حالت پھرنیکی سے نہین کوئی اونٹ مگر کہ چوٹی بلندی کوہان اوسکی شیطان ہے
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اِذَا رَكِبْتُمُوْهُ كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ تُمَّ
پس یاد کرو نام خدا غالب و بزرگ کا جبکہ سوار ہو تم اوسپر جیسکہ حکم کیا ہے تمکو خدا تعالیٰ نے پھر
اِمْتَهَنُوْهَا لِاَنْفُسِكُمْ فَاِنَّمَا يَحْمِلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَطْلُبُوْا الْعَوْنَ
خدمت مین لاؤ اوسکو واسطے نفسون اپنے کے پس نہین سوار کرتا ہے تمکو کوئی سوائے اللہ غالب و بزرگ کے تم
فِي السَّفَرِ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ
بیچ سفر کے مشقت سفر کی سے اور بری حالت پھرنے کی سے اور نقصان ہونے پیچھے
الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ
زیادتی کے اور دعائے مظلوم کی سے اور برائی دیکھنے کی سے بیچ اہل کے اور مال کے
سَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْنَا بَيِّنَةً خَيْرًا وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا بِيَدِكَ
یا اللہ مانگتا ہون تجھسے وسیلہ کہ پہنچاوے نیکی کو اور مانگتا ہون بخشش تجھسے اور خوشنودی بیچ
الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ
بھلائی کی تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ تو یار ہے سفر مین
وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاطْوِلَنَا الْاَرْضَ
اور خلیفہ ہے اہل مین یا اللہ آسان کر ہمپر سفر اور لپیٹ ہمارے لیے زمین
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ فِي
یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون تیرے مشقت سفر کیسے اور بری حالت پھرنے کیسے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا
یا اللہ تو یار ہے سفر مین اور خلیفہ ہے اہل مین یا اللہ یار ہو تو ہمارا
فِيْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِيْنَا ت س وَاِذَا عَلَا ثَنِيَّةً كَبَّرَ
بیچ سفر ہمارے کیے اور خلیفہ رہ ہمارا بیچ اہل ہمارے کیے اور جب چڑھے پہاڑی پر اللہ اکبر کہے

وَاِذَا هَبَطَ سَبِّحْ بِسْ دَ وَاِذَا اَشْرَفَ عَلٰى وَادٍ هَلَّلَ
اور جب اترے اوس سے سبحان اللہ کہے اور جب گذرے جنگل پر لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہے
وَكَبَّرَ عَ وَاِنْ عَثَرَتْ بِهٖ دَابَّتُهٗ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ بِسْ صَ
اور جو گرادے کسی کو جانور اوسکا پس چاہیے کہ کہے بسم اللہ صلے
اط وَاِذَا رَكِبَ الْبَحْرَ اَمَانٌ مِّنَ الْغَرَقِ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ
اور جب سوار ہووے کوئی دریا میں یعنی کشتی میں امان ہے ڈوبنے سے پڑھنا بسم اللہ
مَجْرٖىهَا الْاٰيَةَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ الْاٰيَةَ فِى الزُّمَرِ
مجریہا آخر آیت تلک کا اور وما قدروا اللہ حق قدرہ آخر آیت تلک کا وہ جو سورہ زمر میں ہے
طٰسٓمٓ وَاِذَا انْفَلَتَتْ دَابَّتُهٗ فَلْيُنَادِ اَعِيْنُوْا يَا عِبَادَ اللّٰهِ
اور جب بھاگ جاوے جانور کسی کا پس چاہیے کہ پکارے مدد کرو میری اے بندو خدا کے
رَحِمَكُمُ اللّٰهُ مٓ مٓ صٓ وَاِنْ اَرَادَ عَوْنًا فَلْيَقُلْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ
رحمت کرے تم پر اللہ تعالیٰ اور جو چاہے مدد یعنی اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی کی
اَعِيْنُوْنِىْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِىْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِىْ طٰ وَقَدْ
مدد کرو میری اے بندو خدا کے مدد کرو میری اے بندو خدا کے مدد کرو میری اور تحقیق آزمایا
جُرِّبَ ذٰلِكَ طٰ وَاِذَا اَشْرَفَ عَلٰى مَكَانٍ مُّرْتَفِعٍ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ
گیا ہے یہ امر اور جب چڑھے کوئی جگہ بلند پر کہے یا اللہ واسطے تیرے
الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَّلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ صٓ وَاِذَا رَاٰى
بزرگی ہے ہر بلندی پر اور تیرے لیئے سب تعریف ہے ہر حال اور جب دیکھے اوس
بَلْدَةً يُّرِيْدُ دُخُوْلَهَا قَالَ حِيْنَ يَرَاهَا اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
شہر کو کہ چاہتا ہے داخل ہونا اوسمیں کہے جبکہ دیکھے اوسکو یا اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں کے
وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ
اور اوسکے کہ سایہ ڈالا ہے اوسنے اور پروردگار ساتوں زمینوں کے اور اوسکے کہ اوٹھایا ہے اوسنے اور پروردگار شیطانوں کے
وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنِّىْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ
اور اوسکے کہ گمراہ کیا ہے شیطانوں نے اوسکو اور پروردگار ہواؤں کے اور اوسکے کہ پراگندہ کرتی ہیں ہوائیں پس تحقیق میں سوال کرتا ہوں

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ
اس شہر کی اور بہتری اس شہر والوں کی اور پناہ پکڑتے ہم ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی رہنے
اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا
والوں اسکے سے اور برائی اور چیز کیسے کہ اوسمین ہے ف۱ مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی شہر کی
وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا
اور بھلائی اور چیز کی کہ اوسمین ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی اور چیز کیسے کہ اوسمین ہے
وَعِنْدَ مَا يُرِيْدُ اَنْ يَّدْخُلَهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ثَلَاثَ
اور پڑھے وقت ارادہ داخل ہونے شہر کے یا اللہ برکت دے واسطے ہمارے شہر میں تین بار یہ
مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ
تین بار یا اللہ نصیب کر ہمکو میوے اسکے اور دوست کر ہمکو طرف شہر والو اسکے اور دوست کر
صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا طس وَاِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا اَعُوْذُ
نیکبخت شہر والون کو طرف ہمارے اور جب اوترے کسی منزل پر پڑھے پناہ پکڑتا ہوں مین
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاِنَّهٗ لَمْ يَضُرَّهٗ
ساتھ کلمون پورے خدا کے برائی اوسچیز کی سے کہ پیدا کی پس تحقیق نہین ضرر کرنے کی پڑھنے والیکو
شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ تِلْكَ طس وَاِذَا اَمْسٰى
کوئی چیز یہان تلک کہ کوچ کرے اور جب شام کرے مسافر
وَاَقْبَلَ اللَّيْلُ يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
اور آوے رات پڑھے اے زمین رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے پناہ پکڑتا ہوں مین ساتھ اللہ کے
شَرِّكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ
برائی تیری سے اور برائی اوسچیز کی سے کہ پیدا کی گئی تجھمین اور برائی اوسچیز کیسے کہ چلتی ہے تجھپر اور پناہ پکڑتا ہوں مین
بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ
ساتھ اللہ کے برائی شیر کی سے اور اژدہے کالے کیسے اور ہر طرح کے سانپ کی سے اور بچھو کی سے اور برائی
سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ دس مس وَوَقَتَ
ترہنے والون شہر کیسے اور برائی جننے والی کیسے یعنی آدمی ابلیس کے اور بیٹے کی سے یعنے اولاد آدمی یا ابلیس

ف۱ یہ دعا جس شہر کی بہتری معلوم ہو اور اس میں رہنے کا ارادہ ہو اور اس شہر کی بدبختی معلوم ہو اور اس میں رہنے کا ارادہ نہ ہو

الشجر یقول سمع سامع بحمد الله ونعمته وحسن بلائه
کہے مسافر سنی سننے والے نے تعریف کرنی میری خدا کی اور شکر کرنا میرا ساتھ نعمت اور دیکھے اور خوبی
علینا ربنا صاحبنا وافضل علینا عائذا بالله من النار
اوسکی کہے ہمپر اے رب ہمارے یار ہو یعنی نگہدار ہمارا اور فضل کر ہمپر کہتا ہوں یہ کلام پناہ چاہتا ہوا ساتھ خدا کے
مردس عویقول ذلك ثلث مرات ویرفع بها صوته
آگ سے کہے اسطرح تین بار اور بلند کرے ساتھ اوسکے آواز اپنی
عومس وقال صلی الله علیه وسلم ایحب یا جبیر اذا
اور فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہتا ہے تو اے جبیر کہ جب
خرجت فی سفر ان تکون امثل اصحابك هیئة واکثرهم
نکلے تو سفر میں یہ کہ ہووے تو بہتر یاروں اپنے سے ہیئت میں یعنی صورت وحال میں اور بہت
زادا فقلت نعم بابی انت وامی قال فاقرأ هذه السور
زیادہ اوزکار سے توشے کے تب میں عرض کیا ہاں فدا ہوں تیرا باپ میرے فرمایا پس پڑھ یہ
الخمس قل یا ایها الکافرون واذا جاء نصر الله وقل هو
قل یا ایہا الکافرون اور اذا جاء نصر اللہ اور قل ہو
الله احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس واقرأ
اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور شروع کر
کل سورة ببسم الله الرحمن الرحیم واختمهن قراءتك
ہر سورت کو ساتھ بسم اللہ کے اور ختم کر قرارت اپنی ساتھ لبسم اللہ کے یعنی
بها قال جبیر وکنت غنیا کثیر المال فکنت اخرج
سب چھ سورتیں کہا جبیر نے اور تھا میں غنی بہت مال والا پس تھا میں کہ نکلتا تھا
فی سفر فاکون ابذ هم هیئة واقلهم زادا فما زلت
سفر میں پس ہووے جاتا تھا بہت حقیر حال یاروں سے ہیئت میں اور کمتر اوسے توشے میں وہ پس ہمیشہ یہاں
اسمن علمنی ان من رسول الله صلی الله علیه وسلم
تک کہ سیکھیں میں نے یہ صورتیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

ہے بہت فضیلت اور کمال ہوا ہے اور دلالت ہے اوپر
اور بہت ثواب اور بہت بزرگی
اور بہت مناسب ہے اور
بہتر ہے کہ ہووے

وَقَرَأْتُ لَعَلِّيْ أَكُوْنُ مِنْ أَحْسَنِهِمْ هَيْئَةً وَّأَكْثَرِهِمْ زَادًا
اور عادت کی انکے پڑھنے کی ہوا مین بہترین اونکے سے ہیئت مین اور زیادہ ترین اونکیسے توشے مین
حَتّٰى أَرْجِعَ مِنْ سَفَرِيْ هٰذَا مَا رَاكِبٌ يَخُوْضُ فِيْ مَسِيْرٍ
یہان تلک کہ پھرتا مین سفر اپنے سے اس مین کوئی سوار کہ خالی ہوا امور دنیا سے چلنے
بِاللّٰهِ وَذِكْرِهٖ إِلَّا رَدِفَهُ اللّٰهُ بِمَلَكٍ وَلَا يَخْلُوْ بِشِعْرٍ وَّنَحْوِهٖ
ساتھ اللہ کے اور زبان ساتھ ذکر اوسکے مگر کہ پیچھے اوسکے سوار کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتے کو اور نہین خالی ہوتا ذکر
إِلَّا رَدِفَهُ بِشَيْطَانٍ ط وَإِنْ كَانَ فِيْ حَجٍّ فَإِذَا اسْتَوَتْ
ساتھ شعر یا سے کے اور مانند اوسکے یعنی ساتھ کلام دنیا اور بیفائدہ کے مگر کہ پیچھے سوار کرتا ہے اللہ اوسکی شیطان کو اور جب
بِهٖ رَاحِلَتُهٗ عَلَى الْبَيْدَاءِ حَمِدَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ وَكَبَّرَ ثُمَّ
ساتھ اوسکی سواری اوسکی بیدا پر الحمد للہ کہے اور سبحان اللہ کہے اور اللہ اکبر کہے
فَإِذَا أَحْرَمَ لَبَّى لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
پس جب احرام باندھے لبیک کہے اسطرح حاضر ہوا مین حاضر ہوا مین خدمت تیری مین یا اللہ حاضر ہوا مین خدمت تیری مین
لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ع
حاضر ہوا مین خدمت تیری مین بیشک تعریف و نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک تیری ہی لیے ہے نہین کوئی شریک تیرا
لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَ
حاضر ہوا مین خدمت تیری مین حاضر ہوا مین اور مستعد ہون طاعت پر اور بھلائی ہاتھ تیری مین ہے اور
الرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ مَرْهُوْبٌ مِّنْكَ لَبَّيْكَ إِلٰهَ الْحَقِّ
رغبت طرف تیری ہے اور عمل طرف تیری چڑھتے ہین حاضر ہوا مین خدمت تیری مین لبیک کہتا ہون تجھ سے ڈرتا اے معبود برحق
لَبَّيْكَ س وَجَبَ مَسْ وَإِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهٖ
لبیک اور جب فراغت پاوے لبیک کہنے سے
سَأَلَ اللّٰهَ مَغْفِرَتَهٗ وَرِضْوَانَهٗ وَاسْتَعَاذَهٗ مِنَ النَّارِ
مانگے خدا تعالیٰ سے بخشش اوسکی اور خوشنودی اوسکی اور مانگے اوس سے آزادگی آگ سے
فَإِذَا طَافَ كُلَّمَا أَتَى الرُّكْنَ كَبَّرَ وَيَقُوْلُ بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ رَبَّنَا
پس جب طواف کرے جبکہ آوے رکن اسود کے پاس تکبیر کہے اور کہے درمیان دونون رکنون کے اے رب ہمارے

اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
دے ہمکو دنیا مین نیکی اور آخرت مین نیکی اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ وَكَذٰلِكَ بَیْنَ الرُّكْنِ وَالْحَجَرِ
اور اسیطرح رہنا پڑے ہے درمیان رکن اسود اور حجر کے
وَفِی الطَّوَافِ مَسْ وَبَیْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ هُوَ
اور پڑے ہے طواف مین اور درمیان رکن اور مقام ابراہیم کے
اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ
یا اللہ قناعت دے مجھکو ساتھ اوسکے کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور برکت دے میرے لیے اوسمین اور خلیفہ ہو
عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِیْ بِخَیْرٍ مَسْ وَمَا مَسْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اوپر ہر چیز کے کہ غائب ہے ساتھ بھلائی کے نہین کوئی معبود مگر خدا
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی
ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اوسکے بادشاہت ہے اور اوسکے لیے تعریف ہے اور وہ ہر
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مَسْ فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ تَقَدَّمَ اِلٰی
چیز پر قادر ہے پس جب فراغت پاوے طواف سے آوے طرف
مَقَامِ اِبْرَاهِیْمَ فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِیْمَ مُصَلًّی
مقام ابراہیم کے پس پڑھے یہ آیت اور پکڑو مقام ابراہیم کو جاے نماز
وَجَعَلَ الْمَقَامَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْبَیْتِ وَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ یَقْرَأُ
اور کرے مقام ابراہیم کو درمیان اپنے اور درمیان گھر کے اور پڑھے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت
فِی الْاُوْلٰی قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَفِی الثَّانِیَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
مین قل یاایہا الکافرون اور دوسری مین قل ہو اللہ احد
ثُمَّ یَرْجِعُ اِلَی الرُّكْنِ فَیَسْتَلِمُهٗ ثُمَّ یَخْرُجُ مِنَ الْبَابِ اِلَی
پھر پھرے طرف رکن کے یعنی حجر اسود کے پس چومے اوسکو پھر نکلے دروازے مسجد کے سے طرف
الصَّفَا فَاِذَا دَنَا مِنْهُ قَرَأَ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
صفا کے پس جب قریب ہووے صفا کے پڑھے یہ آیت تحقیق صفا اور مروہ نشانیون خدا کی سے ہے

بکے کے چار کوٹے ہین دو کوٹے عراقی اور شامی کہتے ہین اور دو کوٹے رکن اسود اور رکن یمانی کہلاتے ہین اور رکن اسود اور رکن یمانی کو جانب جنوب کے ہین اور رکن اسود اور رکن یمانی کو جانب مشرق کے ہین اور رکن اسود اور رکن یمانی کو جانب مغرب کے ہین اور رکن اسود اور رکن یمانی کو جانب شمال کے ہین اور رکن اسود اور رکن یمانی کو جانب مشرق کے ہین اور رکن اسود اور رکن یمانی کو جانب مغرب کے ہین اور رکن اسود اور رکن یمانی کو جانب شمال کے ہین

اَبْتَدَءَ بِمَا بَدَءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهٖ فَيَرْقَى الصَّفَا حَتّٰى يَرَى الْبَيْتَ
پھر کہے ابتدا کرتا ہوں ساتھ اوسکے کہ ابتدا کی اللہ عزوجل نے ساتھ اوسکے یعنی ساتھ ذکر صفا کے پھر چڑھے صفا
فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَيُوَحِّدُ اللّٰهَ وَيُكَبِّرُهٗ وَيَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پس منہ کرے قبلے کیطرف پس کہے وحدانیت خدا کی اور بڑائی اوسکی دل اور کہے نہیں کوئی معبود
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَ
اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے سب تعریف ہے وہی جلاتا ہے
هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ
اور مارتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا پورا کیا وعدا اپنا یعنی کیا فتح ہوا اور قوت
وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ثُمَّ يَدْعُوْ بَيْنَ
اور مدد کی بندے اپنے کی یعنی رسول خدا کی اور شکستہ دی کفار کے گروہوں کو پھر دعا کرے درمیان
ذٰلِكَ وَيَقُوْلُ مِثْلَ هٰذَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَنْزِلُ الْمَرْوَةَ حَتّٰى
اوسکے اور کہے مانند اوسکے تین بار وہ پھر اوترے صفا سے اور قصد کرے مروہ کا
اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ سَعٰى حَتّٰى اِذَا صَعِدَتْ
یہاں تلک کہ جب اوترین دونوں پاؤں اوسکے بیچ نشیب کے یہاں تلک کہ جب چڑھے چلے
مَشٰى حَتّٰى اِذَا اَتَى الْمَرْوَةَ فَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى
اپنی چال وہ یہاں تلک کہ جب آوے مروے پر کرے مروے پر جیسے کہ کیا تھا
الصَّفَا مَرْوِيّ ق هـ وَاِذَا اَتَى الصَّفَا كَبَّرَ ثَلٰثًا وَّ
صفا پر مت اور جب چڑھے صفا پر تکبیر کہے تین بار اور
يَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ
کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلیے بادشاہت ہے
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَصْنَعُ ذٰلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ
اوسی کیلیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے کرے یعنی تین بار تکبیر کہنی اور ایکبار کلمہ پڑھنا سات بار
فَيَصِيْرُ مِنَ التَّكْبِيْرِ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ وَمِنَ التَّهْلِيْلِ سَبْعٌ
پس ہوگئی تکبیریں اکیس بار اور کلمے سات بار

وَيَدْعُوْ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَيَسْأَلُ اللّٰهَ ثُمَّ يَهْبِطُ فَإِذَا رَقِيَ
اور دعا کرے درمیان اسکے نیچے درمیان اسکے کہ نہ کر رہا ہو اتنا بار چڑھنے سے اور اترنے سے جب چڑھے

عَلَى الْمَرْوَةِ صَنَعَ كَمَا صَنَعَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ سَعْيِهٖ
مروے پر کرے جیسیکہ کیا تھا صفا پر یہانتک کہ فرغت پاوے سعی اپنی سے

مرتبہ کہ کہ ک

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا
یا اللہ کر دل میرے میں روشنی اور سماعت میرے میں روشنی اور بینائی میرے میں روشنی
اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ
یا اللہ کھول میرے لیئے سینہ میرا اور آسان کر میرے لیئے سب کام میرے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے
وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
وسوسوں سینے کے سے اور پراگندگی کام کی سے اور فتنے قبر کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ
اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَشَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّھَارِ وَشَرِّ
پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوسچیز کی سے کہ داخل ہوتی ہے رات میں اور برائی اوسچیز کے کہ داخل ہوتی
مَا تَھُبُّ بِہِ الرِّیَاحُ مص وَالتَّلْبِیَۃُ بِعَرَفَاتٍ سُنَّۃٌ مس مس
چلاوے میں اوسکو ہوائیں یعنی شیاطین وجنات اور لبیک کہنی عرفات میں سنت ہے ف ا
وَلَمَّا وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ وَّقَالَ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ قَالَ اِنَّمَا الْخَیْرُ
اور جب وقوف کرے عرفات میں اور کہے حاضر ہوں میں خدمت تیری میں یا اللہ حاضر ہوں میں خدمت تیری میں کہے
خَیْرُ الْاٰخِرَۃِ طس فَاِذَا صَلَّی الْعَصْرَ وَوَقَفَ بِعَرَفَۃَ یَرْفَعُ
بھلائی آخرت کی ہے پس جب نماز پڑھے عصر کی اور وقوف کرے عرفات میں اوٹھاوے
یَدَیْہِ وَیَقُوْلُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
ہاتھ اپنے وہ اور کہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلئے سب تعریف ہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلئے سب
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ
اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلئے سب تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسکیلئے
الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتُّقٰی
بادشاہت ہے اور اوسکیلئے تعریف ہے یا اللہ دکھا مجھکو راہ سیدھی اور پاک کر مجھکو بسبب تقویٰ کے
وَاغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی تُمَّ یَرُدُّ یَدَیْہِ فَیَسْکُتُ قَدْرَ مَا یَقْرَأُ
اور بخش مجھکو آخرت میں اور دنیا میں پھر چھوڑ دے ہاتھ اپنے پھر چپکا رہے دعا پڑھنے سی مقدار
اِنْسَانٌ فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ ثُمَّ یَعُوْدُ فَیَرْفَعُ یَدَیْہِ وَیَقُوْلُ
آدمی کے الحمد کو پھر عود کرے یعنے دعا پڑھے پس اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے

مِثْلَ ذٰلِكَ مومص وَاِذَا رَجَعَ وَاَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ
مانند اوسکے یعنی غیرہ پڑھے اور جب پھرے عرفات سے اور آوے مشعر الحرام پر
اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ
منہ کرے قبلے کیطرف پس دعا کرے اللہ تعالیٰ سے اور ساتھ تکبیر اور تہلیل اور توحید کے یاد کرے اسکو
يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى اَسْفَرَ جِدًّا وَدس قو حو لم يَزُلْ
پس ہمیشہ کھڑا رہے یہانتک کہ روشن ہووے صبح خوب تو اور ہمیشہ لبیک
يُلَبِّي حَتّٰى يَرْمِيَ الْجَمْرَةَ اَيْ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ع وَاِذَا اَرَادَ
کہتا رہے یہانتک کہ رمی کرے جمرے کو یعنے جمرۃ العقبۃ کو اور جب چاہے سنگریزے
رَمَى الْجِمَارَ فَاِذَا اَتَى الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ
مارنے یعنی تینوں منارون پر گیارھویں بارھویں تاریخ پس جب آوے جمرہ دنیا پر پھینکے اوسپر سات کنکر چھوٹے
يُكَبِّرُ عَلٰى اِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ خ س ا وَمَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مد س
ہاتھ سے تکبیر کہتا جاوے پیچھے ہر کنکر کے یا تکبیر کہے ساتھ ہر کنکر کے
قو مص ثُمَّ يَتَقَدَّمُ قَلِيْلًا فَيَسْهُلُ فَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ
پھر آگے بڑھے تھوڑا سا یعنے بعد رمی جمرۃ الدنیا کے پس ٹھہرے زمین نرم میں پس کھڑا ہووے مقابل
قِيَامًا طَوِيْلًا وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الْوُسْطٰى
کھڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹھاوے ہاتھ اپنے پھر رمی کرے جمرۃ الوسطی پر اسطرح
كَذٰلِكَ فَيَاْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَسْهُلُ وَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ
یعنی جمرۃ الدنیا کے پس چلے بائیں طرف پس داخل ہووے زمین نرم میں اور کھڑا ہووے سامنے قبلے کے
قِيَامًا طَوِيْلًا فَيَدْعُوْ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ ذَاتَ
کھڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹھاوے ہاتھ اپنے پھر پھینکے سنگریزے جمرۃ
الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا خ س وَ
العقبۃ پر نشیب نالے کی میں سے اور نہ ٹھہرے نزدیک اوسکے اور
يَسْتَبْطِنُ الْوَادِيَ حَتّٰى اِذَا مَرَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا
داخل ہووے نشیب نالے میں یعنے رمی جمرۃ العقبہ کیلئے یہانتک کہ جب وہ گذر پاوے یا اللہ کر حج

فوائد
ابتدا سے یہاں تک احرام کے فرائض بیان کئے ہیں اب احرام کے مستحبات بیان کرتے ہیں
صبح کی نماز اول وقت پڑھ کر مشعر حرام پر جاوے یہ مزدلفہ کا ایک پہاڑ ہے اسکا نام پہاڑ قزح بھی ہے
وقوف کا رکن ہونا اور اسکے وقت کا بیان مطلق وقوف کرنا ہوتا ہے اور واجب کا اگرچہ ایک ساعت بھی ہو اور بعد

مَبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا مص مومص وَيَدْعُوْ عِنْدَ

مقبول اور گناہ بخشا گیا ف اور دعا کرے پاس ہر

الْجَمَرَاتِ كُلِّهَا وَلَا يُوَقِّتُ شَيْئًا مومص وَاِذَا ذَبَحَ لِلّٰهِ

جمرات کے اور نہ مقرر کرے کوئی دعا یعنے جو چاہے مانگے ف اور جب ذبح کرے قربانی

وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهٗ عَلٰى صِفَاحِهٖ اَىْ عُرْضِ حَدِّهٖ

بسم اللہ اور اللہ اکبر کہے اور رکھے پاؤں اپنا اوپر صفاح اونکے یعنی چوڑاؤ کلہ قربانی کی

ع وَيَقُوْلُ فِى الْاُضْحِيَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّىْ وَمِنْ

اور کہے وقت ذبح قربانی کے ذبح کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے یا اللہ قبول کر مجھ سے یعنی قربانی میری

اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مردانی وَتَمَّتْ

اور امت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی سے یعنی قربانیاں اونکی ف تحقیق ہوئے متوجہ کیا

وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ

منہ اپنا واسطے اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو حال یہ کہ میں ہوں ابراہیم پر دین

حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ

توحید کرنیوالا اور نہیں میں مشرکوں سے تحقیق نماز میری اور عبادتیں میری اور زندگی میری

وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

اور موت میری واسطے خدا پروردگار عالموں کے ہے نہیں کوئی شریک اوسکا اور ساتھ ایسے کے حکم کیا گیا ہوں میں

وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور میں مسلمانوں سے ہوں یا اللہ یہ قربانی تجھ سے ہے یعنی تیری عطا ہے اور تیری ہی لیے ہے یعنی تیری

ثُمَّ يَذْبَحُ ذَبَحَ مس وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ

پھر ذبح کرے اور فرمایا پیغمبر خدا درود خدا کا ہو اوسپر اور سلام حضرت فاطمہ کو

قُوْمِىْ اِلٰى اُضْحِيَّتِكِ فَاشْهَدِيْهَا فَاِنَّهٗ يُغْفَرُ لَكِ عِنْدَ اَوَّلِ قَطْرَةٍ

کہ اوٹھ طرف قربانی اپنی کے پس حاضر ہو اوسکی پاس پس تحقیق بخشا جاویگا واسطے تیرے نزدیک اول قطرہ کے

مِّنْ دَمِهَا كُلُّ ذَنْبٍ عَمِلْتِيْهِ وَقُوْلِىْ اِنَّ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ

کہ گرے خون اوسکے سے ہر گناہ کہ کیا ہے تو نے اور پڑھ آیت وقت ذبح کے ان صلوتی ونسکی ومحیای

الآية قال عمران قلت يا رسول الله إن هذا لك ولأهل
آخر آیت تک کہا عمران صحابی نے کہ عرض کیا میں نے اے رسول خدا کے یہ ثواب تمہارے لیے اور اہل تمہارے
بيتك خاصة قال بل للمسلمين عامة مس فإن كانت
گھر کے لیے ہے خاص کر یا امت آپکی بھی اسمیں شریک ہے فرمایا حضرت نے بلکہ سب مسلمانوں کیلئے ہے اور اگر ہو
بدنة فليقمها ثم ليقل الله أكبر الله أكبر الله أكبر
قربانی اونٹ پس چاہیئے کہ کھڑا کرے اوسکو پھر کہے اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر
اللهم منك ولك ثم ليسم الله ثم ليحر وإن كانت
یا اللہ یہ تجھسے ہے اور تیرے ہی لیئے ہے پھر بسم اللہ کہے پھر نحر کرے اور جو ہو وے جانور ذبح
عقيقة فعل كالأضحية مومس وليسمي على العقيقة
کا عقیقہ کرے مانند قربانی کے یعنی بسم اللہ اللہ اکبر وغیرہ اوسیطرح پڑھے اور بسم اللہ کہے عقیقہ پر
كما يسمي على الأضحية بسم الله عقيقة فلان مومس
جیسے کہ بسم اللہ کہتا قربانی پر اسطرح کہے بسم اللہ یہ عقیقہ فلانے لڑکے کا ہے
وإذا دخل البيت كبر في نواحيه دو في زواياه دو يدعو
اور جب داخل ہووے خانہ کعبہ میں تکبیر کہے بیچ چاروں کونوں کے یکے اور بیچ کونوں کعبے کے اور دعا کرے
في نواحيه كلها فإذا خرج ركع في قبل البيت ركعتين م
بیچ سب کونوں کعبے کے پس جب نکلے پڑھے سامنے کعبے کے دو رکعتیں
س ودخل النبي صلى الله عليه وسلم الكعبة هو و
اور داخل ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کعبے میں اور
أسامة وعثمان بن طلحة الحجبي وبلال بن رباح فأغلقها
اسامہ رض اور عثمان رض بن طلحہ حجبی اور بلال رض بن رباح پس بند کیا دروازہ انکا
عليه ومكث فيها فسألت بلالا حين خرج ماذا صنع
عثمان نے اور آنحضرت کے بیٹھے تا لوگ بہیڑ نکریں اور ٹھہرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم وہیں پس پوچھا میں نے یعنی ابن
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال جعل عمودا عن
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یعنے کعبے میں ٹھہر کر کہا بلال نے کہ کیا پیغمبر صلعم نے ایک ستون

یَسَارِہٖ وَعَمُودَیْنِ عَنْ یَّمِیْنِہٖ وَثَلَاثَۃَ اَعْمِدَۃٍ وَّرَاءَہٗ وَکَانَ
بائیں طرف اپنے اور دو ستونوں دائیں طرف اپنے اور تین ستون پیچھے اپنے اور تھا کعبہ اوس زمانہ اوپر
الْبَیْتُ یَوْمَئِذٍ عَلٰی سِتَّۃِ اَعْمِدَۃٍ ثُمَّ صَلّٰی ثُمَّ دَخَلَ
چھ ستونوں کے یعنے اب تین ستونوں میں پہر نماز پڑہی ۔ اور جب داخل ہوئے
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْبَیْتَ اَمَرَ بِلَالًا فَاَجَافَ الْبَابَ وَالْبَیْتُ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کعبہ میں حکم کیا بلال رضہ کو پس بند کیا دروازہ اور کعبہ
اِذْ ذَاکَ عَلٰی سِتَّۃِ اَعْمِدَۃٍ فَمَضٰی حَتّٰی اِذَا کَانَ بَیْنَ الْاُسْطُوَانَتَیْنِ
اوسوقت میں اوپر چھ ستونوں کے تھا پس گئے آنحضرت یعنی طرف دیوار کعبے کے سامنے دروازے کے
اللَّتَیْنِ تَلِیَانِ بَابَ الْکَعْبَۃِ جَلَسَ فَحَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی عَلَیْہِ
کہ قریب تھے دروازے کعبے کے یعنے سامنے دروازے کے تھے بیٹھے پس تعریف کی خدا تعالی کی اور ثنا کی اوسکی
وَسَاَلَہٗ وَاسْتَغْفَرَہٗ ثُمَّ قَامَ حَتّٰی اِذَا اَتٰی مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ
اور حاجتیں مانگی اوس سے اور بخشش چاہی اوس سے پہر کھڑے ہوئے یہانتک کہ جبوقت آئے اوسچیز کو کہ سامنے تھی پشت
الْکَعْبَۃِ فَوَضَعَ وَجْہَہٗ وَخَدَّہٗ عَلَیْہِ وَحَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی
کعبے کی سے پس رکھا منہ اپنا اور رخسارہ مبارک اپنا اوسپر اور حمد کی خدا تعالی کی اور ثنا کی
عَلَیْہِ وَسَاَلَہٗ وَاسْتَغْفَرَہٗ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلٰی کُلِّ رُکْنٍ مِّنْ اَرْکَانِ
اوسپر اور حاجتیں مانگی اوس سے اور بخشش چاہی اوس سے پھر پھرے طرف ہر کونے کے کونوں کعبے
الْکَعْبَۃِ فَاسْتَقْبَلَہٗ بِالتَّکْبِیْرِ وَالتَّہْلِیْلِ وَالتَّسْبِیْحِ وَالثَّنَاءِ
کے سے پس متوجہ ہوئے طرف ہر کونیکے ساتھ تکبیر کہنے کے اور لا الہ الا اللہ پڑہنے کے اور سبحان اللہ پڑہنے کے
عَلَی اللّٰہِ وَالْمَسْاَلَۃِ وَالْاِسْتِغْفَارِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ
اللہ تعالی پر اور مانگنے حاجتوں کے اور بخشش چاہنے کے پھر باہر نکلے پس پڑہی دو رکعتیں
مُسْتَقْبِلَ وَجْہِ الْکَعْبَۃِ ثُمَّ انْصَرَفَ س وَاِذَا شَرِبَ
سامنے دروازے کعبہ کے پھر پھرے طرف مکان کے اور جب پیا ہے کوئی
مَاءَ زَمْزَمَ فَلْیَسْتَقْبِلِ الْکَعْبَۃَ وَلْیَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ وَلْیَتَنَفَّسْ
پانی زمزم کا پس منہ کرے کعبے کی طرف اور بسم اللہ کہے اور تین دم لے یعنے تین دم میں

ثَلثًا وَلْيَتَضَلَّعْ مِنْهَا فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ إِنَّ آيَةَ مَا بَيْنَنَا وَ

اور سیراب ہو جاوے اوس سے یعنے بہت پیٹ بھر کر پیئے کہ کوئین تن ہو جائین پس جب فارغ ہو چکے

بَيْنَ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَتَضَلَّعُوْنَ مِنْ زَمْزَمَ وَمِنْ مَاءِ زَمْزَمَ

کی درمیان ہمارے اور درمیان منافقون کے یہ ہے کہ سیراب نہین ہوتے ہین زمزم سے اور پانی زمزم کا

لِمَا شُرِبَ لَهٗ فَإِنْ شَرِبْتَهٗ تَسْتَشْفِيْ بِهٖ شَفَاكَ اللّٰهُ وَإِنْ شَرِبْتَهٗ

واسطے اوسچیز کے ہے کہ پیا جاوے واسطے اوسکے پس جو پیوے تو اوسکو حال یہ کہ شفا چاہتا ہو تو اوسکو شفا دیوے گا اللہ تعالیٰ تجھکو

مُسْتَعِيْذًا أَعَاذَكَ اللّٰهُ وَإِنْ شَرِبْتَهٗ لِيُقْطِعَ ظَمَأَكَ قَطَعَهٗ

حال یہ کہ پناہ چاہنے والا ہو تو پناہ دیوے تجھکو خدا اور جو پیوے تو اوسکو کہ تجھکو تو پیاس اپنی بجھاوے گا جلدی

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا شَرِبَ مَاءَ زَمْزَمَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ

پیاس کو اور تھے ابن عباس جب پیتے تھے پانی زمزم کا کہتے تھے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہون تجھ سے

عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ سَقَمٍ وَمَلَالٍ

علم نفع دینے والا اور رزق فراخ اور شفا ہر بیماری سے اور جیکہ آوے

الْإِمَامُ الْمُحَجَّةُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ زَمْزَمَ وَاسْتَسْقٰى مِنْهُ شَرِبَهٗ

پیشوا دلیل اسلام کہ نام اوسکا عبد اللہ بن مبارک ہے کوئین زمزم پر اور چاہا اوس سے پانی پینا

ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنَّ ابْنَ أَبِي الْمَوَالِ حَدَّثَنَا عَنْ

پھر متوجہ ہوئے قبلے کیطرف کہا یا اللہ تحقیق ابن ابی الموال نے یعنے اونکے اوستاد نے روایت کی

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن منکدر سے کہ روایت کی جابر سے یہ حدیث کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهٗ وَهٰذَا أَشْرَبُهٗ لِعَطَشِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

فرمایا کہ پانی زمزم کا واسطے اوسچیز کے ہے کہ پیا جاوے واسطے اوسکے اور یہ پانی پیتا ہون میں واسطے پیاس نجھنے

ثُمَّ شَرِبَ قُلْتُ هٰذَا سَنَدٌ صَحِيْحٌ وَّالرَّاوِيْ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

پھر پیا کہا مصنف نے کہتا ہون مین یہ سند صحیح ہے اور راوی ابن مبارک مذکور سے

ذٰلِكَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثِقَةٌ رَوٰى لَهٗ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ وَأَنَّ

سوید بن سعید ہے کہ ثقہ ہے روایت کی ہے حدیث اوسکی مسلم نے بیچ صحیح مسلم کے یعنی اگر وہ ثقہ ہوتا اوسکو مسلم

ریے خلافت نوشین کی پیٹ کیوں پانی پیٹ بھر کر پیئے مین اور خلافت نہ فتین کی پیٹ کو نہیں پیٹ بھر کر پیتے اوسکو اور زمزم نام کوئین کا ہے انمین کوئی فرق کیسے ہے اول حضرت جبرئیل علیہ السلام نے پانی اوسکا نکالا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کیواسطے

علیہ السلام نے پانی زمزم پر جو دیکھا تو اوسکو بہت پسند کیا اور فرمایا کہ اگر میں حج کو جاتا تو ضرور اوس سے پانی پیتا

فضل کی زیادتی ہے

۱۲

أَبِي الْمَوَالِ ثِقَةٌ رَوَى لَهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فَصَحَّ الْحَدِيثُ

اور ابن ابی الموال بھی ثقہ ہے بروایت کی ہے حدیث اوسکی بخاری نے بیچ صحیح بخاری کے پس صحیح ہوئی یہ حدیث

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَإِنْ كَانَ سَفَرُ غَزَاةٍ مِصْرٍ وَلَقِيَ الْعَدُوَّ اللّٰهُمَّ

اور شکر اللہ تعالے کا اور اگر جو سفر ہووے سفر جہاد کا یا ملے دشمن سے کہے یا اللہ تو ہے

أَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أُقَاتِلُ

مدد کرنے والا اور مددگار میرا ساتھ مدد تیرے کے حیلہ کرتا ہوں میں اور ساتھ قوت تیرے کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد

دت س حب مص عور بِكَ أُقَاتِلُ وَبِكَ أَصُولُ وَلَا حَوْلَ

تیری کے لڑتا ہوں میں اے پروردگار میرے ساتھ مدد تیرے کے لڑتا ہوں میں اور ساتھ قوت تیرے کے حملہ کرتا ہوں میں

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ س اللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَأَنْتَ نَاصِرِي

اور نہ قوت لڑنے کی مگر ساتھ قوت تیرے کے یا اللہ تو مدد کرنیوالا میرا ہے اور مددگار میرا ہے اور ساتھ مدد تیرے کے

وَبِكَ أُقَاتِلُ حو وَإِذَا أَرَادُوا الْقِتَالَ وَالْتَقَى الْعَدُوَّانِ انْتَظَرَ الْإِمَامُ حَتَّى مَالَتِ

لڑتا ہوں میں اور جب ارادہ کریں لوگ ملنے دشمن کا یعنی جنگ کفار کا انتظار کرے سردار یہاں تک کہ ڈھلے

الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ

آفتاب پھر کھڑا ہووے وکیل کہے اے لوگو نہ آرزو کرو ملنے دشمن یعنی آرزو مند لڑائی کفار کی مکروہ کہ یہ بلا مانگنی ہے

وَسَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ

اور مانگو اللہ تعالے سے عافیت پس جب ملو تم اونسے پس صبر کرو تم اور جانو کہ تحقیق بہشت

تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ

نیچے سائے تلواروں کے ہے ۳ پھر پڑھے یہ دعا یا اللہ اوتارنیوالے کتاب کے اور چلانیوالے ابر کے

وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ خ م د اللّٰهُمَّ

اور شکست دینے والے کفار کے گروہوں کے شکست دے اونکو اور مدد دے ہمکو اونپر یا اللہ

مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللّٰهُمَّ

اوتارنیوالے کتاب کے جلدی لینے والے حساب کے شکست دے کفار کے گروہوں کو یا اللہ

اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ خ م وَإِذَا أَشْرَفَ عَلَى بَلَدٍ هُمْ اللّٰهُ أَكْبَرُ

شکست دے اونکو اور ہلا دے اونکو یعنی ثابت مقابلے میں کبھی اور جب دیکھے اوپر شہر کافروں کے کہے اللہ بہت بڑا ہے

حَتّٰی یَبْدَاَ لِیْ یُسَمِّی الْبَلْدَۃَ الَّتِیْ قَصَدَھَا اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَۃِ قَوْمٍ
خراب ہووے یہ شہر یعنے نام لیوے اوس شہر کا کہ ارادہ رکھتا ہے اوسکا تحقیق ہم جبوقت کہ اوترین
فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ
کسی قوم کے پس بری ہووے صبح ڈرائے گیوں کی ف یہ تین بار پڑھے
وَاِذَا خَافَ قَوْمًا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ
اور جب ڈرے کسی قوم سے کہے یا اللہ تحقیق ہم کرتے ہیں تجھکو بیچ مقابلہ اونکے یعنی توڑ دے کہ اونکو
مِنْ شُرُوْرِھِمْ دس حب مس فَاِنْ حَصَرَھُمْ عَدُوٌّ
اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائیوں اونکی سے پس اگر گھیرے مسلمانوں کو دشمن کے
اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا رافا اَزِلْ اِصَابَتَہٗ حَرْبَتُہٗ
یا اللہ ڈھانپ عیب ہمارے اور امن میں کر دہشتیں ہماری پس جو پہونچے اوسکو زخم
قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ س فَاِذَا اَفْرَمَ الْعَدُوُّ سَوّٰی الْاِمَامُ الْجَیْشَ صُفُوْفًا
کہے بسم اللہ ف پس جب شکست پاوے دشمن برابر کرے سردار لشکر کو صفیں باندھکر
خَلْفَہٗ ثُمَّ قَالَ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّہٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا
پیچھے اپنے پھر کہے یا اللہ تیرے ہی لیے سب تعریف ہے نہیں کوئی تنگ کرنیوالا اوسچیز کو کہ فراخ کی
بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَ
کوئی فراخ کرنیوالا اوسچیز کو کہ تنگ کی تونے اور نہیں کوئی راہ دکھانیوالا اوس شخص کو کہ گمراہ کیا تونے اور نہیں گمراہ کرنیوالا اوس شخص کو کہ
وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ
تونے راہ نہیں کوئی روزی دینیوالا اوسکو کہ منع کی تونے روزی اوسکی اور نہیں کوئی منع کرنیوالا اوسکو کہ عنایت کی تونے روزی اوسکو اور نہیں کوئی
وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ
اوسکو کہ دور کیا تونے یعنی رحمت سے اور نہیں کوئی دور کرنیوالا اوسکو کہ نزدیک کیا تونے یا اللہ فراخ کر ہمپر برکتیں اپنی اور
رَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ
رحمت اپنی اور فضل اپنا اور رزق اپنا یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے نعمت ہمیشہ رہنیوالی جو کہ
لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰھُمَّ
نہ بگڑے اور نہ جاتی رہے یعنی نعمتیں بہشت کی خداوندا تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے امن روز خوف کے یعنی دن

ف ... جب حضرت طلحہ کی انگلی جنگ احد میں کٹی تو انہوں نے کہا خوب ہوا

عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اللّٰهُمَّ حَبِّبْ
اے اللہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی کہ دی تو نے ہمکو یعنی مال وغیرہ اور جو تو نے ہمکو نہ دیا اس چیز کی جو کہ باز رکھی تو نے
إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ
طرف ہمارے ایمان کو اور آراستہ کر ایمان کو ہمارے دلوں میں اور ناخوش کر طرف ہمارے کفر کو اور فسق کو
وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ اللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ
اور نافرمانی کرنیکو اور کر ہمکو ہدایت والوں میں سے یا اللہ مار ہمکو مسلمان
وَأَحْيِنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ اللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ
اور جلا ہمکو ساتھ نیکوکاروں کے درحالیکہ نہ خوار ہوویں ہم اور نہ فتنہ زدہ خدا وندا مار کافروں کو
الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ
جو کہ جھٹلاتے ہیں رسولوں تیرے کو اور روکتے ہیں لوگوں کو راہ تیرے یعنی بہکاتے ہیں اور کر
عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلٰهَ الْحَقِّ آمِينَ سر جمس
اوپر عذاب اپنا اور عذاب اپنا اے معبود برحق قبول کر
وَيُعْلَمُ مَنْ أَسْلَمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي
اور سکھا دے اوسکو کہ اسلام لاوے یہ دعا یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور راہ دکھا مجھکو اور روزی دے مجھکو
عو فَإِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِهِ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنَ الْأَرْضِ ثَلٰثَ
پس جب پھرے سفر اپنے سے تکبیر کہے اوپر ہر بلندی زمین کے تین
تَكْبِيرَاتٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
تکبیریں پھر کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلئے ہے بادشاہت
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آئِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ
ہے اور اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم پھرنے والے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں بندگی کرنیوالے ہیں
سَاجِدُونَ سَائِحُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ
سجدہ کرنیوالے ہیں چلنے والے ہیں یعنی جہاد کے لیئے واسطے پروردگار اپنے کے تعریف کرنیوالے ہیں سچ کیا اللہ نے وعدہ اپنا
وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَرَتْ سر وَإِذَا
اور مدد کی بندے اپنے کی یعنی آنحضرت صلعم کی اور شکست دی کفار کے گروہوں کو اکیلے اور جب

اَشْرَفَ عَلٰی بَلْدَۃٍ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ
اور جب آوے نزدیک شہر اپنے کے کہے ہم پھرنے والے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں واسطے پروردگار اپنے کے حمد کرنیوالے
وَلَا یَزَالُ یَقُوْلُهَا حَتّٰی یَدْخُلَ بَلْدَۃَ خ م س وَاِذَا دَخَلَ عَلٰی
اور ہمیشہ کہتا ہے ان کلمات کو یہاں تک کہ داخل ہووے شہر اپنے میں اور جب داخل ہووے اہل
اَهْلِهٖ قَالَ تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا اِلٰی
اپنے پر کہے توبہ کرتا ہوں توبہ توبہ طرف پروردگار اپنے کے درحالیکہ پھرنیوالا ہوں سفر سے توبہ کرنیوالے ہیں
اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا ص وَمَنْ نَزَلَ بِهٖ
پھرتا ہوں پھرتا درحالیکہ توبہ کرنیوالا ہوں پروردگار اپنے کی ایسی توبہ کہ نہ چھوڑے ہمپر کوئی گناہ اور جو اترے ترے
غَمٌّ اَوْ كَرْبٌ اَوْ اَمْرٌ مُهِمٌّ فَلْیَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ
غم یا سختی یا کار دشوار پس چاہیئے کہ کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ بزرگ بردبار
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار عرش بڑے کا نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار آسمانوں کا
وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ حٰمٓ تٰسٓ قٓ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اور زمین کا ہے اور پروردگار عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود مگر
اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
اللہ بردبار بزرگ نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار عرش بڑے کا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا اور پروردگار
الْكَرِیْمِ ع لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ
عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ نہیں کوئی معبود مگر خداوند پروردگار
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ثُمَّ یَدْعُوْ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا شَاءَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عرش بڑے کا پھر دعا کرے پیچھے اسکے یعنے جو چاہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ
الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
بردبار بزرگ پاک ہے اللہ اور بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا

مص س حب مس وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور سب تعریف ہے واسطے خدا کے جو پروردگار عالم کا ہے

س حب مس لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا کہ پروردگار ہے ساتوں آسمانوں کا اور پروردگار عرش بڑی کا سب تعریف ہے واسطے خدا کے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ صَحِيْحٌ

کہ پروردگار عالم کا یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری بزرگی مدد اور تیری کے کہا مصنف نے

اَلسَّنَدِ لِابْنِ اَبِيْ عَاصِمٍ فِيْ كِتَابِ الدُّعَاءِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے روایت کی ابن ابی عاصم نے بیچ کتاب اپنی کے کہ نام اوسکا دعا ہے کفایت ہے ہمکو اللہ اور

الْوَكِيْلُ خ ت س حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ع اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ

اچھا ہے کارساز اور کفایت ہے مجھکو اللہ اور اچھا کارساز ہے خدا اللہ پروردگار میرا ہے

لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا دس ق مص طس اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ

نہیں شریک کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے کسی چیز کو اللہ ہے پروردگار میرا ہے

لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ طب اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ

نہیں شریک کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے کسی چیز کو پڑھے یہ تین بار نقل کی یہ ابراہیم نے دعا میں جس منے اوسکے

بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا حب تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

وہی ہیں جو گذرے بھروسا کیا میں نے اوپر زندہ کے

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

جو نہ مرے سب اور تعریف ہے واسطے خدا کے جسنے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہے اوسکا شریک کوئی

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا مس اَللّٰهُمَّ

بادشاہت میں اور نہیں ہے اوسکیلئے دوست بچانیوالا ذلت سے اور بڑائی کر اوسکی بڑائی کرنا یا اللہ

رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ

مہربانی تیری کی امید رکھتا ہوں پس نہ سونپ مجھکو طرف نفس میرے کی ایک پلک مارنے اور سنوار میرے لیئے

روایت کی ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب ڈالے گئے آگ میں تو آخری قول جو اللہ کا تھا ونعم الوکیل تھا کذا ذکر الفخر ۱۲ منہ

آخری کلام عمر بن عبد العزیز کا یہ تھا ۱۲ فخر

شَانِي كُلَّهَا دحب ط مص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دحب
سب کام میرے لیئے دین و دنیا کے نہین کوئی معبود مگر تو
مص ی یَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ مص ی
ف اے زندہ اے خبر گیری کرنے والے بسبب رحمت تیری کے فریاد کرتا ہون مین
وَيُكَرِّرُ وَهُوَ سَاجِدٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ مص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اور بار بار کہے یا حی یا قیوم اوسحال مین کہ وہ سجدے مین ہو نہین کوئی معبود مگر تو
سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ی لَمْ يَدْعُ بِهٖ رَجُلٌ
پاک ہے تو تحقیق مین ہون ظالمون سے نہ دعا کی ساتھ اس آیت کے کسی آدمی
مُسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ تس مس ار
مسلمان نے بیچ کسی چیز کے یعنی روائی حاجت اور دفع بلیات کے مگر کہ قبول کی خدا نے اسکی دعا
ص وَمَا قَالَ عَبْدٌ اَصَابَهٗ هَمٌّ اَوْ حُزْنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ
اور نہ کہا کسی بندے نے کہ پہنچا ہو اسکو فکر یا غم اللھم انی عبدک کو دہا نہین مگر کہ لیجا ہے خدا اسکے
اِبْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ
غم اسکا اور بدل دیتا ہے جگہ غم اسکے خوشی کو معنے یہ ہین یا اللہ تحقیق مین بندہ تیرا ہون اور بیٹا بندے تیرا
عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ
اور بیٹا لونڈی تیری کا ہون پیشانی میری بیچ ہاتھ تیرے کے ہی جاری ہے بیچ حق میرے کے تیرا حکم ہے بیچ حق میرے کے تیرا عدل ہے بیچ حق میرے
اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ
کے سوال کرتا ہون تجھ سے ساتھ ہر اسکے کہ ذات اپنی کا یا اوتارا تو نے اوسکو کتاب اپنی مین یا سکھایا تو نے اوسکو کسی کو خلق اپنی سے یا اختیار
بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ
کیا تو نے اسکو بیچ علم غیب کے نزدیک اپنے یہ کہ کرے تو قرآن بزرگ کو بہار دل
قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ اِلَّا اَذْهَبْتَ
میرے کی اور روشنی آنکھون میری کی اور دور کرنیوالا غم میرا کی اور لیجانیوالا فکر میرا مگر تحقیق لیجا
اللّٰهُ هَمَّهٗ وَاَبْدَلَ مَكَانَ حُزْنِهٖ فَرَجًا حب مس اص رمص ظ
فرحا تک پہلے لکھے گئے ہین

مَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ كَانَتْ لَهٗ دَوَاءً مِّنْ تِسْعَةٍ
جو کوئی کہے نہیں بچنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے ہوتا ہے یہ کلمہ دوا خانوے
وَتِسْعِيْنَ دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ مِسْ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ
بیماریوں سے کہ ادنیٰ ادنیٰ سے غم ہے ۔۔ پس جو کوئی لازم کرے استغفار کو
دق حب مَنْ اَكْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ بس جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ
جو کوئی بہت پڑھے استغفار یعنی مداومت کرے اوسکی کرتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے
كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ
ہر تنگی سے نکلنا اور ہر غم سے رہائی اور رزق پہنچاتا ہے اوسکو وہاں سے کہ
لَا يَحْتَسِبُ دس ق حب وَتَقَدَّمَ مَا يَقُوْلُ مَنْ نَّزَلَ بِهٖ
نہیں گمان رکھتا ہے اور پہلے گذرے وہ چیز کہ کہے وہ شخص کہ اوترا ہو اوسپر
كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ عِنْدَ سَمَاعِهٖ لِلْمُؤَذِّنِ مس وَاِنْ تَوَقَّعَ بَلَاءً
غم یا سختی نزدیک سننے اوسکے کے اذان مؤذن کو اور جو توقع رکھے کوئی کسی بلا کی
اَوْ اَمْرًا مُّهِمًّا اَوْ وَقَعَ فِيْ اَمْرٍ عَظِيْمٍ قَالَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
یا کسی کام دہشت ناک کی یا پڑے کام بڑے میں کہے کافی ہے ہمکو اللہ اور اچھا
الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ت مص وَاِنْ اَصَابَتْهُ مُصِيْبَةٌ
کارساز اللہ ہی پر بھروسا کیا ہمنے اور جو پہنچے اوسکو مصیبت پس
فَلْيَقُلْ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ
چاہیے کہ کہے تحقیق ہم ملک ہیں واسطے خدا کے اور ہم طرف اوسکی پھرنے والے ہیں اے اللہ تیری واسطے مانگتا
مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا ت س ق
مصیبت اپنی کا پس ثواب دے مجھکو اوسمیں اور بدلہ دے مجھکو بہتر اوس سے
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ
تحقیق ہم ملک ہیں واسطے اللہ کے اور ہم تحقیق ہم طرف اوسکے پھرنے والے ہیں اے اللہ ثواب دے مجھکو
لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا م وَاِذَا خَافَ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ
دے واسطے میرے بہتر اوس سے اور جب ڈرے کسی سے یا اللہ کفایت کر ہمکو اوس سے جسطرح کہ چاہے تو

صحیح رواہ ابو نعیم فی المستخرج علی مسلم اللھم انا نعوذ بک
تو یہ حدیث صحیح ہے روایت کیا اسکو ابو نعیم نے بیچ کتاب اپنی کے کہ نام رکھا مستخرج علی مسلم کے واسطے یا اللہ تحقیق ہم
من شرورھم ونندرأ بک فی نحورھم عو اللھم انی
برائی دشمنوں کی سے اور دفع کرتے ہم شر اونکی ساتھ مدد تیرے کیے حال یہ کہ کرتے ہم تجھکو پیچھا اونکے مین یا اللہ تحقیق مین
اجعلک فی نحورھم واعوذ بک من شرورھم عوو
کرتا ہون تجھکو پیچھا اونکے مین اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے برائی اونکی سے
اذا خاف سلطانا او ظالما فلیقل اللہ اکبر اللہ اعز
اور جو ڈرے بادشاہ سے یا کسی ظالم سے پس کہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ غالب تر ہے
من خلقہ جمیعا اللہ اعز مما اخاف واحذر اعوذ باللہ
سب خلق اپنی سے اللہ غالب تر ہے اوسچیز سے کہ ڈرتا ہون مین اور پرہیز کرتا ہون مین پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ
الذی لا الہ الا ھو الممسک السماء ان تقع علی الارض الا
اوس اللہ کے کہ نہین کوئی معبود مگر وہ جو تھامنے والا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر
باذنہ من شر عبدک فلان وجنودہ واتباعہ واشیاعہ
حکم اوسکے کے برائی بندے تیرے کی سے کہ فلانا ہے اور برائی لشکر اوسکے سے اور تابعداروں اوسکے اور گروہ اوسکے
من الجن والانس اللھم کن لی جارا من شرھم جل ثناءک
اوسکیے کہ جن سے ہون اور انسان سے یا اللہ ہو واسطے میرے نگہبان برائی اونکی سے بڑی ہے تعریف تیری
وعز جارک ولا الہ غیرک ثلث مرات طمومص مرط
اور غالب ہے پناہ پکڑنیوالا تیرا اور نہین کوئی معبود سوا تیرے تین بار آور اور روایتون مین ڈرکے تیر
اللھم انا نعوذ بک ان یفرط علینا احد منھم او ان یطغی
یا اللہ تحقیق ہم پناہ پکڑتے ہین ساتھ تیرے اس سے کہ زیادتی کرے ہمپر کوئی اونمین سے یا یہ کہ ظلم کرے
موسی اللھم الہ جبرئیل ومیکائیل واسرافیل والہ
یا اللہ معبود جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اور ابراہیم معبود
ابراھیم واسمٰعیل واسحٰق عافنی ولا تسلطن احدا
ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے عافیت دے مجھکو اور نہ غالب کر کسیکو

مِنْ خَلْقِكَ عَلَىٰ شَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ مُوْمِصْ رَضِيْتُ
مخلوق اپنی سے مجھپر ساتھ اوسچیز کے کہ نہین طاقت مجھکو اوسکی راضی ہوا مین ساتھ

بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا
اللہ کے ازروے رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے ازروے دین ہونیکے اور ساتھ محمد صلعم کے ازروی نبی ہونیکے اور ساتھ

وَّاِمَامًا مُوْمِصْ وَاِنْ خَافَ شَيْطَانًا اَوْ غَيْرَهٗ فَلْيَقُلْ
اور امام ہونیکے اور جو ڈرے شیطان سے یا سوا اوسکے سے پس چاہیئے کہ کہے

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ
پناہ پکڑتا ہون ساتھ خدا بزرگ نفع دینے والیکے ساتھ کلمون پورے خدا کے وہ جو

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَ
نہین تجاوز کرتا ہے اونسے نیکوکار اور نہ بدکار برائی اوسچیز کی سے کہ اندازہ کی اور پراگندہ کی اور بلا تفاوت

مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ
برائی اوسچیز کی سے کہ اوترتی ہے آسمان سے اور برائی اوسچیز کی سے کہ چڑھتی ہے آسمان مین اور برائی اوسچیز

مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ
کی سے کہ پیدا کی زمین مین اور برائی اوسچیز کی سے کہ نکلتی ہے اوس سے اور برائی فتنون

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ
رات اور دن کی سے اور برائی ہر حادثے رات کیسے لیسے جو رو غیرہ سے مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کے

يَا رَحْمٰنُ اَطِبْ ط مص ص وَاِذَا تَعَوَّلَتِ الْغِيْلَانُ نَادَى
اے مہربان مہربانی کر تو اور جبوقت کہ ظاہر ہوین چھلاوے پکار کر کہے

بِالْاَذَانِ مُرْمِصْ وَقِرَاءَةِ اٰيَةِ الْكُرْسِيِّ تْ مِصْ وَمَنْ
اذان اور پکار کر پڑھے سے آیۃ الکرسی اور جو کوئی ڈرے

فَزِعَ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
سوئے یا جاگتے پس کہے پناہ پکڑتا ہون ساتھ کلمون پورے خدا کے غصے اوسکے اور برائی بندون اوسکے

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ دْ تْ سْ
اور وسوسے شیطانون کے سے اور اس سے کہ آوین شیطان میرے پاس

وَمَنْ غَلَبَهُ أَمْرٌ فَلْيَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ دس

اور جسپر غالب ہو کوئی کام لاعلاج پس چاہیئے کہ کہے کفایت ہے مجھکو خدا اور اچھا ہے کارساز

وَمَنْ وَقَعَ لَهُ مَا لَا يَخْتَارُهُ فَلَا يَقُلْ لَوْ أَنِّيْ فَعَلْتُ لَكَانَ كَذَا وَكَذَا

اور جو شخص کہ واقع ہو اوسکو وہ چیز کہ ناخوش رکھتا ہے اسکو پس نہ کہے کاش کہ میں تحقیق کرتا ایسا اور ایسا

وَلٰكِنْ لِيَقُلْ بِقَدَرِ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

لیکن چاہیئے کہ کہے ساتھ تقدیر خدا کے واقع ہوا یہ امر اور جو کچھ چاہا خدا نے کیا اور جو

اِسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ أَمْرٌ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا

دشوار ہو وے کسی پر کوئی کام کہے اے اللہ نہیں آسان ہے مگر وہ چیز کہ کیا تو نے اسکو آسان

وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ حَبِّيْ وَمَنْ كَانَتْ

اور جسکو ہو وے اور تو کرتا ہے دشوار کو آسان جب چاہے

لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ بَنِيْ آدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُحْسِنْ

حاجت طرف خدا کے یا طرف کسی کے بنی آدم سے پس چاہیئے کہ وضو کرے اور اچھا کرے

وُضُوْءَهُ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُثْنِيْ عَلَى اللّٰهِ وَيُصَلِّيْ عَلَى

وضو اپنا پھر پڑھے دو رکعت نماز کی پھر تعریف کرے خدا پر اور درود بھیجے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور پڑھے یہ دعا نہیں کوئی معبود مگر خدا بردبار بزرگ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ أَسْأَلُكَ

پاک ہے خدا پروردگار عرش بڑے کا سب تعریف ہے واسطے خدا پروردگار عالموں کے مانگتا ہوں

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

تجھ سے خصلتیں اچھی کہ واجب کریں رحمت تیری کو اور کام لازم کرنیوالے بخشش تیری کے اور بچاؤ ہر گناہ سے

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ مس ت

اور مانگتا ہوں غنیمت ہر نیکی سے یعنی پوری نیکی اور سلامتی ہر گناہ سے ف ۲

لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً

نہ چھوڑ میرے لیئے کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی غم مگر کہ دور کرے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی

ف ۱ یہ دعا بعد نماز کے ہے اور بعضوں نے تحریر کیا ہے ۱۲

ف ۲ اس دعا میں بھی زیادہ

هي لك رضا الا قضيتها يا ارحم الراحمين ت ومن كانت له
کو پسند یدہ تیرے نہ ہو تو مگر کہ روا کرے تو اور سکو اپنی بہت مہربان مہربانوں کے۔ اور جسکو ہو وے کوئی
ضرورة فليتوضأ فيحسن وضوءه ت س ق مس و
ضرورت یعنی کوئی حاجت اللہ تعالیٰ کیطرف یا آدمی کیطرف پس وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور
يصلي ركعتين س ثم يدعو اللهم اني اسألك التوجه
پڑھے دو رکعتیں پھر دعا کرے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے حاجت اپنی اور متوجہ ہوتا ہوں
اليك بنبيك محمد نبي الرحمة يا محمد اني اتوجه
تیری طرف تیری سا تھ وسیلے نبی تیرے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبی رحمت ہیں اے حضرت محمد
بك الى ربي في حاجتي هذه لتقضى اللهم فشفعه في
تیرے طرف پروردگار اپنے کے بیچ اسکی حاجت اپنی کے تو کہ روا کیجائے حاجت وہی میرے پس شفاعت قبول کر
ت س ق مس ومن اراد حفظ القرآن فاذا كانت ليلة الجمعة
اونکی میرے حق میں اور جو کوئی چاہے یاد کرنا قرآن کا پس جب ہووے رات جمعہ کی
فان استطاع ان يقوم في ثلث الليل الاخر فليقم فانها
پس اگر کر سکے کہ یہ اوٹھے بیچ تہائی رات اخیر کے پس چاہیئے کہ اوٹھے اسلیئے کہ تحقیق
ساعة مشهودة والدعاء فيها مستجاب فان لم يستطع
وہ ساعت ایسی ساعت ہے کہ حاضر ہوتے ہیں اوسمیں فرشتے اور دعا اوسمیں قبول کیجاتی ہے پس جو نہ کر سکے
ففي وسطها فان لم يستطع ففي اولها فيصلي اربع ركعات
پس اوٹھے آدھی رات میں پس جو یہ بھی نہ کر سکے پس اوٹھے اول رات میں پس پڑھے چار رکعتیں
يقرأ في الاولى الفاتحة وسورة يس وفي الثانية الفاتحة
پڑھے پہلی رکعت میں الحمد اور سورہ یٰس اور دوسری میں الحمد
وحم الدخان وفي الثالثة الفاتحة والم تنزيل السجدة
اور سورہ حم الدخان اور تیسری میں الحمد اور الم تنزیل کہ مراد سورہ سجدہ ہے
وفي الرابعة الفاتحة وتبارك الذي بيده الملك فاذا فرغ
اور چوتھی میں الحمد اور تبارک الذی ف پس جب فراغت پاوے التحیات کے پڑھنے سے

مِنَ التَّشَهُّدِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَلْيُحْسِنِ الثَّنَاءَ عَلَى اللّٰهِ وَلْيُصَلِّ عَلَى

یعنے جب سلام پھیر چکے پس چاہیئے کہ تعریف کرے اور خوب تعریف کرے اللہ کی اور درود بھیجے حضرت

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيُحْسِنْ وَعَلٰى سَائِرِ النَّبِيِّيْنَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور اچھی طرح بھیجے اور درود بھیجے سب پیغمبروں پر

وَلْيَسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِاِخْوَانِهِ الَّذِيْنَ سَبَقُوْهُ

اور بخشش مانگے واسطے مومن مردوں کے اور مومن عورتوں کے اور بخشش مانگے واسطے بھائیوں اپنے کہ جو سبقت لے گئے

بِالْاِيْمَانِ ثُمَّ لْيَقُلْ فِيْ اٰخِرِ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ

اور تابعین پھر کہے بیچ اخیر اوسکے کے یا اللہ مہربانی کر مجھپر ساتھ چھوڑنے گناہوں کے

اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ

ہمیشہ جبتک کہ زندہ رکھے تو مجھکو اور مہربانی کر مجھپر ساتھ چھوڑنے اسکے کہ تکلف کروں میں اوسچیز کا کہ نہ فایدہ دے

حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

مجھکو بھلائی نظر کی بیچ اوسچیز کے کہ راضی کرے تجھکو مجھسے اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور زمین کے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور اے صاحب اوس عزت کے کہ نہ قصد کیجاوے یا مانگا جاوے زمین تجھسے اے

بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا

ساتھ وسیلے بزرگی تیرے کے اور نور ذات تیرے کے یہ کہ لازم کرے تو دل میرے میں یاد کرنا کتاب اپنی کا جیسے

عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ

سکھایا تو نے مجھکو اور نصیب کر مجھکو یہ کہ پڑھوں میں اوسکو اوسطرح کہ راضی کرے تجھکو مجھسے

اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ

یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمان اور زمین کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور

الْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ

صاحب اوس عزت کے کہ نہ قصد کیجاوے یا مانگا جاوے زمین تجھسے اے اللہ اے بخشش کرنیوالے ساتھ وسیلے بزرگی

وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ

ذات تیرے کے یہ کہ روشن کرے تو ساتھ برکت کتاب اپنی کے بینائی میری اور یہ کہ جاری کرے تو ساتھ اوسکے زبان

وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ
اور یہ کہ دور کرے تو غم بسبب برکت اوسکے دل میرے سے اور یہ کہ کھولے تو بسبب اوسکے سینہ میرا اور یہ کہ دھوے
بِهٖ یَدَیَّ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ
تو بسبب اوسکے بدن میرا پس تحقیق نہیں مدد کرتا ہے کوئی میرے کام کی حق پر سوا تیرے اور نہیں دیتا ہے حق کو مگر تو
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَفْعَلُ ذٰلِكَ
اور نہیں بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ بلند مرتبہ بزرگ قدر کے کرے اس عمل کو
ثَلٰثَ جُمَعٍ اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا یُجَابُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی
تین جمعے یا پانچ یا سات جمعے قبول کیا جاویگا ساتھ حکم اللہ بہت بلند کے فرمایا
وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَأَ مُؤْمِنٌ قَطُّ مَسَّ وَاِذَا
آنحضرت صلعم نے کہ قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا مجھکو ساتھ حق کے نہیں خطا کرتی ہے قبولیت اس عمل کی مومن کو کبھی
اَخْطَأَ اَوْ اَذْنَبَ فَاَحَبَّ اَنْ یَّتُوْبَ اِلَی اللّٰهِ فَلْیَاْتِ فَلْیُمَرِّغْ یَدَیْهِ
چوک کر گناہ کرے کوئی یا جانکر پس چاہیے توبہ کرنی طرف خدا کے پس چاہیئے کہ آوے پس پہلے وہ نہ اپنے
اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْهَا لَا
طرف خدا غالب و بزرگ کے پھر کہے یا اللہ تحقیق میں توبہ کرتا ہوں طرف تیری گناہوں سے نہیں
اَرْجِعُ اِلَیْهَا اَبَدًا فَاِنَّهٗ یُغْفَرُ لَهٗ مَا لَمْ یَرْجِعْ فِیْ عَمَلِهٖ ذٰلِكَ
پھروں گا میں طرف اونکی کبھی پس تحقیق بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا جبتک کہ نہ پھرے بیچ اوس کام اپنے کے یعنی جس سے
مَسَّ مَا مِنْ رَجُلٍ یُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ یَقُوْمُ فَیَتَطَهَّرُ ثُمَّ یُصَلِّیْ
فرمایا آنحضرت صلعم نے نہیں کوئی آدمی کہ کرے کوئی گناہ پھر اوٹھے پس طہارت کرے پھر پڑھے
رَكْعَتَیْنِ ثُمَّ یَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ لَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ الذَّنْبِ
دو رکعتیں پھر بخشش چاہے خدا تعالے سے واسطے اوس گناہ کے مگر کہ بخشش کیجاتی ہے اسکو
وَجَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اور آیا ایک شخص پاس حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
فَقَالَ وَاذُنُوْبَاهُ وَاذُنُوْبَاهُ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ
پس کہا افسوس گناہ میرے کو افسوس گناہ میرے کو پس فرمایا حضرت نے کہہ اے اللہ بخشش تیری بہت فراخ ہے

مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ فَقَالَ لَهُمْ
گناہوں میرے اور رحمت تیری بہت امید کی گئی ہے نزدیک میرے عمل میرے پس کہا اوسنے ان کو
قَالَ عُدْ فَعَادَ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعَادَ فَقَالَ قُمْ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ
پھر فرمایا حضرت نے پھر کہ پھر اوس نے پس کہا پھر فرمایا حضرت نے کہ پھر اوسکو پس پھر کہا پس فرمایا حضرت نے کہ کھڑا ہو جا پس تحقیق بخشا
مسلم اِنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ یَدَهٗ بِاللَّیْلِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ النَّهَارِ وَیَبْسُطُ
ف تحقیق اللہ تعالے پھیلاتا ہے ہاتھہ رحمت اپنی کا رات کو تو کہ توبہ کرے گنہگار دن کا اور پھیلاتا ہے
یَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ اللَّیْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا
ہاتھہ اپنا دن کو تو کہ توبہ کرے گنہگار رات کا یہاں تک نکلے گا آفتاب مغرب اپنے سے
مسلم وَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدُنَا یُذْنِبُ قَالَ
اور آیا حضرت کے پاس ایک آدمی پس عرض کیا اے رسول خدا کے ایک ہم میں سے گناہ کرتا ہے فرمایا
یُكْتَبُ عَلَیْهِ قَالَ ثُمَّ یَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَیَتُوْبُ قَالَ یُغْفَرُ لَهٗ وَیُتَابُ
لکھا جاتا ہے اوسپر عرض کیا پھر بخشش چاہتا ہے اوس گناہ سے اور توبہ کرتا ہے فرمایا بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا
عَلَیْهِ قَالَ فَیَعُوْدُ فَیُذْنِبُ قَالَ یُكْتَبُ عَلَیْهِ قَالَ ثُمَّ یَسْتَغْفِرُ
اسکی عرض کیا پس اوہ پھر گناہ کا پس گناہ کرتا ہے فرمایا لکھا جاتا ہے اوسپر عرض کیا پھر بخشش مانگتا ہے
مِنْهُ وَیَتُوْبُ قَالَ یُغْفَرُ لَهٗ وَیُتَابُ عَلَیْهِ وَلَا یَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰی
اوس سے اور توبہ کرتا ہے فرمایا بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا اور توبہ مقبول ہوتی ہے اور نہیں ملول ہوتا اللہ بخشنے
تملوا ط وَاِذَا اَفْحَطُوا الْمَطَرَ فَلْیَخْرُجُوْا عَلَی الرَّكِبِ ثُمَّ لِیَقُوْلُوْا
ہوتم بخشنے چاہیے سے ف اور جب نہ برسائے جاویں لوگ مینہ پس چاہیے کہ نکلیں دوز انو پر کہیں
یَا رَبِّ یَا رَبِّ عو دُعَاءُ الْاِسْتِسْقَاءِ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ
اے پروردگار میرے اے پروردگار میرے آور دعا مینہ مانگنی کی ہے یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ
اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ
پانی پلا ہمکو یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر
اَغِثْنَا مر وَاِنْ كَانَ اِمَامًا خَرَجَ اِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ
اور اگر ہووے دعا کرنیوالا بادشاہ یا نائب اوسکا یعنی قاضی وغیرہ نکلے جنگل کو جبکہ نکلے کنارہ آفتاب کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی شان
یا ارحم الراحمین رزقنا
غفرانک ربنا واتوب
شکرنا نعمتک ربنا
لعنت اللہ علی
کذبین
لکھنے والا جہنم
تک توقف کرتا ہے
اس بات میں
لکھتا ہے

علی المنبر وکبر وحمد اللہ عزوجل ثم قال الحمد للہ رب
منبر پر پس اللہ اکبر کہے اور تعریف کرے اللہ غالب و بزرگ کی پھر کہے تعریف ہے واسطے خدا
العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین لا الہ الا
جو پروردگار عالم کا بخشنے والا مہربان خاوند دن جزا کا نہیں کوئی معبود مگر
اللہ یفعل ما یرید اللھم انت اللہ لا الہ الا انت الغنی
اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے یا اللہ تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ تو اگر ہے تو
ونحن الفقراء انزل علینا الغیث واجعل ما انزلت لنا
اور ہم محتاج برسا ہمیں مینہ اور کر اوسچیز کو کہ اوتاری تو نے ہمارے لیے زرق اور
قوۃ وبلاغا الی حین ثم یرفع یدیہ حتی یبدو بیاض ابطیہ
سبب طاعت کی قوت کا اور باعث پہنچنے کا مطلب کو زمانہ دراز تک یعنی اسکے سبب سے فائدہ اور ہمارا
ثم یحول الی الناس ظہرہ ویحول ردائہ وھو راکع ثم
پھر پھیرے طرف آدمیوں کی پیٹھ اپنی اور اوڑھے چادر اپنی اور حال میں کہ اوٹھا ہوا ہو ہاتھ اپنے
یقبل علی الناس وینزل فیصلی رکعتین ویجھر فیھما
پھر منہ کرے طرف آدمیوں کی اور اوترے منبر سے پس پڑھے دو رکعت نفل کی
اللھم اسقنا غیثا مغیثا مریئا مریعا نافعا غیر ضار عاجلا
یا اللہ برسا ہمیں مینہ فریاد کو پہنچنے والا بہت ارزانی کرنیوالا نفع دینے والا نہ ضرر کرنیوالا جلدی
وغیر اجل ذرائع اللھم اسق عبادک وبھ
نہ دیر کرنیوالا نہ دیر کرنے والا ف یا اللہ پانی دے بندوں اپنے کو اور
بھائمک وانشر رحمتک واحی بلدک المیت اللھم انزل
جانوروں اپنے کو اور پھیلا رحمت اپنی اور جلا شہر مردے اپنے کو یعنی سرسبز کر یا اللہ اوتار
علی ارضنا زینتھا وسکنھا واللھم ضاحت جبالنا
زمین ہماری پر سنگار اوسکا اور جمن اوسکا ف یا اللہ ظاہر ہوئے پہاڑ ہمارے یعنے سبب
واغبرت ارضنا وھامت دوابنا معطی الخیرات مزمکنا
اور خاک اڑتی ہے زمین ہمارے میں اور پیاسے ہوئے جانور ہمارے اے دینے والے بھلائیوں کے جگہ دینا ہمیں

وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ عَلَى أَهْلِنَا
اور مینہ برسانے والے رحمت کے یعنے مینہ کے کانوں سے سے اور جاری کرنیوالے برکتوں کے برکت والوں پر
بِالْغَيْثِ الْمُغِيثِ أَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْحَامَّاتِ
بسبب مینہ نفع دینے والے کے تجھ سے بخشش مانگتے ہیں لوگ بہت بخشنے والا تجھ سے بخشش چاہتے ہیں ہم تجھ سے
مِنْ ذُنُوبِنَا وَنَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا اللَّهُمَّ فَأَرْسِلِ
خاص گناہوں اپنے کے اور توبہ کرتے ہیں طرف تیری عام گناہوں اپنے سے یا اللہ پس بھیج مینہ
السَّمَاءَ مِدْرَارًا وَاوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكِفَ مُزْنٍ تَحْتَ عَرَصَاتِ حَبَّتْ
زور کا اور مینہ متصل یعنے ایک بوند دوسری سے ملی ہوا اور کفایت کرنیوالے بیچ ہمارے یا بسبب مینہ کے پھیلے
يَنْفَعُنَا وَيَعُودُ عَلَيْنَا غَيْثًا عَامًّا طَبَقًا غَبَقًا مُحِلًّا لِلْعُدَّ فَاخِضًا
اپنے سے اوسجگہ نفع دے ہمکو اور پھیر ہمپر وہ برسا مینہ عام یعنے سب جگہ برسے عام ساتھ کثرت کے تر ازمیت دینے والا اور
رَاتِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ حَوَاسْتَسْقَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَمَا زَادَ
کھانے کی چیز کو بہت اگانیوالا سبزی کا اور مینہ مانگا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے پس زیادہ کیا
عَلَى الِاسْتِغْفَارِ مِصْ وَإِذَا رَأَى سَحَابًا مُقْبِلًا وَاللَّهُمَّ إِنَّا
استغفار پر کچھ اور جب دیکھے ابر آنیوالا پڑھے یا اللہ تحقیق ہم
نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا فَإِنْ تَسْتَفْرِ اللَّهَ
پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائی اوسچیز کی سے کہ بھیجا گیا ہے یہ ابر واسطے اوسکے یا اللہ کر ابر کو جاری نفع دینے والا
وَلَمْ يُمْطِرْ حَمِدَ اللَّهَ عَلَى ذَلِكَ دس ق وَإِذَا رَأَى الْمَطَرَ
اور نہ برسے الحمد للہ کہے اوپر اسکے اور جب دیکھے مینہ کو کہے
اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا خ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا مص
یا اللہ برسا مینہ بہت نفع دینے والا یا اللہ کر مینہ کو جاری نفع دینے والا پڑھے اسکو دو بار یا تین بار
فَإِذَا كَثُرَ وَخِيفَ الضَّرَرُ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى
پس جب بہت ہو مینہ اور خوف ہو ضرر کا کہے یا اللہ مینہ برسا گرد ہمارے اور نہ برسا ہمپر یا اللہ برسا مینہ
الْآكَامِ وَالْآجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ م
ٹیلوں پر اور جھاڑیوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور اوپر جگہ اوگنے درختوں کے

وَاِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ اللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا
اور جب سنے گرجنا اور کڑکنا اور بجلی کا کہتا تھا یا اللہ نہ مار ہمکو ساتھ غصے اپنے کے اور نہ
تُهْلِكْنَا بَعْذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ سُبْحَانَ
ہلاک کر ہمکو ساتھ عذاب اپنے کے اور عافیت دے ہمکو پہلے اسکے پاک ہے
الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ مُوطَا
وہ اللہ کہ پاکی بیان کرتا ہے اسکی رعد ساتھ تعریف اوسکے اور پاکی بیان کرتے ہیں سب فرشتے خوف سے اوسکے
وَاِذَا هَاجَتِ الرِّيْحُ اسْتَقْبَلَهَا بِوَجْهِهٖ وَجَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَ
اور جب چلے ہوا متوجہ ہووے اوسکی طرف یعنی جدھر ہوا چلتی ہے اوسی طرف منہ کرے اور بیٹھے اوپر گھٹنوں اپنے کے اور
يَدَيْهِ طَبْ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ
ہاتھ اپنے کے اور پڑھے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوسکی اور بھلائی
مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ
اوسمیں کی کہ اوسمیں ہے اور بھلائی اوسچیز کی کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اوسکے اور پناہ پکڑتا ہوں میں
مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ مَرَّتَيْنِ طَبْ اَللّٰهُمَّ
کہ اوسمیں ہے اور برائی اوسچیز کی کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اوسکے یا اللہ
اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَ
کر اس ہوا کو ریاح اور نہ کر اسکو مرگ یا اللہ کر اسکو رحمت اور
لَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا طَبْ وَاِنْ جَآءَ مَعَ الرِّيْحِ ظُلْمَةٌ تَعَوَّذَ
نہ کر اسکو عذاب ف اور جو آوے ساتھ ہوا کے اندھیری پناہ پکڑے ساتھ پڑھے
بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَاللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی
مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ
اوسچیز کی کہ اوسمیں ہے اور بھلائی اوسچیز کی کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اوسکے اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائی اس ہوا
مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ قف اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ
اور اوسچیز کی کہ اوسمیں ہے اور برائی اوسچیز کی کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اوسکے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے بھلائی

مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ لَقَحًا
حکم کی گئی ہے ہوا سانتہ اوسکے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتہ تیرے برائی اوسچیز کیسے کہ حکم کی گئی ہے وہ ساتہ اوسکے یا اللہ کر
لَا عَقِيْمًا ح ط مس وَاِذَا سَمِعَ صِيَاحَ الدِّيْكَةِ فَلْيَسْاَلِ اللّٰهَ
نہ کر اسکو بانجہ یعنے نابرلانیوالی اور نہ فائدہ مند اور جب سنے آواز مرغوں کی پس چاہیئے کہ مانگے اللہ
مِنْ فَضْلِهٖ ج م دت س وَاِذَا سَمِعَ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ فَلْيَتَعَوَّذْ
تعالے سے فضل اوسکا فعل اور جب سنے آواز گدہوں کی پس چاہیئے کہ پناہ پکڑے
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ خ م دت س مس
ساتہ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے یعنے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑہے
وَكَذٰلِكَ اِذَا سَمِعَ نُبَاحَ الْكِلَابِ د س مس وَاِذَا رَاَى
اور ایسطرح اعوذ پڑہے جب سنے آواز کتوں کی ۲۵ اور جب دیکہے
الْكُسُوْفَ فَلْيَدْعُ اللّٰهَ وَلْيُكَبِّرْ وَلْيُصَلِّ وَلْيَتَصَدَّقْ خ م
سورج گہن یا چاند گہن پس چاہیئے کہ دعا کرے اللہ تعالے سے اور تکبیر کہے اور نماز پڑہے اور صدقہ دے
د س وَاِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا
اور جب دیکہے چاند پہلی رات کا تو کہے اللہ اکبر یا اللہ چاند دکہا ہمکو
بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ
ساتہ برکت کے اور ثابت رہنے ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے اور توفیق دینے اوسکے اوسچیز کے
وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ت ح ب مي هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ
تو اور پسند رکہتا ہے تو نئے چاند پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اللہ تعالے ہے یہ چاند بہلائی کا اور ہدایت کا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدْرِ وَ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجہسے بہلائی اس مہینے کی اور بہلائی تقدیر کی اور
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَنَصْرَهٗ وَ
پناہ پکڑتا ہوں میں ساتہ تیرے برائی اس مہینے کی سے پڑہے یہ دعا تین بار یا اللہ نصیب کر ہمکو بہلائی اس مہینے کی اور مدد
بَرَكَتَهٗ وَفَتْحَهٗ وَنُوْرَهٗ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ مو ص
برکت اوسکی اور فتح اوسکی اور نور اوسکا یعنی ہدایت اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتہ تیرے برائی اوسکیسے اور برائی اوسچیز کیسے کہ پیچہے اوسکے

وَاِذَا نَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ فَلْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ

اور جب دیکھے طرف چاند کے پس کہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ خدا کے برائی اسکی سے

اِذَا وَقَبَ وَاِذَا رَاَى لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ

جب اندھیرا کرے اور جب دیکھے کوئی لیلۃ القدر کو یعنی علامتیں اوسکی پس چاہیے کہ کہے یا اللہ تحقیق تو

عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ اِذَا وَقَبَ وَاِذَا نَظَرَ

بہت معاف کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے تو عفو کو پس عفو کر مجھے گناہ میرے اور جب دیکھے

فِيْ الْمِرْاٰةِ اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

منہ اپنا آئینے میں تو بڑھے یا اللہ تو نے اچھی بنائی صورت میری پس اچھا کر خلق میرا

حَبِيْبِيْ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ وَحَرِّمْ

یا اللہ جیسیکہ اچھی بنائی تو نے صورت میری پس اچھا کر خلق میرا اور حرام کر

وَجْهِيْ عَلَى النَّارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَوّٰى خَلْقِيْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِيْ

ذات میری پر آگ پر سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ برابر پیدا کیے اعضا میرے اور اچھی بنائی صورت

وَزَانَ مِنِّيْ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَوّٰى

میری اور سنواری بدن میرے سے وہ چیز کہ عیب ہے اوسکی غیر میرے سے سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ درست

خَلْقِيْ فَعَدَّلَهٗ وَصَوَّرَ صُوْرَةَ وَجْهِيْ فَاَحْسَنَهَا وَجَعَلَنِيْ مِنَ

کی صورت میری پس برابر کیا اسکو اور پیدا کی ہیئت منہ میرے کی پس خوب بنائی وہ اور کیا مجھکو مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ طس وَاِذَا سَلَّمَ عَلٰى اَحَدٍ فَلْيَقُلِ السَّلَامُ

میں سے اور جب سلام کرے کوئی کسیکو پس چاہیے کہ کہے سلامتی ہو

عَلَيْكُمْ مح مس اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ دت س مي وَ

تمہیں سلامتی ہو دے تجھپر اور

رَحْمَةُ اللّٰهِ دت س مي وَبَرَكَاتُهٗ دت س مي وَاِذَا

رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی پس جب

رَدَّ السَّلَامَ قَالَ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ع مر حبن

جواب دے سلام کا یعنی سلام کرنیوالے کو تو کہے تجھپر اور سلامتی ہو اور رحمت خدا کی اور برکتیں اسکی

وَعَلَى اَهْلِ الْكِتَابِ عَلَيْكَ مرتس اَوْ وَعَلَيْكَ ح

اور جو جواب دے کافر کتابی یعنے یہود و نصاریٰ کو تو کہے علیک فقط یا کہے وعلیک

مردتس وَاِذَا بَلَّغَ سَلَامًا مِنْ اَحَدٍ فَلْيَقُلْ وَعَلَيْكُمْ

اور جب پہنچایا جاوے کوئی سلام کسی طرف سے پس چاہیئے کہ کہے تجھ پر اور اوپر

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ع اَوْ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

سلام ہو اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی یا کہے اور تجھ پر اور اوسپر سلام ہو

س وَاِذَا عَطَسَ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ خ دس عَلٰى كُلِّ حَالٍ

ف اور جب چھینکے پس چاہیئے کہ کہے سب تعریف ہے خدا کیلیئے بہر حال یعنے اس روایت میں الحمد

دت س مس ق اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا

علے کل حال کہنا آیا ہے سب تعریف ہے خدا کیلیئے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى دت س اَلْحَمْدُ

برکت کی گئی اوسپر جیسیکہ چاہتا ہے پروردگار ہمارا اور پسند کرتا ہے سب تعریف ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ دت س حب وَلْيَقُلْ لَهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

خدا کیلیئے جو پروردگار ہے سارے جہانکا اور کہا جاوے واسطے چھینکنے والیکے رحمت کرے تجھکو اللہ

خ دس ت مس ق وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ

اور چاہیئے کہ جواب دیا جاوے جواب دینے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور

يُصْلِحُ بَالَكُمْ خ دس ت مس ق يَغْفِرُ اللّٰهُ لِيْ وَلَكُمْ د

سنوارے حال تمہارا یا یوں جواب دے بخشے اللہ مجکو اور تمکو

ت س حب لَنَا وَلَكُمْ س ق مس يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ

بخشے اللہ ہمکو اور تمکو مہربانی کرے اللہ ہمپر اور تمپر

وَيَغْفِرُ لَنَا وَلَكُمْ مُوطَا وَاِنْ كَانَ كِتَابِيًّا قِيْلَ لَهٗ يَهْدِيْكُمُ

اور بخشے ہمکو اور تمکو اور جو ہو وے چھینکنے والا کتابی کہا جاوے جواب اسکو ہدایت کرے

اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ ت دس مس وَمَنْ قَالَ عِنْدَ كُلِّ عَطْسَةٍ

تمکو اللہ اور سنوارے حال تمہارا اور جو کوئی کہے نزدیک ہر چھینک کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ لَمْ يَحِدْ وَجَعٌ
ترجمہ اللہ کیلئے جو پروردگار ہے عالموں کا بہر حال تو جب تک جیتا رہیگا نہیں پائیگا درد
ضِرْسٍ وَّلَا اُذُنٍ اَبَدًا مو مص وَاِذَا طَنَّتْ اُذُنُهٗ فَلْيَذْكُرِ
دانت کا اور نہ کان کا کبھی فل اور جب بولے کان کسی کا پس چاہئے کہ یاد کرے
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُصَلِّ عَلَيْهِ وَلْيَقُلْ ذَكَرَ اللّٰهُ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور درود بھیجے اوپر اور کہے کہ یاد کرے اللہ تعالے
بِخَيْرٍ مَّنْ ذَكَرَنِيْ طی وَاِذَا بُشِّرَ بِمَا يَسُرُّهٗ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ خ م
ساتھ بھلائی کے اوسکو کہ یاد کیا مجھکو ف اور جب خوشخبری دیا جاوے کوئی ساتھ اوسکے خوشی کرے
دس ق اَوْ حَمِدَ وَكَبَّرَ خ م اَوْ سَجَدَ لِلّٰهِ شُكْرًا مس ا
یا کہے الحمد للہ اور اللہ اکبر یا سجدہ کرے واسطے اللہ کے شکر کا
وَاِذَا رَاٰى مِنْ نَّفْسِهٖ اَوْ مَالِهٖ اَوْ غَيْرِهٖ مَا يُعْجِبُهٗ فَلْيَدْعُ
اور جب دیکھے کوئی ذات اپنی سے یا مال اپنے سے یا ذات و مال غیر اپنے سے اوسکو کہ خوش کرے اوسکو
بِالْبَرَكَةِ س ق مس وَاِذَا اَرَادَ نُعُوْمَ مَالِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
ساتھ برکت کے اور جب چاہیے بڑھنا مال اپنے کا تو کہے یا اللہ رحمت بھیج اوپر
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
محمد کے جو بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور اوپر مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور
عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ص وَاِذَا رَاٰى اَخَاهُ الْمُسْلِمُ يَضْحَكُ
اوپر مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے اور جب دیکھے کوئی اپنے بھائی مسلمان کو کہ ہنستا ہے
قَالَ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ خ م س وَاِذَا اَحَبَّ اَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ
تو کہے کہ ہنسا دے اللہ دانت تیرے اور جب دوست رکھے اپنے بھائی مسلمان کو پس چاہئے
ذٰلِكَ ی س د ب فَاِذَا قَالَ لَهٗ اِنِّيْ اُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ قَالَ
اوسکو یہ پس جب کہے کوئی اوسکو کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں تجھکو اللہ کیلئے تو کہے
اَحَبَّكَ الَّذِيْ اَحْبَبْتَنِيْ لَهٗ س د ب ی وَاِذَا قَالَ لَهٗ
وہ دوست رکھے تجھکو وہ شخص کہ دوست رکھا تو نے مجھکو اوسکے لیئے اور جب کہے کوئی اوسکو

فصل
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ سنے کان لگا کر بات کسی قوم کی حالانکہ وہ لوگ بھاگتے ہوں اوس سے یا فرار کرتے ہوں اوس سے ڈالی جاویگی اوسکے کانوں میں سیسہ پگھلا ہوا قیامت کے دن
فصل
ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے مومن مگر وہ کہ جب سنے کان لگا کر بات کسی قوم کی حالانکہ وہ لوگ بھاگتے ہوں اوس سے یا فرار کرتے ہوں اوس سے ڈالی جاویگی اوسکے کانوں میں سیسہ پگھلا ہوا قیامت کے دن
فصل
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ سنے کان لگا کر بات کسی قوم کی حالانکہ وہ لوگ بھاگتے ہوں اوس سے یا فرار کرتے ہوں اوس سے ڈالی جاویگی اوسکے کانوں میں سیسہ پگھلا ہوا قیامت کے دن

غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ قَالَ لَكَ وَلَهٗ وَاِذَا قِيْلَ لَهٗ كَيْفَ اَصْبَحْتَ قَالَ
کہ بخشے تجھکو اللہ تو کہے وہ اور تجھکو بھی بخشے اور جب کہا جاوے اسکو کہ کیونکر صبح کی تو نے تو کہے
اَحْمَدُ اللّٰهَ اِلَيْكَ وَاِذَا نَادَاهُ رَجُلٌ رَدَّ عَلَيْهِ لَبَّيْكَ بِاَ
تعریف کرتا ہوں اللہ کی تیرے پاس پہنچنے تک اور جب پکارے اسکو کوئی آدمی تو جواب دے اوسکو کہ
وَاِذَا اُصْنِعَ اِلَيْهِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهٖ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا
اور جب کیا جاوے طرف اوسکی احسان پس کہے وہ احسان کرنیوالے کو کہ بدلہ دے تجھکو اللہ بہتر
فَقَدْ اَبْلَغَ فِى الثَّنَآءِ ت س ب وَاِذَا عُرِضَ عَلَيْهِ اَخُوْهُ
پس تحقیق مبالغہ کیا تعریف میں اور اداکیا حق اوسکا اور جب پیش ہوئے اوسکے لائے بھائی اوسکا
مِنْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ فِىْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ خ ت
اہل اپنے اور مال اپنا تو کہے کہ برکت دے اللہ تعالے اہل تیرے میں اور مال تیرے میں
س ع وَاِذَا اسْتَوْفٰى دَيْنَهٗ قَالَ اَوْفَيْتَنِىْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ خ
اور جب پھر پاوے قرض اپنا تو کہے اداکیا تو نے قرض میرا دے اللہ تجھکو اجر
مت س ق وَفَّى اللّٰهُ بِكَ خ اَوْفَاكَ اللّٰهُ م وَاِذَا رَاٰى
یا کہے دے تجھکو اللہ اجر یا کہے اوفاک اللہ معنے وہی ہیں جو گذرے ہیں اور جب
مَا يُحِبُّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَاِذَا
اوسچیز کو کہ دوست رکھتا ہے تو کہے سب تعریف اوس خدا کیلئے کہ ساتھ انعام اوسکے پورے ہوتے ہیں عمل
رَاٰى مَا يَكْرَهُ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ق مس ے
دیکھے اوسچیز کو کہ برا جانتا ہے تو کہے تعریف ہے اللہ کیلئے بھر حال
مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلَّا وَقَدْ
نہ دی اللہ تعالی نے کسی بندے کو کوئی نعمت پس کہا اوسنے الحمد للہ یعنی اگیا اوسکے ذمہ حال یہ کہ تحقیق
اَدّٰى شُكْرَهَا فَاِنْ قَالَهَا الثَّانِيَةَ جَدَّدَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَهَا فَاِنْ
اداکیا شکر اوس نعمت کا فقط پس اگر کہا اوسنے الحمد للہ دوسری بار تو نیا کر دیتا ہے اللہ تعالے اوسکو ثواب اوسکا
قَالَهَا الثَّالِثَةَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ مس مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ
کہا یہ کلمہ تیسری بار بخشتا ہے اللہ تعالی گناہ اوسکے نہ دی اللہ تعالے نے کسی بندے کو کوئی

مِنْ نِّعْمَةٍ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلَّا كَانَ قَدْ اَعْطٰى خَيْرًا
نعمت پس کہا اوسنے تعریف ہے واسطے اللہ پروردگار عالموں کے مگر کہ ہوتا ہے بندہ کہ تحقیق دیا گیا بہتر
مِّمَّا اَخَذَ ى وَاِذَا ابْتُلِيَ بِالدَّيْنِ قَالَ اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ
اوسچیز سے کہ لی تھی وہ اور جب مبتلا کیا جاوے کوئی ساتھ قرض کے تو پڑھے یا اللہ کفایت کر مجھکو ساتھ حلال اپنے
عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ت مس اَللّٰهُمَّ
سے اور بے پرواہ کر حرام اپنے سے کہ احتیاج حرام کی نہ پڑے اور بے پرواہ کر مجھکو ساتھ فضل اپنے کے فضل اوسکے سوا
فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا
دور کرنیوالے فکر کے کھولنے والے غم کے قبول کرنیوالے دعا عاجزوں کے بخشش کرنیوالے دنیا والوں کے
وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةٍ
اور مہربان دنیا کے تو ہی مہربانی کرنیوالا ہے مجھپر پس رحم کر مجھپر ساتھ اوس رحمت کے کہ بے نیاز کرے تو مجھکو بسبب اسکے
مَّنْ سِوَاكَ مس مر اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ
کہ سوا تیرے ہیں ف۲ یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جسکو
تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ
چاہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا ہے جسکو چاہے
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
بیچ ہاتھ تیرے کے ہے بھلائی تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے اے بخشش کرنیوالے خلق کے دنیا اور آخرت میں
تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً
دیتا ہے دنیا اور آخرت جسکو چاہے اور باز رکھتا ہے اُن دونوں سے جسکو چاہے رحم کر مجھکو وہ رحمت کہ
تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ صط وَتَقَدَّمَ مَا يَقُوْلُ
بے پرواہ کرے تو بسبب اسکے مہربانی اونکی سے کہ سوا تیرے ہیں اور پہلے گذری وہ دعا کہ پڑھے
اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسٰى د وَاِذَا اَخَذَهُ اِعْيَاءٌ مِّنْ شُغْلٍ اَوْ طَلَبٍ
جسوقت کہ صبح کرے اور جسوقت کہ شام کرے اور جب پکڑے کسی کو ماندگی بسبب کسی کام کے یا چاہے
زِيَادَةَ قُوَّةٍ فَلْيُسَبِّحْ عِنْدَ نَوْمِهٖ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَلْيَحْمَدْ ثَلٰثًا وَّ
زیادتی قوت کی پس سبحان اللہ پڑھے نزدیک سونے اپنے کے تینتیس بار اور الحمد پڑھے تینتیس بار

ثَلٰثِیْنَ وَلْیُکَبِّرْ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِیْنَ اَوْمِنْ کُلِّ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ اَوْ
اور اللہ اکبر پڑھے چونتیس بار یا پڑھے ہر ایک تینتیس بار یا ایک اوپن سے لیکر
مِنْ اِحْدٰھُنَّ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِیْنَ مَرَّۃً فَھُمْ دِسْتُ حَبْ اظ
جسکو چاہے بغیر تعین تکبیر کے چونتیس بار اور باقی کو تینتیس تینتیس بار
اَوْمِنْ کُلِّ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوۃٍ عَشْرًا وَّعِنْدَ النَّوْمِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَ
یا پڑھے ہر ایک سے پیچھے ہر نماز فرض کے دس دس بار اور نزدیک سونیکے تینتیس تینتیس بار اور
التَّکْبِیْرُ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِیْنَ اَوْمَنِ ابْتُلِیَ بِالْوَسْوَسَۃِ فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ
اللہ اکبر چونتیس بار اور جو کوئی مبتلا کیا جاوے ساتھ وسوسے کے پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے
وَلْیَنْتَہِ فَھُمْ دِسْ وَلْیَقُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ
وسوسے اور باز آوے یا کہے ایمان لایا میں ساتھ خدا کے اور رسولوں خدا کے اللہ ایک ہے اللہ
الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ثُمَّ لْیَتْفُلْ عَنْ
بے نیاز ہے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے کوئی ہمسر اسکا پھر چاہیئے کہ تھوکے بائیں
یَّسَارِہٖ ثَلٰثًا وَّلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ دِسْ یَ وَمِنْ فِتْنَتِہٖ
طرف اپنی تین بار اور پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے اور پناہ پکڑے فتنے شیطان
سِسْ وَاِنْ کَانَتِ الْوَسْوَسَۃُ فِی الْاَعْمَالِ فَاِنَّ ذٰلِکَ لِشَیْطٰنٍ
کا اور اگر ہووے وسوسہ عملوں میں یعنی نماز روزہ اور سوا انکے پس تحقیق یہ وسوسہ البتہ واسطے شیطان
یُقَالُ لَہٗ خِنْزَبٌ فَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْہُ وَلْیَتْفُلْ عَنْ یَّسَارِہٖ ثَلٰثًا
ہے کہ کہا جاتا ہے اسکو خنزب پس چاہیئے کہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے اور تھوکے بائیں طرف اپنی
مِمْ وَمَنْ غَضِبَ فَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
اور جو کوئی غصہ ہووے پس کہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے
ذَھَبَ عَنْہُ مَا یَجِدُ خَمْ دِسْ وَمَنْ کَانَ حَدُّ اللِّسَانِ فَاحِشًا
جاتی رہتی ہے اوس سے وہ چیز کہ وہ پاتا ہے یعنی غصہ اور جو کوئی ہووے تیز زبان یعنی بیہودہ بکنے
لَا زِمْ لَا سْتِغْفَارَ لِحَدِیْثِ حُذَیْفَۃَ شَکَوْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ
لازم کرے استغفار کو واسطے اس حدیث کے حذیفہ صحابی نقل کرتے ہیں کہ شکوہ کیا میں نے طرف رسول

صلی اللہ علیہ وسلم ذرب لسانی فقال این انت من الاستغفار
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے تیز زبانی اپنی کا پس فرمایا کہاں ہے تو استغفار سے
انی لاستغفر اللہ فی کل یوم مائۃ مرۃ س ق مص
تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ سے ہر دن میں سو بار
ومن انتہی الی المجلس فلیسلم فان بدا لہ ان یجلس فلیجلس ثم
اور جو شخص آوے طرف مجلس کے پس چاہیئے کہ السلام علیکم کہے پس اگر دل میں آوے اسکے کہ بیٹھے پس بیٹھے
اذا قام فلیسلم دت س وکفارۃ المجلس ان یقول قبل ان یقوم
جب اوٹھے پس سلام کرے ف اور دور کرنیوالا گناہوں مجلس کا ہے کہ کہے پہلے اوٹھنے
سبحان اللہ وبحمدہ سبحانک اللہم وبحمدک اشہد ان لا الہ
کے پاکی ہے تجھکو یا اللہ اور ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود
الا انت استغفرک واتوب الیک دت س حب مس
مگر تو بخشش چاہتا ہوں میں تجھسے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری
ط مص ثلث مرات دحب عملت سوءا وظلمت
تین بار پڑھے کی میں نے برائی اور ظلم کیا اپنے
نفسی فاغفر لی انہ لا یغفر الذنوب الا انت س
اپنی جان پر پس بخش مجھکو تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو
ما جلس قوم مجلسا لم یذکروا اللہ فیہ ولم یصلوا
نہ بیٹھے کوئی قوم کسی مجلس میں کہ نہ یاد کی اللہ تعالے کی اوسمیں اور درود نہ بھیجا
علی نبیہم صلی اللہ علیہ وسلم الا کان علیہم ترۃ فان شاء
اوپر نبی اپنے کے رحمت ہوئے اللہ کی اوپر اوسکے اور اسلام مگر ہوگی یہ مجلس اوپر موجب حسرت کی یعنے قیامت میں
عذبہم وان شاء غفر لہم دت س حب مس ومن دخل
عذاب کرے اونکو اور اگر چاہے بخشے اونکو اور جو کوئی آوے
السوق فقال لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک
بازار میں پس پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکیلیے سلطنت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى
اور اوسی کیلئے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ نہ مریگا اوسکے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ
ہر چیز پر قادر ہے لکھتا ہے اللہ اوسکیلئے دس لاکھ نیکیاں اور دور کرتا ہے اوس سے دس
أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَقَامَ وَبَنَى
لاکھ برائیاں اور بلند کرتا ہے اوسکیلئے دس لاکھ درجے اور بناتا ہے
لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَإِذَا دَخَلَ أَوْ خَرَجَ إِلَيْهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ
اوسکیلئے گھر بہشت میں پھر جب آوے بازار میں یا فرمایا نکلے گھر سے طرف انکے کہے آہستہ
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی اوسچیز کی کہ اوسمیں ہے اور پناہ پکڑتا ہوں
مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا
برائی اوسکی سے اور برائی اوسچیز کی سے کہ اوسمیں یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیرے تیرس سے کہ پہنچے میں اوسمیں قسم
فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً مَسْ يَا مَعَاشِرَ التُّجَّارِ الْعَجْزُ أَحَدُكُمْ
جھوٹی کو یا معاملے ٹوٹے والے کو فرمایا آنحضرت صلعم نے اے گروہ سوداگروں کے کیا عاجز ہوتا ہے ایک
إِذَا رَجَعَ مِنْ سُوقِهِ أَنْ يَقْرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فَيَكْتُبَ اللّٰهُ لَهُ
جب پھرے بازار اپنے سے پڑھنے دس آیتوں کے سے پس لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے
بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً وَإِذَا رَأَى بَكُورَةً ثُمَّ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا
بدلے ہر آیت کے ایک نیکی اور جب دیکھے نیا پھل تو کہے یا اللہ برکت دے ہمارے لیئے پھل میوے ہمارے
وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي
اور برکت دے ہمارے لیئے شہر ہمارے کے اور برکت دے ہمارے لیئے صاع ہمارے کے اور برکت دے ہمارے لیئے
مُدِّنَا مَرْتَيْنِ فَإِذَا أُتِيَ بِشَيْءٍ مِنْهُ دَعَا أَصْغَرَ وَلِيدٍ حَاضِرٍ
صاع ہمارے کے دو بار پس جب لایا جاوے کسی کے پاس کچھ نئے میوے سے بلاوے چھوٹے لڑکے کو کہ حاضر ہو
فَيُعْطِيهِ ذٰلِكَ مَرْتَيْنِ س ق وَمَنْ رَأَى مُبْتَلًى فَقَالَ الْحَمْدُ
پس دے اوسکو وہ میوہ دو بار اور جو کوئی دیکھے کسی مبتلا کو پس کہے تعریف ہے

لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ
خدا کیلئے جسنے عافیت دی مجھکو اوسچیز سے کہ مبتلا کیا تجھکو اوسکے اور بزرگی دی مجھکو بہتوں پر ان
تَفْضِیْلًا لَمْ یُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ مُتْ قَطُّ یَقُوْلُ ذٰلِكَ
لوگوں سے کہ پیدا کیا بزرگی نہ پہنچی گی اوسکو یہ بلا کبھی یہ دعا
فِیْ نَفْسِهٖ مَوْتٌ وَاِذَا ضَاعَ لَهٗ شَیْءٌ اَوْ اَبَقَ اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ
پڑھے دل اپنے کے ف اور جب جاتی رہے کسی کی کوئی چیز یا بھاگ جاوے غلام یا لونڈی یا جانور تو کہے
وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اَرُدُّ عَلٰی ضَالَّتِیْ
اور راہ دکھلانیوالے گمراہ کے تو ہی راہ دکھاتا ہے گمراہی سے پھیرلا پھیر گم ہوئی چیز میری ساتھ
بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ ط وَ
قدرت اپنی کے اور قوت اپنی کے پس تحقیق وہ چیز عطا تیرے سے اور فضل تیرے سے ہے یا
یَتَوَضَّاُ وَیُصَلِّیْ رَكْعَتَیْنِ وَیَتَشَهَّدُ وَیَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ یَا هَادِیَ الضَّالَّةِ
وضو کرے کہنیوالا اور پڑھے دو رکعتیں اور التحیات پڑھے اور کہے بعد نماز کے شروع کرتا ہوں میں ساتھ
وَرَادَّ الضَّالَّةِ اَرُدُّ عَلٰی ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا
اور پھیرلانیوالے گم ہوئی چیز کے پھیرلا پھیر گم ہوئی چیز میری ساتھ غلبے اپنے کے اور قوت اپنی کے پس تحقیق وہ چیز
مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ مُوْمِصٌ وَلَا یَتَطَیَّرُ فَاِنْ فَعَلَ فَكَفَّارَتُهٗ
بخشش تیرے سے اور فضل تیرے سے ہے اور فال بد نہ لیوے پس اگر کرے تو پس کفارہ اوسکا
اَنْ یَّقُوْلَ اَللّٰهُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُكَ وَلَا اِلٰهَ
یہ ہے کہ کہے یا اللہ نہیں بھلائی مگر بھلائی تیری اور نہیں برائی ہے مگر برائی تیری اور نہیں کوئی معبود
غَیْرُكَ ط وَاِذَا رَاَیْتُمْ مِّنَ الطَّیْرَةِ شَیْئًا تَكْرَهُوْنَهٗ فَقُوْلُوْا
سوا تیرے اور جب دیکھو تم فال بد سے اوسچیز کو کہ برا جانتے ہو اوسکو پس کہو ف
اَللّٰهُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْهَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ
یا اللہ نہیں لاتا ہے نیکیوں کو کوئی سوا تیرے اور نہیں دور کرتا ہے برائیوں کو کوئی سوا تیرے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مص وَمَنْ اُصِیْبَ بِعَیْنٍ اَوْ
اور نہیں بچنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد تیرے کے اور جو کوئی مبتلا ہو کسی ساتھ نظر کے تو مستحب ہے

بقولہ بسم اللہ اللھم اذھب حرھا وبردھا ووصبھا ثم قال
ساتھ قول آنحضرت صلعم کے کہ شتر پیتا ہو بسم اللہ نام خدا کے یا اللہ دور کر گرمی نظر کی اور سردی اسکی اور درد اسکا
قم باذن اللہ سن ومسط وان کانت دابۃ نفت فی مخرہ
اوٹھ ساتھ حکم اللہ کے اور اگر ہووے نظر لگایا ہوا جانور تو پھونکے داہنے نتھنے
الایمن اربعا وفی الایسر ثلثا وقال لا باس اذھب الباس رب
اوسکے تین چار بار اور بائیں میں تین بار اور کہے نہیں کچھ ڈر دور کر تکلیف کو اے پروردگار
الناس اشف انت الشافی لا یکشف الضر الا انت موص
آدمیوں کے شفا دے تو شفا دینے والا ہے نہیں دور کرتا ضرر کو کوئی سوا تیرے ف
وان اصیب احد بلسم من جرح وضعہ بین یدیہ وعوذہ بالفا
اور جو مبتلا ہووے کوئی ساتھ آسیب کے جن سے بگڑا دے سکو آگے لیوے اور شتر پڑھے اسپر ساتھ الحمد کے
والم الی المفلحون والھکم الہ واحد الایۃ وایۃ الکرسی وللہ
اور اول سورہ بقرہ کے مفلحون تک اور ساتھ الھکم الہ واحد کے آخر آیت تک اور آیۃ الکرسی اور ساتھ للہ
ما فی السموت وما فی الارض الی اخر البقرۃ ویشھد اللہ انہ
مافی السموات وما فی الارض کے آخر سورہ بقرہ تک اور ساتھ شھد اللہ انہ
لا الہ الا ھو الایۃ وان ربکم اللہ فی الاعراف الایۃ وتعالی اللہ
کے آخر آیت تک اور ساتھ آیت ان ربکم اللہ الذی کے بیچ سورہ اعراف کے ہے آخر آیت تک اور ساتھ
الی اخر المومنون وعشر من اول الصافات الی لازب ثلثا
آخر سورہ مومنون تک اور ساتھ دس آیتوں کے اول سورہ والصافات سے لفظ لازب تک اور ساتھ تین بار
من اخر الحشر وانہ تعالی الایۃ من الجن وقل ھو اللہ احد
اخیر سورہ حشر سے یعنی لو انزلنا ھذا القرآن سے ہو العزیز الحکیم تک اور ساتھ وانہ تعالی کے آخر آیت تک سورہ جن
والمعوذتین مس ق او برء فی المعتوہ بالفاتحۃ ثلثۃ ایام
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور شتر پڑھے دیوانے پر ساتھ الحمد کے تین دن تک
غدوۃ وعشیۃ کلما ختمھا جمع بزاقہ ثم تفلہ دس
صبح وشام جب تمام کرے الحمد جمع کرے تھوک اپنا پھر تھوکے اسکو دیوانے پر

وَيُرْقَى اللَّدِيغُ بِالْفَاتِحَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلِلْغَثَيَانِ
اور رقیہ پڑھے بچھو کے کاٹے پر فاتحہ الحمد کے سات بار اور ڈنگ اور متلی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَنَ
صلے اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے اور حال میں کہ وہ نماز پڑھتے تھے پس جب فارغ ہوئے نماز سے

اللّٰهُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمِلْحٍ
خدا بچھو کو اسلیئے کہ نہیں چھوڑتا ہے نمازی کو اور نہ غیر نمازی کو پھر منگایا پانی اور نون

فَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ
پس شروع کیا کہ ملتے تھے وہ ڈنگ پر اور پڑھتے تھے قل یا یہا الکافرون اور قل اعوذ برب

الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ صط عَرَضْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ
الفلق اور قل اعوذ برب الناس کہا عبداللہ بن زید نے عرض کیا ہمنے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْيَةً مِنَ الْحُمَةِ فَأَذِنَ لَنَا فِيهَا وَقَالَ
صلے اللہ علیہ وسلم پر منتر کہ واسطے زہر بچھو وغیرہ کے تھا یعنی اوسکے منتر معلوم نہیں عرض کر کر اجازت

إِنَّمَا هِيَ مِنْ مَوَاثِيقِ الْجِنِّ بِسْمِ اللّٰهِ نَجَّةٌ قُرَيْنِيَّةٌ مُلْحَةٌ بَحْرٌ
سو اسکے نہیں کہ یہ عہدوں جن کیسے ہے اور وہ شعر ہے بسم اللہ نجۃ قرینۃ ملحۃ بحر

قَفْطَاطِسْ وَيُرْقَى الْمَحْرُوقُ بِقَوْلِهِ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ
قفطاطس اور منتر پڑھے جلے ہوئے پر ساتھ قول آنحضرت صلعم کے دور کر بیمار یکو اے پروردگار لوگوں کے

اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا أَنْتَ لِلَمْ إِذَا رَأَى الْحَرِيقَ
شفا دے تو شفا دینے والا ہے نہیں کوئی شفا دینے والا مگر تو اور جب دیکھے کوئی آگ لگی ہوئی

فَلْيُطْفِئْهُ بِالتَّكْبِيرِ صح مُجَرَّبٌ وَيُرْقَى مَنِ احْتُبِسَ بَوْلُهُ
پس چاہیئے کہ بجھا دے اوسکو ساتھ اللہ اکبر کہنے کے کہا مصنف نے کہ یہ مجرب ہے اور منتر پڑھا جاوے اوس شخص پر

أَوْ أَصَابَتْهُ حَصَاةٌ بِقَوْلِهِ رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ
جسکو پتھری ساتھ قول آنحضرت صلعم کے کہ پروردگار میرا اللہ ہے جو عبادت کیا جاتا ہے آسمانوں میں پاک

اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ
ہے نام تیرا حکم تیرا جاری ہے آسمان و زمین میں جیسیکہ رحمت خاص تیری آسمان میں پس کر

رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ

رحمت اپنی زمین میں اور بخش ہمارے لیئے گناہ ہمارے کہ جانکر کیئے ہیں اور چوک کر کیئے ہیں تو پروردگار

الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى

پاکوں کا ہے پس اوتار شفا شفاؤں اپنی سے اور رحمت رحمت خاص اپنی سے اوپر

هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأُ بِإِذْنِ اللّٰهِ وَيُدَاوِي مَنْ بِهِ قُرْحَةٌ

اس درد کے پس اچھا ہو جاوے ف اور علاج کیا جاوے وہ شخص کہ ساتھ اوسکے پھوڑا ہو

أَوْ جُرْحٌ بِأَنْ يَضَعَ إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ بِالْأَرْضِ ثُمَّ يَرْفَعُهَا قَائِلًا

یا زخم تلوار وغیرہ کا ہو ساتھ ہاتھ کے کہ رکھے انگلی شہادت اپنی زمین پر پھر اوٹھاوے اوسکو کہتا ہوا برکت

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

ڈھونڈتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے یہ ہے مٹی زمین ہماری کی ملی ہوئی ساتھ تھوک بعضے ہمارے کے کیا ہے بعضے یہ عل تا شفا دیوے

وَإِذَا خَدَرَتْ رِجْلُهُ فَلْيَذْكُرْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيْهِ

ساتھ حکم پروردگار ہمارے کے اور جب سو جاوے پاؤں کسی کا پس چاہیئے کہ یاد کرے بہت پیارے کو آدمیوں میں سے

مُوسَى وَمَنِ اشْتَكَى أَلَمًا أَوْ شَيْئًا فِي جَسَدِهِ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى

ف۲ اور جو کوئی شکوہ کرے درد کا یا کسی اور چیز کا بدن اپنے میں پس چاہیئے کہ رکھے داہنا ہاتھ اپنا

الْمَكَانِ الَّذِي يَأْلَمُ وَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَلْيَقُلْ سَبْعَ

پر کہ درد کرتی ہے اور کہے بسم اللہ تین بار اور پڑھے سات

مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

بار یہ دعا پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ عزت اللہ کے اور قدرت اوسکی کے برائی اوسچیز کیسے کہ پاتا ہوں میں اور ڈرتا ہوں

أَوْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

یا پڑھے یعنے بسم اللہ کے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے برائی اوسچیز کی سے کہ پاتا ہوں میں سات بار

أَوْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ سَبْعَ

یا پڑھے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے ہر چیز پر برائی اوسچیز کیسے کہ پاتا ہوں میں سات بار

مَرَّاتٍ يَضَعُ يَدَهُ تَحْتَ أَلَمِهِ أَوْ بِسْمِ اللّٰهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ

حال یہ کہ رکھے ہاتھ اپنا نیچے جگہ درد اپنی کے یا پڑھے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ غلبے

وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ هٰذَا وِتْرًا ثُمَّ یَرْفَعُ یَدَهٗ ثُمَّ
اور قدرت اوسکی کے برائی اوسچیز کی سے کہ پاتا ہوں اس درد اپنے سے طاق پھر اوٹھاوے ہاتھ اپنا پھر
یُعِیْدُهَا تٰتٍ اَوْ یَقْرَأُ عَلٰی نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَیَنْفُثُ ثُمْ
دوبارہ کہے اسکو یا پڑھے درد والا اوپر اپنے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور دم کرے
دس ق وَمَنْ اَصَابَهٗ رَمَدٌ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ
اور جسکو پہنچے درد آنکھوں کا تو پڑھے یا اللہ فائدہ مند کر مجھکو ساتھ بینائی میرے اور کر اوسکو
الْوَارِثَ مِنِّیْ وَارِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَأْرِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ
وارث مجھسے اور دکھا مجھکو بیچ دشمن کے کینہ میرا اور مدد دے مجھکو اوسپر کہ ظلم کیا مجھپر
مس ے وَمَنْ حَصَلَتْ لَهٗ حُمّٰی یَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ
اور جسکو آوے تپ کہے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بڑے کے پناہ پکڑتے ہیں ہم
بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ مص کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ
ساتھ اللہ کے برائی ہر رگ جوش مارنیوالی کی سے اور برائی گرمی آگ کیسے
مس مص وَاِنْ اَصَابَهٗ ضُرٌّ وَّسَئِمَ الْحَیٰوةَ فَلْیَتَمَنَّی الْمَوْتَ
اور جو پہنچے کسی کو ضرر یعنے بیماری وغیرہ اور عاجز ہو زندگانی سے پس آرزو کرے موت کی
فَاِنْ کَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْیَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوةُ
پس جو ہو ہی خواہ مخواہ ہی آرزو کرنیوالا پس چاہیے کہ کہے یا اللہ زندہ رکھ مجھکو جبتک ہو زندگانی بہتر
خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ خ م ے وَاِذَا عَادَ
میرے لیئے اور مار مجھکو جسوقت کہ ہووے مرنا بہتر میرے لیئے دل اور جب پھر پوچھے
مَرِیْضًا قَالَ لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ
بیمار کی تو کہے نہیں کچھ ڈر یہ بیماری پاک کرنیوالی ہے گناہوں سے اگر چاہے اللہ کچھ ڈر نہیں یہ بیماری پاک کرنیوالی ہے
خ س بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا وَرِیْقَةُ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا خ م س
بیمار پر یہ بھی پڑھے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے یہ مٹی زمین ہماری کی ہے اور تھوک بعضے ہمارے کا شفا دیتا ہے بیمار ہمارا
ق بِاِذْنِ رَبِّنَا خ بِاِذْنِ اللّٰهِ خ وَیَمْسَحُ بِیَدِهِ الْیُمْنٰی وَیَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ
ساتھ حکم پروردگار ہمارے کے ساتھ حکم خدا کے اور پھیرے بیمار پر داہنا ہاتھ اپنا اور پڑھے یا اللہ

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا
دور کر بیماری اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے اسکو حال یہ کہ تو ہی شفا دینے والا ہے نہیں شفا مگر
شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا ۔ مس بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ
شفا تیری وہ شفا کہ نہ چھوڑے کسی بیماری کو فلاں ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں
مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ
تجھکو ہر چیز سے کہ ایذا دے تجھکو اور برائی ہر شخص کی اور برائی آنکھ حسد کرنیوالے کی سے اللہ
یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِ ف س ق بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ وَاللّٰهُ
شفا دے تجھکو ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں تجھکو ۷ ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں میں تجھپر اور اللہ
یَشْفِیْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ فِیْكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ
شفا دے تجھکو ہر بیمار سے کہ بدن تیرے میں ہے برائی عورتوں جو کہ پھونکنے والیوں کی سے گرہوں میں اور برائی
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ س ص ثلاث مَرَّاتٍ مس بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ
حسد کرنیوالے کی سے جب حسد کرے یہ دعا تین بار پڑھنی ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں تجھپر
مِنْ كُلِّ دَآءٍ یَشْفِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ
ہر بیمار سے شفا دے تجھکو اللہ برائی ہر حسد کرنیوالے کی سے جب حسد کرے اور برائی
كُلِّ ذِیْ عَیْنٍ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ یَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا وَاَقْمِعْ لَكَ
ہر نظر والے کی سے یا اللہ شفا دے بندے اپنے کو تا جہاد کرے تیرے لیے دشمن پر اور رغبت دلاوے تیرے
اِلَی جَنَازَةٍ دحب مس اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَللّٰهُمَّ عَافِهِ مس ت
طرف نماز جنازہ کے یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اوسکو
حب اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَللّٰهُمَّ اعْفُهُ س یَا قَلَّانُ شَفَاكَ اللّٰهُ اَوْ شَفَاكِ
یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اسکو اے فلانے شفا دے اللہ بیماری تیری کو
وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِیْ دِیْنِكَ وَجَسَدِكَ اِلٰی مُدَّةِ اَجَلِكَ
اور بخشے گناہ تیرے اور عافیت دے تجھکو بیچ دین تیرے کے اور بدن تیرے کے وقت موت تیری تک
مس وَمَنْ عَادَ مَرِیْضًا لَمْ یَحْضُرْ اَجَلُهُ فَقَالَ عِنْدَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ
اور جو کوئی عیادت کرے بیمار کی کہ نہ آئی ہو موت اوسکی پس کہے نزدیک اسکے سات بار

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ إِلَّا عَافَاهُ

میں سوال کرتا ہون اللہ بزرگ سے جو پروردگار ہے عرش بڑے کا یہ کہ شفا دے تجھکو مگر کہ عافیت دیگا اسکو

اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرَضِ دت س حب مس مص و

اللہ اس بیماری سے اور

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا شَاكٍ

آیا ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پس کہا کہ تحقیق فلانا شخص بیمار ہے

فَقَالَ أَيَسُرُّكَ أَنْ يَبْرَأَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ اشْفِ

پس فرمایا حضرت علی نے کیا خوش کرتا ہے تجھکو کہ وہ اچھا ہو جائے کہا اوسنے ہان فرمایا کہ کہہ اے حلیم اے کریم شفا دے

فُلَانًا فَإِنَّهُ يَبْرَأُ مُؤْمِنٌ وَمُؤْمِنَةٌ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ دَعَا بِقَوْلِهِ لَا إِلٰهَ

فلانے کو پس تحقیق وہ اچھا ہو جائیگا اور جو مسلمان دعا کرے ساتھ قول اللہ تعالے کے کہ نہیں کوئی

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ أَرْبَعِينَ مَرَّةً

مگر تو ہی ہے تجھکو تحقیق مین ہون ظلم کرنیوالون مین سے چالیس بار

فَمَاتَ فِي مَرَضِهِ ذٰلِكَ أُعْطِيَ أَجْرَ شَهِيدٍ وَإِنْ بَرَأَ بَرَأَ

پس مر جائے اس بیماری اپنی مین تو دیا جاویگا وہ ثواب شہید کا اور اگر اچھا ہو جاوے تو اچھا ہو جاویگا

وَقَدْ غُفِرَ لَهُ بِجَمِيعِ ذُنُوبِهِ مس وَمَنْ قَالَ فِي مَرَضِهِ لَا إِلٰهَ

اور تحقیق کہ بخشے جاویگا اوسکیلیے سب گناہ اوسکے و اور جو کوئی کہے بیماری اپنی مین نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا

مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ نہیں کوئی

شَرِيكَ لَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا

شریک اوسکا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اوسکیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے سب تعریف ہے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ س حت

پھرنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے پھر مر جاوے اوسی بیماری مین کہ یہ پڑھا ہے تو نہ چکھے گی اسکو آگ دوزخ کی

مس مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ

جو کوئی مانگے اللہ تعالی سے شہادت ساتھ صدق دل کے تو پہنچاتا ہے اسکو اللہ تعالی مراتب شہید کو

وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ مِمَّنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا
اور اگر جو مرے بچھونے اپنے پر جو کوئی مانگے شہادت صدق دل سے دیا جاتا ہے مرتبہ

أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ فَقَدْ
شہادت کا اور اگر جو نہ پہنچے شہادت اسکو جو کوئی لڑے اللہ کی راہ میں مقدار ٹھہر جانیکے دودھ دوہنے

وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ نَفْسِهِ صَادِقًا
واجب ہوتی ہے اوسکیلیے بہشت اور جو شخص مانگے اللہ تعالیٰ سے مارا جانا اپنا تہ دل سے اور وہ اتنی دیر

ثُمَّ مَاتَ أَوْ قُتِلَ كَانَ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ هٰذَا اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً
پھر مرے یا مارا جاوے تو ہوگا اسکو ثواب شہید کا ف دعا مانگی حضرت عمر نے یا اللہ نصیب کر مجھکو شہادت

فِي سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِي بِبَلَدِ رَسُولِكَ ﷺ فَإِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ
اپنی راہ میں اور کر موت میری بیچ شہر رسول اپنے کے یعنی مدینہ میں پس جب آوے کسیکو موت

وُجِّهَ إِلَى الْقِبْلَةِ مس وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي
متوجہ کیا جاوے طرف قبلے کے اور کہے قریب مرگ کے یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور ملا مجھکو

بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى خ م ت لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ خ
ساتھ رفیق اعلیٰ کے ف نہیں کوئی معبود مگر اللہ تحقیق واسطے موت کے سختیاں ہیں

س ق اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ
یا اللہ مدد کر میری اوپر سختیوں موت کے اور بیہوشیوں موت کے

ت يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ
فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ کہ تحقیق بندہ مومن میرا نزدیک میرے ساتھ مرتبے

كُلِّ خَيْرٍ يَحْمَدُنِي وَأَنَا أَنْزِعُ نَفْسَهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَمِنْ حَضْرَ
ہر نیکی کے ہے اسلیئے کہ تعریف کرتا ہے میری اور میں کھینچتا ہوں جان اوسکی دونوں پہلوؤں کے بیچ سے

عِنْدَهُ فَلْيُلَقِّنْهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ مِمَّنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ
پاس پس تلقین کرے اسکو لا الٰہ الا اللہ جو کوئی کہ ہووے آخری کلام اوسکا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ د مس وَإِذَا غَمَّضَهُ دَعَا لِنَفْسِهِ
لا الٰہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت میں اور جب بند کرے کوئی آنکھ میت کی تو دعا کرے واسطے نفس

ف یعنی علی جماعت انبیا علی نبینا وعلیہم السلام

ف ۲ دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے حق میں

ف ۳ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بھی یہی دعا تھی

بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا يَقُولُ فَيَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ
ساتھ بھلائی کے پس تحقیق فرشتے آمین کہتے ہیں اوس دعا پر کہ کہتا ہے آکہ بند کرنیوالا یا جو حاضر ہو پس کہے یا اللہ
لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي
بخش فلانے کو اور بلند کر درجہ اوسکا سیدھے پاکیزوں کے اور خلیفہ بنیو کارسازہو تم اوسکا اہل و عیال اوسکی
الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ
کہ پس ماندے اوسکے ہیں اور بخش ہمکو اور اوسکو اے پروردگار عالموں کے اور فراخی کر اوسکے لیئے قبر اوسکی میں
وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ م د س ق وَلْيَقُلْ أَهْلُهُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي
اور روشنی کر اوسکیلیئے قبر اوسکی میں ق ل اور چاہیے کہ کہے ہر ایک اہل و اولاد اوسکی سے یا اللہ بخش مجھکو اور
مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً م ه وَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ سُورَةَ يٰسٓ س د
اوسکے مجھکو اوسکا بدلہ اچھا اور چاہیے کہ پڑھے کوئی اوسکے مرنے پر سورۂ یٰسین

فَجَمِيعٌ وَيَقُولُ صَاحِبُ الْمُصِيبَةِ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ
اور کہے مصیبت والا یعنے پس ماندے میت کے تحقیق ہم ملک ہیں واسطے اللہ کے اور تحقیق ہم طرف
رَاجِعُونَ اللّٰهُمَّ آجِرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا
اوسکی پھرنے والے ہیں یا اللہ ثواب دے مجھکو بیچ مصیبت میرے کے اور عوض دے مجھکو بہتر اوس سے
م وَإِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي
اور جب مرتا ہے فرزند بندے مسلمان کا تو فرماتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں اپنے کو کہ قبض کی تمنے روح فرزند بندے
فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ
پس عرض کرتے ہیں فرشتے ہاں پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کیا کہا بندے میرے نے پس عرض کرتے ہیں وہ کہ تعریف
مَاذَا قَالَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَيَقُولُ ابْنُوا
کی اوسنے تیری اور انا للہ پڑھی ہے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ بناؤ تم بندے میرے
لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ ت حب ي ف
کے لیئے گھر بیچ بہشت میں اور نام رکھو اوسکا بیت الحمد اسلیئے کہ بندے شکر اور تسلیم کے ملا ہے پس جب
عَزَّى أَحَدًا يُسَلِّمُ وَيَقُولُ إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا أَعْطَى وَكُلُّ
تعزیت کرے کوئی کسی کی سلام مجلیک کرے اور کہے تحقیق اللہ ہی کیلیئے ہے جو کچھ لیا اور اللہ ہی کیلیئے

عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ ۔ م دس ق

نزدیک حکم اوسکے بسبب وقت مقرر کے ہے پس چاہیے کہ صبر کرے اور ثواب طلب کرے

وَکَتَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی مُعَاذٍ یُعَزِّیْہِ فِیْ ابْنٍ

اور لکھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف معاذ کے حال یہ کہ تسلی کرتے تھے اوسکی بیچ مرنے بیٹے

لَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ اِلٰی مُعَاذٍ

اوسکے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے یہ خط ہے جانب محمد رسول اللہ کے طرف معاذ

ابْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَیْکَ فَاِنِّیْ اَحْمَدُ اِلَیْکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

ابن جبل کے سلام ہے تجھپر پس تحقیق میں تعریف پونہچاتا ہوں طرف تیری اوس اللہ کی کہ نہیں کوئی معبود

ھُوَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعْظَمَ اللّٰہُ لَکَ الْاَجْرَ وَاَلْھَمَکَ الصَّبْرَ وَرَزَقَنَا

وہ اسپر پیچھے اسکے پس دعا کرتا ہوں تیرے لیئے کہ بہت دے اللہ تجھکو ثواب اس مصیبت پر اور دلہاوے تجھکو صبر اور نصیب

وَاِیَّاکَ الشُّکْرَ فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا وَاَھْلِیْنَا وَاَوْلَادَنَا مِنْ مَّوَاھِبِ

اور تجھکو شکر پس تحقیق جانیں ہماری اور مال ہمارے اور اہل ہمارے اور اولاد ہماری اچھی بخششوں

اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ الْھَنِیْئَۃِ وَعَوَارِیْہِ الْمُسْتَوْدَعَۃِ تُمَتَّعُ بِھَا اِلَی الْاَجَلِ

اللہ غالب اور بزرگ کی سے ہیں اور عاریت میں رکھوائی ہوئیں یعنی جب چاہے لے فائدہ مند کیے جاتے ہیں

مَّعْدُوْدٍ وَیَقْبِضُھَا لِوَقْتٍ مَّعْلُوْمٍ ثُمَّ اَفْتَرَضَ عَلَیْنَا الشُّکْرَ

ایک مدت معین تک اور لے لیتا ہے اونکو بیچ وقت مقرر کے پھر فرض کیا ہمپر شکر

اِذَا اَعْطٰی وَالصَّبْرَ اِذَا ابْتَلٰی فَکَانَ ابْنُکَ مِنْ مَّوَاھِبِ اللّٰہِ

جبوقت کہ دیتا ہے اور فرض کیا صبر جبوقت کہ مبتلا کرتا ہے ف پس تھا بیٹا تیرا اچھی بخششوں اللہ کی سے

الْھَنِیْئَۃِ وَعَوَارِیْہِ الْمُسْتَوْدَعَۃِ مَتَّعَکَ بِہٖ فِیْ غِبْطَۃٍ وَّسُرُوْرٍ

اور امانتوں سونپی گئی اوسکی سے فائدہ مند کیا تھا تجھکو ساتھ اوسکے بیچ اچھی حال کے کہ رشک کیجاوے

وَقَبَضَہٗ مِنْکَ بِاَجْرٍ کَبِیْرِ الصَّلٰوۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَالْھُدٰی اِنِ

لوگوں اور پھیر اوسنے بیچ خوشی کے اور اوٹھا لیا اوسکو تیرے پاس سے بدلے ثواب بڑیکے کہ دعا اور رحمت اور ہدایت ہے

احْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَلَا یَحْبِطْ جَزَعُکَ اَجْرَکَ فَتَنْدَمَ وَاعْلَمْ

اگر ثواب چاہے تو پس صبر کر اور نہ کھوے بیصبری کرنی تیری ثواب تیرا پس پشیمان ہووے اور جان لے

اَنَّ الْجَزَعَ لَا یَرُدُّ شَیْئًا وَّلَا یَدْفَعُ حُزْنًا وَّمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَانَ قَدْ وَالسَّلَامُ
کہ تحقیق بے صبری کرنی نہیں پھیرتی ہے کسی چیز کو اور نہ دور کرتی ہے غم کو اور وہ چیز کہ اوترنیوالی ہے پس گویا کہ وہ اوتر چکی
مِنْ مَرْوَ لَمَّا تُوُفِّیَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَزَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ف اور جب انتقال ہوا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا تسلی دی صحابہ اور اہل بیت کو فرشتوں نے
اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اِنَّ فِی اللّٰهِ عَزَآءً مِّنْ
اسطرح کہ سلام ہو تم پر اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی تحقیق اللہ تعالیٰ کے ہاں تسلی ہے ہر
كُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّخَلَفًا مِّنْ كُلِّ فَائِتٍ فَبِاللّٰهِ فَثِقُوْا وَاِیَّاهُ فَارْجُوْا
مصیبت سے اور اوسکے ہاں عوض ہے ہر فوت ہونیوالی چیز سے پس ساتھ اللہ کے اعتماد کرو اور اسی سے امید کرو
فَاِنَّمَا الْمَحْرُوْمُ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ وَالسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
پس سوا اسکے نہیں کہ محروم وہ ہے کہ محروم کیا گیا ثواب سے اور سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی
وَبَرَكَاتُهٗ مس وَدَخَلَ رَجُلٌ اَشْهَبُ اللِّحْیَةِ جَسِیْمٌ صَبِیْحٌ
اور برکتیں اوسکی ف اور آیا ایک آدمی سفید داڑھی والا فربہ خوبصورت یعنی اہل بیت پاس دن
فَتَخَطَّی رِقَابَهُمْ ثُمَّ بَكٰی ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَی الصَّحَابَةِ فَقَالَ اِنَّ فِی اللّٰهِ
پس پھلانگ گیا صحابہ کی گردنوں پر پھر رویا پھر التفات کیا طرف صحابہ رضی اللہ عنہم کے پس کہا تحقیق اللہ کے
عَزَآءً مِّنْ كُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّعِوَضًا مِّنْ كُلِّ فَائِتٍ وَّخَلَفًا مِّنْ كُلِّ
ہاں تسلی ہے ہر مصیبت سے اور عوض ہے ہر فوت ہونیوالی چیز سے اور بدلا ہے ہر چیز
هَالِكٍ فَاِلَی اللّٰهِ فَاَنِیْبُوْا وَاِلَیْهِ فَارْغَبُوْا وَنَظْرَهٗ اِلَیْكُمْ فِی الْبَلَآءِ
ہلاک ہونیوالی سے پس طرف اللہ کے رجوع کرو اور طرف ثواب اوسکے کی رغبت کرو اور نظر اوسکی طرف تمہاری ہے بیچ
فَانْظُرُوْا فَاِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ لَمْ یُجْبَرْ وَانْصَرَفَ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ
صبر کرتے ہو اور کیا کہتے ہو پس سوا اسکے نہیں کہ مصیبت زدہ وہ ہے کہ بدلا نہ دیا جاوے اور چلا گیا وہ شخص پس فرمایا
وَعَلِیٌّ هٰذَا الْخَضِرُ عَلَیْهِ السَّلَامُ مس وَمَنْ رَّفَعَ الْمَیِّتَ
اور حضرت علی نے راضی ہو اللہ ان سے کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے اور جو شخص کہ رکھے میت کو
عَلَی السَّرِیْرِ اَوْ حَمَلَهٗ فَلْیَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ مومص وَاِذَا صَلّٰی
تخت پر سے جنازے کے یا اوٹھاوے جنازہ پس چاہیے کہ کہے بسم اللہ اور جب نماز پڑھے

عَلَيْهِ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ الْفَاتِحَةَ ثُمَّ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
مردے پر تکبیر کہے پھر پڑھے الحمد پھر درود بھیجے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یعنی بعد درود تکبیر
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ
اور اولیٰ یہ ہے کہ درود نماز کا پڑھے پھر پڑھے تیسری تکبیر کے بعد یا اللہ یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا لونڈی تیری کا ہے گواہی دیتا
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَيَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا اور گواہی دیتا ہے کہ تحقیق محمد صلے اللہ علیہ وسلم بندہ تیرے ہیں
وَرَسُوْلُكَ اَصْبَحَ فَقِيْرًا اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَصْبَحْتَ غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهٖ
اور رسول تیرے ہوا یہ محتاج طرف رحمت تیری کے اور ہے تو بے پروا عذاب اسکے سے
تَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا اِنْ كَانَ زَاكِيًا فَزَكِّهٖ وَاِنْ كَانَ مُخْطِئًا
الگ ہو گیا دنیا سے اور دنیا والوں سے اگر ہو وے یہ پاک گناہوں سے پس زیادہ کر پاکی اسکی اور اگر ہو وے گنہگار
فَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ وَاغْ
پس بخش اسکو یا اللہ نہ محروم کر ہمکو ثواب اوسکے سے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچھے اسکے بیسبب بیمر نے کے خطا
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ
یا اللہ بخش اسکو اور رحم کر اوسپر اور عافیت دے اسکو اور معاف کر اس سے تقصیریں اسکی اور اچھی کر میہمانی اسکی اور
مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا
کر قبر اسکی اور پاک کر اسکو ساتھ پانی اور برف اور اولے کے اور پاک کر اسکو گناہوں سے جیسے
نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ
پاک کیا تو نے کپڑے سفید کو میل سے اور بدلدے اسکو گھر بہتر گھر اسکے سے اور
وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ
اہل یعنے خادم وغیرہ بہتر اہل اسکے سے اور بی بی بہتر بی بی اوسکی سے اور داخل کر اسکو
الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِ
بہشت میں اور پناہ دے اسکو عذاب قبر کے سے اور عذاب دوزخ کے سے
مص اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا
یا اللہ بخش زندوں ہمارے کو اور مردوں ہمارے کو اور چھوٹوں ہمارے کو اور بڑوں ہمارے کو اور مردوں ہمارے کو

وَانْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى
اور مرد عورتوں ہمارے کو اور حاضروں ہمارے کو اور غائبوں ہمارے کو یا اللہ جسکو زندہ رکھو تم ہم میں سے پس زندہ رکھو اسکو
الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا
اسلام پر اور جسکو مارو تم ہم میں سے پس مارو اسکو ایمان پر یا اللہ نہ محروم کرو ہمکو
اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ دت س ب ح ب مس اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
ثواب اوسکے سے اور نہ گمراہ کرو ہمکو پیچھے اوسکے یا اللہ تو ہی پروردگار
رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ
اوسکا ہے اور تو ہی نے پیدا کیا اوسکو اور تو ہی نے راہ دکھائی اوسکو طرف اسلام کے اور تو ہی نے قبض کی
رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ دس
روح اوسکی اور تو ہی دانا تر ہے ساتھ باطن اوسکے اور ظاہر اوسکے حاضر ہوئے ہیں ہم شفاعت کرنیوالے پس
لَهَا سر لَهٗ د اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ
اوسکو بخش دو یا اللہ تحقیق فلانا بیٹا فلانے کا بیچ عہد تیرے کے اور امان میں ہے تیرے کے
فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ
پس بچا اوسکو فتنے قبر کے اور عذاب دوزخ کے اور تو ہی ہے لائق وفا کے اور لائق حمد کے ہے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ د س اَللّٰهُمَّ
یا اللہ بخش اوسکو اور رحمت کر اوسپر تحقیق تو ہی بخشنے والا مہربان یا اللہ
عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ
یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا لونڈی تیری کا ہے محتاج ہوا ہے طرف رحمت تیرے کے اور تو بے پرواہ ہے
عَنْ عَذَابِهٖ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا
عذاب اوسکے سے اگر تھا یہ نیک کار پس زیادتی کر بیچ نیکی اوسکی کے اور اگر تھا گنہگار
فَتَجَاوَزْ عَنْهُ مس اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ
پس درگذر کر اوس سے یا اللہ یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا بندے تیرے کا ہے تھا گواہی دیتا یہ کہ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق حضرت محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے ہیں اور تو بہتر جاننے والا ہے

یہ مرد اگر کان محسنا فزد فی احسانہ وان کان مسیئا فاغفر
حال اسکا بھیجے اگر تھا یہ نیک کار پس زیادہ کر بیچ نیکی اسکی کے اور اگر تھا یہ گنہگار پس بخش
لہ ولا تحرمنا اجرہ ولا تفتنا بعدہ حب اذا وضعتہ فی قبرہ
اسکو اور نہ محروم کر ہمکو ثواب اوسکے سے اور نہ فتنے مین ڈال ہمکو پیچھے اسکے اور جب رکھے مردے کو قبر اوسکی مین
قال بسم اللہ وعلی سنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کہے رکھتا ہو مین اسکو ساتھ نام اللہ تعالے کے اور اوپر طریقہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے
دت س حب بسم اللہ وباللہ وعلی ملۃ رسول اللہ
رکھتا ہو مین اسکو ساتھ نام اللہ تعالے کے اور ساتھ حکم اللہ تعالے کے اور اوپر دین رسول خدا کے
مس منہا خلقناکم وفیہا نعیدکم ومنہا نخرجکم تارۃ اخری
زمین سے پیدا کیا ہمنے تمکو اور اوسمین پھر لیجا ینگے ہم تمکو اور اوسی سے نکالینگے ہم تمکو دوبارہ
بسم اللہ وفی سبیل اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ مس فاذا فرغ
رکھتا ہو مین اسکو ساتھ نام اللہ تعالے کے اور بیچ راہ اللہ کے اور اوپر دین رسول خدا کے پس جب فارغ ہو
من دفنہ وقف علی القبر فقال استغفروا اللہ لاخیکم
دفن میت کیسے تو کھڑا ہووے پاس قبر کے پس کہے حاضر ونکو بخشش چاہو اللہ سے واسطے بھائی اپنے کے
وسلوا لہ بالتثبت فانہ الآن یسال مس ویقرأ
اور دعا کرو اسکیلیے ساتھ ثابت رہنے کے پس تحقیق وہ اب پوچھا جاتا ہے ف اور پڑھے
علی القبر بعد الدفن اول سورۃ البقرۃ وخاتمتہا مس وراسہ
سرہانے قبر پر پیچھے دفن کے ابتدا سورہ بقرہ کی یعنے الم تا المفلحون تک اور اخیر اسکا یعنی آمن الرسول تا اور جب
زار القبور فلیقل السلام علی اہل الدیار السلام علیکم
زیارت کرے کوئی قبرونکی پس چاہیے کہ کہے سلام ہے اوپر صاحب گھرونکے یا تمکے سلام ہے تمپر اے
اہل الدیار من المومنین والمسلمین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون
گھر والو مومنین مین سے اور مسلمانون سے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہارے البتہ ملینگے
نسال اللہ لنا ولکم العافیۃ مس قالتم لنا فرط ونحن لکم تبع
مانگتے ہین ہم اللہ تعالے سے واسطے اپنے اور تمہارے لیے عافیت اور رہائی کی ایک روایت مین یہ جملہ بھی زیادہ آیا ہے کہ تم ہمارے آگے ہو

فصل

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دعا نہ دفن کی مردے کے بعد مستحب ہے اور زیارت قبور کی مردے کے بعد بھی مستحب ہے اور زیارت قبور کا حال اہل سنت و جماعت کا یہی ہے کہ زیارت کرے اور دعا کرے مین اور صدقہ دیوے ساتھ نیت ثواب کے تاکہ نفع عظیم ہو مردون کو اور اس باب

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ
سلام ہے اوپر صاحب گھروں کے مومنین میں سے اور مسلمانوں میں سے اور رحم کرے اللہ
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ
اگلوں پر ہم میں سے اور پچھلوں پر یعنے مردوں زندوں پر اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ البتہ ساتھ تمہارے ملنے والے ہیں
مرسل اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَّا
سلام ہے تمپر اے گھر والو قوم مومنین کے اور آئی تمہارے پاس وہ چیز کہ
تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ مس
تم سے وعدہ دیے جاتے ہیں یعنے ثواب عذاب کل کو یعنے قیامت کو ڈھیل دیے گئے تم یعنے وقت عمر تک اور تحقیق ہم اگر چاہے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ
سلام ہے تمپر گھر والو قوم مومنین کے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہارے ملنے والے ہیں
وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ
سلام ہے تمپر اے صاحب قبروں کے بخشے اللہ ہمکو اور تمکو اور تم پہلے پہنچے ہو
سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ اَلذِّكْرُ الَّذِيْ وَرَدَ فَضْلُهٗ
ہمسے اور ہم پیچھے تمہارے پہنچے ہیں یہ بیان ہے اوس ذکر کا کہ آئی ہے فضیلت اوسکی
غیر مخصوص بوقت ولا سبب ولا مکان لا الٰہ الا اللہ
حدیثوں میں حال یہ کہ نہیں خاص کیا گیا ہے ساتھ کسی وقت کے اور نہ کسی سبب کے اور نہ ساتھ کسی مکان کے فرمایا پیغمبر خدا صلعم
هِيَ اَفْضَلُ الذِّكْرِ وَهِيَ اَفْضَلُ الْحَسَنَاتِ اَسْعَدُ النَّاسِ
بہتر ذکر کا ہے اور کلمہ توحید بہتر ہیں نیکیوں کا ہے بہت فائدہ مند آدمیوں کا
بِشَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ قَالَهَا خَالِصًا مِّنْ قَلْبِهٖ اَوْ نَفْسِهٖ
ساتھ شفاعت میرے کے دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا اس کلمے کو خالص دل اپنے سے یا فرمایا جان اپنی سے
خ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا وَفِيْ قَلْبِهٖ وَزْنُ شَعِيْرَةٍ مِّنْ خَيْرٍ
نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور ہوگا تحقیق کہ اوسکے دل میں مقدار جو کی نیکی سے ہے
اَوْ مِنْ اِيْمَانٍ وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا وَفِيْ قَلْبِهٖ وَزْنُ بُرَّةٍ
یا فرمایا ایمان سے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور ہوگا اوسکے دل میں مقدار گیہوں کے

مِنْ خَيْرٍ أَوْ مِنْ إِيمَانٍ وَيُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا وَفِي قَلْبِهِ
یعنی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ہے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اوسکے دل میں
وَزْنُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ أَوْ مِنْ إِيمَانٍ وَحُرِّمَتْ مَا مِنْ عَبْدٍ
برابر ذرے کے نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے کہ انہیں کرئی بندہ
قَالَهَا ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ
کہے یہ کلمے پھر مرے اسی اعتقاد پر مگر کہ داخل ہوگا بہشت میں اور اگرچہ زنا کیا ہو اور اگرچہ چوری کی ہو
وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ مِرَارًا وَإِيمَانُكَ
اور اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو اور اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو فرمایا پیغمبر صلعم نے تین بار کہا
قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ نَجِدُ إِيمَانَنَا قَالَ أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ
اوسنے کو عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر پیدا کریں ہم ایمان اپنا فرمایا کثرت کرو کہنے لا الہ الا اللہ کی
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِطْ لَيْسَ لَهَا دُونَ اللَّهِ حِجَابٌ حَتَّى تَخْلُصَ
یعنے اس سے ایمان میں قوت آتی ہے نہیں ہے واسطے اس کلمے کے نزدیک اللہ کے پردہ یہانتک کہ وہ پہونچتا ہے
إِلَيْهِ تَوْلَهَا لَا يَتْرُكُ ذَنْبًا وَلَا يَشْبِهُهَا عَمَلٌ مِسْ لَوْ أَنَّ
کہنا اسکے طیبکی نہیں چھوڑتا ہے کوئی گناہ اور نہیں مشابہ ہوتا ہے اوسکو کوئی عمل اگر تحقیق
أَهْلَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْأَرَضِينَ السَّبْعِ فِي كِفَّةٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
ساتوں آسمان والے اور ساتوں زمین والے ایک پلڑے میں ہوں اور ثواب لا الہ الا اللہ کا ایک
فِي كِفَّةٍ مَالَتْ بِهِمْ حَبْ سِ مَا قَالَهَا عَبْدٌ قَطُّ مُخْلِصًا
پلڑے میں تو بھاری ہوگا پلڑا اوسکا اونسے نہیں کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سے
إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتَّى تُفْضِيَ إِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتُنِبَتْ
مگر کھولے جاتے ہیں اوسکیلیئے دروازے آسمان کے یہانتک کہ پہنچتا ہے عرش تک جبتک کہ بچے رہے
الْكَبَائِرُ سِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
گناہ ہوں سے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اوسی کیلیئے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیئے تعریف ہے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

مَنْ قَالَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وُلْدِ
جو کوئی کہے یہ کلمہ دس بار تو ہے مانند اوس شخص کے کہ آزاد کیے چار برد ے اولاد حضرت
إِسْمٰعِيلَ رَحِمَ مِنْ نَسْلِهِ وَمَرَّةً كَعِتْقِ نَسَمَةٍ مِنْ
اسمٰعیل سے کیے
اور جو کوئی کہے یہ کلمہ ایکبار ہو ویگا ثواب مانند آزاد کرنے ایک برد ے کے
وَمِائَةُ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ
اور جو کوئی کہے یہ کلمہ سو بار ہوتا ہے یہ کلمہ وسطے اوسکے مانند ثواب آزاد کرنے دس بردوں کے اور لکھی جاتی ہیں اوسکے
وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ
اور مٹائے جاتے ہیں اوس سے سو گناہ اور ہوتا ہے یہ کلمہ اوسکے لیئے پناہ شیطان سے اور رہتے ہیں
حَتّٰى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ
لائیگا کوئی بہتر اوسچیز سے کہ لاویگا اوسکو یعنے قیامت کو کوئی اوسکے برابر بہتر عمل نہیں لیکر آویگا مگر جسنے عمل کیا زیادہ
هٰذِهِ الَّتِي عَلَّمَهَا نُوحٌ ابْنَهُ فَإِنَّ السَّمٰوٰتِ لَوْ كَانَتْ فِي كِفَّةٍ
یہ کلمہ ہے کہ سکھایا اوسکو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پس تحقیق آسمان اگر ہوویں ایک پلڑے میں
لَرَجَحَتْ بِهَا وَلَوْ كَانَتْ حَلْقَةً لَقَصَمَتْهَا مَعَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
اور یہ کلمہ ایک پلڑے میں تو البتہ بھاری ہوگا پلڑہ اوسکا اوسپر اور اگر ہوویں آسمان حلقے تو البتہ توڑ دیوے یہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ کو
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كَلِمَتَانِ إِحْدٰهُمَا لَيْسَ لَهَا نِهَايَةٌ دُونَ الْعَرْشِ
اور اللہ اکبر دو کلمے ہیں ایک دو نو میں کا یعنے لا الٰہ الا اللہ نہیں ہے اوسکے لیئے انتہا دونو عرش کے یعنے
وَالْأُخْرٰى تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهُمَا مَعَ وَلَا
میں پہنچتا ہے اور قبول ہوتا ہے اور دوسرا یعنی اللہ اکبر بھر دیتا ہے یعنے ثواب سے اور نور سے اوسچیز کو کہ درمیان آسمان
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا عَلَى الْأَرْضِ أَحَدٌ
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے یہ فضیلت رکھتے ہیں کہ نہیں زمین پر کوئی کہ
يَقُولُهُمَا إِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ
کہے ان دونوں کو مگر کہ دور کیے جاتے ہیں اوس سے گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوویں وہ مانند جھاگ دریا کے
مَا مِنْ أَحَدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ
نہیں کوئی کہ گواہی دے اوسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد صلے اللہ علیہ وسلم رسول اللہ ہیں

إِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ حَدِيثُ مُعَاذٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا
مگر حرام کرتا ہے اسکو اللہ آگ پر یہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذ نے حضرت سے پوچھا ہے اور بعد سننے کے معاذ نے
أُخْبِرُ النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوا قَالَ إِذًا يَتَّكِلُوا وَأَخَّرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ
کیا پس میں نہ خبر دوں لوگونکو اسکی پس خوش ہوویں وہ فرمایا ابھی جو خبر دیگا اعتماد کرینگے لوگ یعنی نری شہادت
مَوْتِهِ تَأَثُّمًا مَا مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ بِهَا كَذٰلِكَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ
اور نہ اپنے کے گناہ سے بچنے کے لیے جو کوئی گواہی دے ساتھ اس کلمے کے خلوص سے حرام کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ آگ پر
مرفوع وَحَدِيثُ الْبِطَاقَةِ الَّتِي تُثْقِلُ بِالتِّسْعَةِ وَالتِّسْعِينَ سِجِلًّا
اور حدیث پرچہ کاغذ کی وہ جو بھاری ہوگا ننانوے کتابوں پر بیخ اعمال سوء کے
كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
اسمیں برابر لکھی ہونگی کہ ہر کتاب ہوگی بقدر دراز گی بینائی کے کہ لکھا ہوگا اس پرچے میں اشہد ان لا الہ الا اللہ
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَحِينَ مَسِّ مَنْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا
واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ مشہور ہے جو کوئی کہے کہ گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر
اللّٰهُ وَحْدَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَ
خدا تنہا اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اور تحقیق عیسےٰ بندے اللہ کے ہیں اور
رَسُولُهُ وَابْنُ أَمَتِهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقٰهَا إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَالْجَنَّةُ
رسول اوسکے اور بیٹے لونڈی اوسکے اور کلمہ اوسکا کہ ڈالا اوسکا طرف مریم کے اور روح ہیں اوسکی طرف سے اور تحقیق بہشت
حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شَاءَ
حق ہے اور دوزخ حق ہے تو داخل کریگا اسکو اللہ تعالیٰ جس آٹھ دروازوں بہشت کے چاہے گا وہ
فحرم مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
ف جو کوئی گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اور تحقیق محمد صلعم
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ وَابْنُ أَمَتِهِ
بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اور تحقیق عیسےٰ بندے اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے اور بیٹے لونڈی اوسکے اور
وَكَلِمَتُهُ أَلْقٰهَا إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ
کلمہ اوسکا کہ ڈالا اوسکو طرف مریم کے اور روح ہیں اوسکی طرف سے اور تحقیق بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے

اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ وَمِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ
تو داخل کریگا اسکو اللہ تعالیٰ جنت میں اور پر کسی عمل کے ہو یا دروازوں جنت کے جسے کہ آٹھ ہیں جس سے
اَيُّهَا شَاءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ
چاہیگا داخل ہو۔ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ پڑھتے تھے کبھی کبھی لا الٰہ الا اللہ آخر تک
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ
کہنے سے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ تنہا ہے وغالب کیا لشکر اپنے کو اور مدد کی بندے اپنی کی اور غالب ہوا گروہوں کو تنہا
فَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ حَدِيْثُ الْاَعْرَابِيِّ حَلِّيْنِيْ كَلَامًا اَقُوْلُهٗ
پس نہیں ہیں باقی ہے کوئی چیز پیچھے اوسکے یہ حدیث حال اعرابی کی کہ کہا اوس نے حضرت سے سکھا دیجئے مجھکو کوئی
قَالَ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
فرمایا پیغمبر خدا صلعم کہو لا الٰہ الا اللہ آخر تک کہ معنے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اللہ بہت بڑا ہے
كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ
کہے یہ ہے بہت اور پاک ہے اللہ جو پروردگار سارے عالموں کا ہے نہیں ہے بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ غالب حکمت والے کے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ
یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور راہ دکھا مجھکو اور روزی دے مجھکو۔ ف۲ جو کوئی کہے پاک ہے
اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرًا وَمَنْ قَالَهَا عَشْرًا كُتِبَتْ لَهٗ مِائَةٌ
اللہ اور تعریف اوسکی سو بار لکھی جاتی ہیں اوسکے لیئے دس نیکیاں اور جو کوئی کہے دس بار لکھی
مَنْ قَالَهَا مِائَةً كُتِبَتْ لَهٗ اَلْفًا وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى
جو کوئی کہے اسکو سو بار لکھی جاتی ہیں اوسکے لیئے ہزار نیکیاں اور جو زیادہ کرے زیادہ دیتا ہے اسکو اللہ ثواب
مَنْ قَالَهَا فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ
اور جو کوئی کہے سبحان اللہ وبحمدہ ایک دن میں سو بار دور کیئے جاتے ہیں گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوویں
مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ وَهِيَ اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى
مانند جھاگ دریا کے اور یہ کلمہ یعنے بھی تسبیح بہت پیارا ہے کلام میں سے طرف اللہ کے
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَهِيَ اَفْضَلُ الْكَلَامِ الَّذِيْ اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهٖ
اور یہ کلمہ بہتر ہے کلام کا ہے جسکو چن لیا اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیئے

مع نوح التی آمن نوح بہا ابنہ فالفہا صلوٰۃ الخلق وتسبیح
اول یہ کلمہ وہ ہے کہ تعلیم کیا حضرت نوح نے ساتھ مدد دستا بکی کے بیٹے اپنے کو جنمیں ہام کو بھی جنکو یہ کلمہ عبادت ہے
الخلق وبہا یرزق الخلق مص من قالہا غرست لہ شجرۃ
اسکی کے رزق دی جاتی ہے خلقت جو کوئی کہے اس کلمے کو بویا جاتا ہے اوسکیلئے درخت
فی الجنۃ رمز ہا لیل ان یاتیہ آجل بالمال ان ینفقہ
بہشت مین جسکو درکار ہو رات اس سے کہ رنج مین ڈالے گی اسکو یا جو کوئی بخل کرے ساتھ مال کے خرچ کرنے
او جبن عن العدو ان یقاتلہ فلیکثر منہا فانہا احب الی اللہ
یا بزدل ہو دشمن سے لڑنے اوسکے سے پس چاہیئے کہ بہت پڑہے یہ کلمہ پس تحقیق یہ کلمہ بہت پیارا ہے
من جبل ذہب ینفقہ فی سبیل اللہ ط احب الیہ الی اللہ
سونے کے پہاڑ سے کہ خرچ کرے تو اوسکو راہ خدا مین بہت پیاری کلامون مین سے طرف اللہ کے
سبحان ربی وبحمدہ عوض من قال سبحان اللہ العظیم نتلہ
یہ بتحقیق ہے کہ پاک ہے پروردگار میرا اور ساتھ اوسکی ہی یاد کرتا ہون بدلہ تعریف اوسکی کے جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم اکھتا ہے
غرس فی الجنۃ امن قال سبحان اللہ العظیم وبحمدہ غرست لنخلۃ
اوسکیلئے درخت بہشت مین جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم وبحمدہ لگایا جاتا ہے اوسکیلئے درخت کھجور کا
فی الجنۃ تس حب مس مص فانہا عبادۃ الخلق
بہشت مین پس تحقیق یہ کلمہ یعنے سبحان اللہ وبحمدہ عبادت خلق کی ہے
بہا تقطع ارزاقہم رکلمتان خفیفتان علی اللسان ثقیلتان
اور بسبب اوسکی کے معین کیئے جاتے ہین رزق اونکے دو کلمے ہین ہلکے ہین زبان پر بہارے
فی المیزان حبیبتان الی الرحمن سبحان اللہ وبحمدہ سبحان
ترازو مین پیارے طرف رحمن کے وہ کلمے یہ ہین پاک ہے اللہ اور ربیا کی یاد کرتا ہون ساتھ تعریف اوسکی کے
اللہ العظیم رنم مت مص من قالہا مع استغفر اللہ العظیم
پاک ہے اللہ بڑا جو کوئی کہے ان کلمون کو ساتھ اس استغفار کے کہ بخشش مانگتا ہون اللہ بزرگ سے
وانہ من یقولہ لم یثبت لہ کما قالہا ثم علقت بالعرش لا یمحوہا ذنب
اور تحقیق یہ کہ ثابت ہون طرف اوسکی کے ترازو مین جسطرح کہا اونکو پھر لٹکائے جاتے ہین عرش مین نہین مٹاتا اونکو کوئی گناہ

عَمَلَهُ صَالِحًا حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَخْتُوْمًا كَمَا قَالَ هٰذَا
کرے اسکو مرنے والا یہاں تک کہ ملیگا وہ اللہ تعالیٰ سے دن قیامت کے اس حال میں کہ وہ پر مہر ہوگی جیسا کہ کہا

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجُوَيْرِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَقَدْ خَرَجَ
اور فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو کہ بی بی حضرت کی تھیں وہ حال یہ کہ تحقیق بکرتھیں

مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةَ حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِيْ مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ
پیغمبر صلعم انکے پاس سے صبح کو جسوقت کہ نماز پڑھی صبح کی اور وہ تھیں مصلے اپنی پر تسبیح

بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ مَازِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا
بعد اسکے وقت چاشت کے اور حال یہ کہ وہ بیٹھی تھیں پس ایسے وقت میں حضرت نے فرمایا ہمیشہ رہیں تسی حالت پر کہ چھوڑا تھا

قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
کہا جویریہ نے ہاں فرمایا تحقیق کہے میں نے پیچھے جدا ہونے تیرے چار کلمے تین بار

لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ
اگر تولے جاویں وہ ساتھ اوسکے کہ پڑھی تو نے ابتدا اس دن سے تو البتہ بھاری ہووین اوسپر یہ کلمے وہ کلمہ ہیں سبحان اللہ

خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ مَوْعِهٖ
اللہ کو اور تعریف اسکو بقدر گنتی خلق اوسکے اور موافق مرضی ذات اوسکے اور موافق بوجہ عرش اوسکے اور موافق مقدار کلموں اسکے

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ
پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی خلق اوسکے پاکی ہے اللہ کو موافق مرضی ذات اوسکے پاکی ہے اللہ کو موافق بوجہ

عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ مَوْصُوْعٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عرش اوسکے پاکی ہے اللہ کو موافق مقدار کلموں اوسکے کے اور الحمد للہ

كَذٰلِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اسی طرح پاکی ہے اللہ کو اور ساتھ تعریف اوسکے کے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُ
موافق گنتی خلق اوسکے کے اور موافق مرضی ذات اوسکے کے اور موافق وزن عرش اوسکے کے اور موافق مقدار کلموں اوسکے

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِمْرَاَةٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَبَيْنَ يَدَيْهَا
اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو یعنی اپنی کسی بی بی کو آئی تھی اوسکے پاس اور رکھے تھے اوسکے سامنے

نَوَیٰ وَحَصّٰی تُسَبِّحُ بِهٖ اَلَا اُخْبِرُكَ بِمَا هُوَ اَیْسَرُ عَلَیْكَ مِنْ هٰذَا
کھجور کی گٹھلیاں یا کنکریاں کہ تسبیح گنتی ہیں ساتھ اس کے کیا نہ خبر دوں میں تجھ کو ساتھ اس سے کہ وہ بہت آسان
اَوْ اَفْضَلَ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَآءِ
یا فرمایا کہ بہتر ہو پس کہا بی بی نے ہاں پس فرمایا وہ تسبیح آسان یہ ہے سبحان اللہ عدد آخر تک کہ معنے یہ ہیں
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا
اور پیچھے کے کہ پیدا کی آسمانوں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اور پیچھے کے کہ پیدا کی زمین میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اور پیچھے کے
بَیْنَ ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ
کہ درمیان ان کے ہے اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اور پیچھے کے کہ وہ پیدا کرنیوالا ہے اور بڑا ہے حضرت اللہ اکبر مانند
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
اور پڑھا الحمد للہ کو مانند اسی کے اور لا الہ الا اللہ مانند اسی کے اور لاحول ولا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ دَتْ سَرْجِیْسَ وَدَخَلَ عَلٰی صَفِیَّةَ
قوۃ الا باللہ مانند اسی کے اور آئے پیغمبر صلعم حضرت صفیہ کے پاس کہ بی بی حضرت کی تھیں
وَبَیْنَ یَدَیْهَا اَرْبَعَةُ اٰلَافِ نَوَاةٍ تُسَبِّحُ بِهِنَّ فَقَالَ قَدْ سَبَّحْتِ مُنْذُ
اور آگے ان کے چار ہزار گٹھلیاں کھجور کی تھیں کہ تسبیح پڑھتی تھیں ساتھ ان کے پس فرمایا حضرت نے تحقیق تم
وَقَفْتُ عَلٰی رَاْسِكِ اَكْثَرَ مِنْ هٰذَا قَالَتْ عَلِّمْنِیْ قَالَ قُوْلِیْ سُبْحَانَ
کھڑا ہوا میں تیرے سر پر بہت اس سے کہا صفیہ نے سکھا دو مجھ کو فرمایا پیغمبر صلعم نے کہ یعنی وہ تسبیح پڑھنا کہ
اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اِلٰی دُبُرِ الدُّعَآءِ اَلَا اُعَلِّمُكِ شَیْئًا
اللہ کو بقدر گنتی اس چیز کے کہ پیدا کی آخر دعا تک اور فرمایا آنحضرت نے ابو درداء صحابی کو کہ سکھاؤں میں تجھ کو کچھ
هُوَ اَفْضَلُ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اللَّیْلَ مَعَ النَّهَارِ وَالنَّهَارَ مَعَ اللَّیْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وہ بہتر ہو یاد کرنے اللہ کے رات کیساتھ دن اور دن کیساتھ رات سبحان اللہ عدد ما خلق آخر تک یعنی یہ ہیں پاکی ہے اللہ کی
عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ
بقدر گنتی اس چیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اس چیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی ہر چیز
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ كُلِّ شَیْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ
اور پاکی ہے اللہ کو ہر چیز بھرے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اس کی نے اور پاکی ہے

اللّٰہِ مِلْأَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
اللہ کو بقدر بھرنے اوسکے کہ جسکو کیا کتاب نے اوسکی اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی اوسکے کہ پیدا کی اور بھرنے
مِلْأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ وَ
بقدر بھرنے اوسکے کہ پیدا کی اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی ہر چیز کے اور تعریف ہے اللہ کیلئے بھر ہر چیز کے اور
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ رَوَاہُ
تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی اوسکے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر بھرنے اوسکے کہ جمع کیا
وَقَالَ لِاَبِیْ اُمَامَۃَ اَلَا اُخْبِرُکَ بِاَکْثَرَ وَاَفْضَلَ مِنْ ذِکْرِکَ اللَّیْلَ
اور فرمایا پیغمبر صلعم نے ابو امامہ کو کیا خبر دوں میں تجھکو ساتھ ایک ذکر کے کہ بہت ہے اور افضل ہے تو اب میں تیرے
مَعَ النَّہَارِ وَالنَّہَارَ مَعَ اللَّیْلِ اَنْ تَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
کرنے تیرے رات دن میں اور دن رات میں وہ یہ ہے کہ کہے تو سبحان اللہ عدد ما خلق آخر تک معنی یہ ہیں پاکی ہے
سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ
پیدا کی پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوسکے کہ پیدا کی پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوسکے کہ زمین اور آسمان میں ہے
وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا
اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوسکے کہ زمین اور آسمان میں ہے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوسکے کہ
اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ
جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوسکے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر
کُلِّ شَیْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِثْلَ ذٰلِکَ س
گنتی ہر چیز کے اور پاکی ہے اللہ کو ہر چیز بھر اور الحمد للہ پڑھا مانند اسی کے
حم عن کذا رَوَاہُ ط اِلَّا اَنَّہٗ قَالَ مَوْضِعَ سُبْحَانَ اللّٰہِ
اور اسیطرح روایت کی طبرانی نے مگر تحقیق اوسنے کہا جگہ سبحان اللہ کے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ قَالَ وَتُسَبِّحُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَتُکَبِّرُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَکَذَا
الحمد للہ پھر کہا اور سبحان اللہ پڑھے تو مانند اسی کی اور اللہ اکبر پڑھے تو مانند اسی کی اور اسیطرح
رَوَاہُ اِسْوَی التَّکْبِیْرِ وَقَالَتْ ط سَلْمٰی اُمُّ بَنِیْ اَبِیْ رَافِعٍ
روایت کیا اسکو ابجے سوائے تکبیر کے اور عرض کیا سلمی نے جو ہیں اولاد ابو رافع کی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ بِكَلِمَاتٍ وَّلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ فَقَالَ قُوْلِيْ عَشْرَ
کہا اے رسول خدا خبر دو مجھکو ساتھ کلموں کے اور بہت نہ بتاؤ مجھکو کہ یاد رکھوں فرمایا حضرت نے کہو دس بار
مَرَّاتٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَقُوْلُ اللّٰهُ هٰذَا لِيْ وَقُوْلِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ
اللہ اکبر فرمائیگا اللہ تعالے یہ میرے لیئے ہے اور کہو سبحان اللہ دس بار
يَقُوْلُ اللّٰهُ هٰذَا لِيْ وَقُوْلِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَقُوْلُ اللّٰهُ قَدْ فَعَلْتُ فَقُوْلِيْ
فرمائیگا اللہ یہ میرے ہی لیئے ہے اور کہو اللھم اغفرلی لیئے یا اللہ بخش مجھکو فرمائیگا اللہ تعالے تحقیق بخشا میں نے تجھکو پس
عَشْرَ مَرَّاتٍ وَّيَقُوْلُ قَدْ فَعَلْتُ ط اَفْضَلُ الْكَلَامِ سُبْحَانَ رَبِّيْ
دس بار اور فرمائیگا ہر بار اللہ تعالے تحقیق بخشا میں نے ف ا بہترین کلام کا سبحان ربی
وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ ط وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وبحمدہ سبحان ربی وبحمدہ ہے اور کہنا سبحان اللہ والحمد للہ کا بھر دیتا ہے ثواب سے
تَمْلَاٰنِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ مِمَّ
اور بھر دیتا ہے کہ زمین اور آسمان میں ہے اور کہنا الحمد للہ کا بھر دیتا ہے ترازو عملوں کی ف ۲
اَحَبَّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا
بہت پیاری کلام آدمی کی طرف اللہ کے چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَاْتَ مِنْهُنَّ هِيَ اَفْضَلُ الْكَلَامِ
اور اللہ اکبر نہیں ضرر کرتا ہے تجھکو ساتھ جسکے انمیں سے شروع کرے تو یہ اکٹھے چار کلمے بہترین کلام ہیں
بَعْدَ الْقُرْاٰنِ وَهِيَ مِنَ الْقُرْاٰنِ اَمَرَ قَائِلُهَا اَنْ يُّكْتَبَ لَهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ
پیچھے قرآن کے اور یہ کلمے قرآن سے ہیں جو کوئی کہے انکو لکھی جاتی ہیں اوسکے لیئے بدلے ہر حرف کے
حَسَنَاتٍ ط لَاَنْ اَقُوْلَهَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ
دس نیکیاں فرمایا پیغمبر صلعم نے کہنا میرا انکو بہت پیارا ہے نزدیک میرے اوسچیز سے کہ نکلا ہے اوسپر آفتاب
ثُمَّ قَالَ مَصْرُوْرَانِ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ حَسَنَةُ الْمَآءِ وَاِنَّهَا
تحقیق بہشت کی اچھی مٹی ہے اور میٹھا پانی ہے اور تحقیق وہ میدان
قِيْعَانٌ وَاِنَّ غِرَاسَهَا هٰذِهِ تَسْرِيْحُ وَتَغْرِيْدُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ
ہموار ہے اور تحقیق درخت اوسکے یہ کلمے ہیں تو جاتا ہے تیرے لیئے بدلے ہر ایک کلمے کے ان چار میں سے

ف ۱ سبحان اللہ کہنے میں پاک بتلانا اللہ کا ہر عیب سے اور الحمد للہ کہنے میں ثابت کرنا سب تعریف کا اللہ کو

ف ۲ اللہ کی تسبیح اور تحمید سے ترازو بھر جاتی ہے

فِي الْجَنَّةِ قُمْ صُمْ طِسْ خُذْ وَاجْتَنِكُمْ مِنَ النَّارِ قُولُوا لَيْتَنِي
پکڑو تم سر اپنی آگ سے کھو مراد یہ کہتے تھے پیغمبر صلعم یہ
هٰذِهٖ فَاظْهُنَّ يَا تِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُجَنِّبَاتٍ وَمُعَقِّبَاتٍ فَهُنَّ
جا رکعتے وں پس تحقیق یہ کلمے آئینگے دن قیامت کے دائین بائین طرف اور پیچھے کے اور پہلے
الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ سُمْ سُمْ صُطْ طِسْ وَكُلُّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةٌ وَ
تفسیر الباقیات الصالحات کے ہین اور ہر ایک تسبیح کہنا صدقہ ہے اور
كُلُّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةٌ
ہر حمد یعنے الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تہلیل یعنے لا الٰہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر یعنے اللہ اکبر کہنا صدقہ
مِ دِقْ وَهُنَّ اللَّوَاتِي يَقُلْنَ فِي صَلٰوةِ التَّسْبِيْحِ وَذٰلِكَ اَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ
ہے اور یہ کلمے وہ ہین کہ پڑھے جاتے ہین صلوٰۃ تسبیح مین اور بیان اوسکا یہ ہے کہ تحقیق پیغمبر صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ اَلَا اُعْطِيْكَ
علیہ وسلم نے فرمایا اپنے چچا کو کہ عباس رض ہین اے عباس اے چچا میرے کیا نہ دونگا ترجھکو
اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اَحْبُوْكَ اَلَا اَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ
کیا نہ دونگا مین تجھکو کیا نہ کرونگا مین تجھکو صاحب دس خصلتون کا جو تو کرے تو
ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ قَدِيْمَهٗ وَحَدِيْثَهٗ خَطَاَهُ
بخشے اللہ تعالیٰ تیرے لیئے گناہ تیرے پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے چوک کر
وَعَمْدَهٗ صَغِيْرَهٗ وَكَبِيْرَهٗ سِرَّهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ عَشْرَ خِصَالٍ اَنْ تُصَلِّيَ
اور جانکر چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر دس خصلتین یہ ہین کہ پڑھے
اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُوْرَةً فَاِذَا فَرَغْتَ
چار رکعتین پڑھے ہر رکعت مین الحمد اور کوئی سورۃ سو پس جب فرغت
مِنَ الْقِرَاءَةِ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ وَاَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
پائے تو قرأت سے پہلی رکعت مین اور تو کھڑا ہو کہے سبحان اللہ والحمد
لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُهَا
للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ بار پھر رکوع کریں کہے ان کلمون کو

۱۲

وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا
رکوع میں دس بار یعنے بعد پڑھنے سبحان ربی العظیم کے پھر اٹھا تو سر اپنا رکوع سے یعنی کہ ان کلمو کو دس بار

ثُمَّ تَقُوْلُ وَاَنْتَ سَاجِدٌ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ
یعنے بعد سمع اللہ لمن حمدہ کے پھر جھکے تو سجدے میں پس کہے ان کلمو کو دس بار یعنی سبحان ربی الاعلی کے پھر اوٹھا سر اپنا

السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ
سجدے سے پس کہے ان کلمو کو دس بار پھر سجدے کر پھر کہے ان کلمو کو دس بار پھر اوٹھا سر اپنا

مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ
سجدے سے پس کہے ان کلمو کو دس بار پہلے اسکے کہ کھڑا ہووے تو پس یہ تسبیحات پچھتر بار ہوئیں

مَرَّةً فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ
ہر رکعت میں کرتو یہ چار رکعت میں اگر طاقت رکھے تو پڑھے

تُصَلِّيَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَّرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَّرَّةً
اس نماز کی ہر دن میں ایکبار پس پڑھ پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہر روز پس پڑھ ہفتے میں ایکبار

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ مَّرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ مَّرَّةً فَاِنْ
پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہفتے میں پس ہر مہینے میں ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہر مہینے میں پس ہر برس میں ایکبار پس اگر

لَّمْ تَفْعَلْ فِيْ عُمُرِكَ مَرَّةً وَقِسْ حَبَّ هٰذِهِ مِمَّ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
نہ پڑھ سکے تو ہر برس میں پس تمام عمر میں ایکبار اور یہ کلمے یعنے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کے

اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتُ وَهِيَ يَحُطُّ الْخَطَايَا كَمَا
الا باللہ کے پس تحقیق کہتے ہیں آیت الباقیات الصالحات کے ہیں اور یہ پانچوں کلمے جھاڑتے ہیں گناہوں کو جیسے

تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَهُنَّ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ ط وَجُزِّيَ مِنَ الْقُرْاٰنِ
جھاڑتا ہے درخت پتے اپنے اور یہ کلمے خزانوں جنت کے سے ہیں قسم قائمقام ہوتے ہیں یہ کلمے قرآن

مَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُهُ مَصْرُوْفٌ كَذٰلِكَ مَعَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ
کے اوس کیلئے کہ نہ پڑھ سکے قرآن اور اسیطرح یہ کلمے ساتھ اللھم ارحمنی وارزقنی

وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ يُجْزِيْ عَنِ الْقُرْاٰنِ لِمَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُهُ مِنْ اَخَذِهٖ
وعافنی واہدنی کے قائمقام ہوتے ہیں قرآن کے واسطے اوس کے کہ نہ پڑھ سکے قرآن جسنے یاد کیا ہے کلمے

فَقَدْ مَلَأَ يَدَهُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَنْ أَيْضًا بِغَيْرِ اللهِ عَاءٍ مَعَ وَ
پس تحقیق بھر لیا اس نے ہاتھ اپنا بھلائی سے اور یہ کلمے بغیر دعا کے بھی یعنے اللھم ارحمنی آخر تک کے
تَبَارَكَ اللهُ فَيُفِيضُ عَلَيْهِنَّ مَلَكٌ فَضْلَهُنَّ تَحْتَ جَنَاحِهِ وَصَعِدَ بِهِنَّ
ساتھ وتبارک اللہ کے یہ فضیلت رکھتے ہیں کہ متعین ہوتا ہے اوپر فرشتہ جمع کرتا ہے انکو نیچے پروں اپنے کے
لَا يَمُرُّ بِهِنَّ عَلَى جَمْعٍ مِنَ الْمَلَئِكَةِ إِلَّا اسْتَغْفَرُوا لِقَائِلِهِنَّ حَتَّى يُجَاوِزَ
نہیں گذرتا ہے ساتھ انکے کسی جماعت فرشتوں پر مگر کہ بخشش چاہتے ہیں وہ واسطے کہنے والا ان کے یہانتک
بِهِنَّ وَجْهَ الرَّحْمٰنِ مُوسَى إِنَّ اللهَ اصْطَفَى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا
ساتھ انکے ذات اللہ تعالیٰ کی تحقیق اللہ تعالیٰ نے چن لیے کلام آدمی سے چار
سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ
کلمے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر پس جو شخص کہے سبحان
اللهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّئَةً وَمَنْ
اللہ لکھی جاتی ہیں اوسکیلیے بیس نیکیاں اور دور کیے جاتے ہیں اوس سے بیس گناہ اور جو شخص
قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ
کہے الحمد للہ پس ثواب اوسکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص کہے اللہ اکبر پس ثواب اوسکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص
قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
کہے لا الہ الا اللہ پس ثواب اوسکا مانند اسی کی ہے اور جو شخص کہے الحمد للہ رب العالمین از خود یعنے
مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ كُتِبَ لَهُ ثَلٰثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ ثَلٰثُونَ سَيِّئَةً
تو اسے بدون ریا اور جبر کرنے کسی کے لکھی جاتی ہیں اوسکیلیے تیس نیکیاں اور دور کیے جاتے ہیں تیس گناہ اوس سے
فَلَمْ أَرَ مَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَعْمَلَ كُلَّ يَوْمٍ مِثْلَ أُحُدٍ
پس نہ دیکھا میں نے کسی کو کیا ہیں طاقت رکھتا ایک تم میں سے یہ کہ کرے ہر دن مانند پہاڑ احد کے عمل
فَهَمَّ الَّذِينَ سَمِعُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ قَالَ كُلُّكُمْ يَسْتَطِيعُهُ
عرض کیا صحابہ نے اے رسول اللہ کے کون کر سکتا ہے یہ فرمایا ہر ایک تم میں سے کر سکتا ہے یہ
قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَاذَا قَالَ سُبْحَانَ اللهِ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
عرض کیا اوسنے اے رسول خدا کے کیا ہے وہ فرمایا ثواب سبحان اللہ کا بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب لا الہ الا اللہ کا

أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ أَعْظَمُ

بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب الحمد للہ کا بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب اللہ اکبر کا بہت بڑا

مِنْ أُحُدٍ رط سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةً تَعْدِلُ صَائِرَ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ اِسْمٰعِيْلَ

احد سے ثواب سو بار سبحان اللہ کہنے کا برابر ہوتا ہے سارے ثواب سو بردے آزاد کرنیکے کہ اولاد اسمٰعیل

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةَ فَرَسٍ مُسَرَّجَةٍ مُلَجَّمَةٍ تُحْمَلُ عَلَيْهَا

اور ثواب سو بار الحمد للہ کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ ثواب سو گھوڑوں پر زین والوں لگام والوں کہ سوار کیا جاوے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ

اللہ کی راہ میں یعنی جہاد کیلئے اور ثواب سو بار اللہ اکبر کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ قربانی کے سو اونٹوں کی جو قبول ہوویں

سٓ قٓ صٓ طٰ مٓ صٓ تُخْرَمُ بِمَكَّةَ ط وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ تَمْلَؤُ

اور طبرانی کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ ذبح کیئے جاویں مکہ میں صلہ اور ثواب لا الٰہ الا اللہ کا بھرے

مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ سٓ قٓ صٓ طٰ خَمْسٌ بِخَمْسٍ مَا أَثْقَلَهُنَّ

اور چیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے خوشتر نہیں ہے ساتھ پانچ چیزوں کے کیا بھاری

فِي الْمِيْزَانِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

ہیں وہ ترازو میں کہ وہ یہ ہیں لا الٰہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر

وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يُتَوَفّٰى لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فَيَحْتَسِبُهُ سٓ حٰ مٓ عٓ

اور بیٹا نیک بخت یعنے مسلمان کہ مرے مرد مسلمان کا پس ثواب چاہے اوسپر

طٓ إِنَّ مِمَّا تَذْكُرُوْنَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ

تحقیق قسم اور چیز سے کہ ذکر کرتے ہو تم بزرگی اللہ کی سے یہ کلمے ہیں سبحان اللہ اور لا الٰہ الا اللہ اور الحمد

لِلّٰهِ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ تُذَكِّرُ بِصَاحِبِهَا

للہ پھرتے ہیں گرد عرش کے اونکیلئے آواز سی ہے مانند آواز شہد کی مکھی کے یاد دلاتے ہیں ساتھ اللہ تعالیٰ کے

أَمَا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكُوْنَ أَوْ لَا يَزَالُ لَهُ مَنْ يُذَكِّرُ بِهِ ق صٓ سُبْحَانَ اللّٰهِ

کہنے والے اپنے کا کیا نہیں چاہتا ایک تم میں سے یہ کہ ہووے یا ہمیشہ ہووے وہ چیز کہ یاد دلاتی رہے اوسکی بہت کہو تم

مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

باقی رہنے والی نیکیاں کہ وہ یہ ہیں اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ اور سبحان اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رح قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا

اور الحمد للہ اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہت کہہ لاحول ولا قوۃ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا كَنْزٌ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ ع اَمْ لَكَ بَابٌ مِّنْ

الا باللہ پس تحقیق یہ کلمہ خزانہ ہے خزانوں بہشت کے سے یہ کلمہ دروازہ ہے

اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اَطْ سِ غِرَاسُ الْجَنَّةِ حِ اَطْ وَتَقَدَّمَ اَنَّهَا

دروازوں بہشت کے سے یہ کلمہ درخت ہے بہشت کا اور پہلے گذرا ہے کہ تحقیق

دَوَاءٌ مِّنْ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِيْنَ دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ مُسْ كُنْتُ

لاحول دوا ہے ننانوے بیماریوں کی کہ سہل اونکا غم ہے کہا ابن مسعود نے تھا میں

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُهَا فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَا

پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پڑھا میں نے یہ کلمہ یعنے لاحول لاقوۃ الا باللہ پس فرمایا

تَفْسِيْرُهَا قُلْتُ اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ لَا حَوْلَ عَنْ مَّعْصِيَةِ اللّٰهِ

کہا میں معنے اسکے عرض کیا میں نے اللہ اور رسول اسکا بہت جانتے ہیں فرمایا یعنی ہیں نہیں ہو سکتا پھرنا گناہ

اِلَّا بِعِصْمَةِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ اِلَّا بِعَوْنِ اللّٰهِ ز وَهِيَ مَعَ

سے مگر ساتھ محافظت اللہ کے اور نہیں ہے قوۃ اللہ کی طاعت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے اور یہی لاحول

وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ كَنْزٌ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ س وَمَنْ قَالَ

ساتھ ولا منجا من اللہ الا الیہ کے خزانہ ہے خزانوں بہشت کے سے معنے اسکے یہ ہیں نہیں جگہ نجات کی خدا سے

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضیت باللہ ربا الخ لفظ رسولا تک واجب ہوتا ہے اوسکے لیے بہشت معنے اسکے یہ ہیں راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے رب ہونے کے اور

رَسُوْلًا نَبِيًّا وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ س مد مص مَنْ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ

اور ساتھ محمد صلعم کے رسول ہونے کے نبی اور رسول ہونیکے واجب ہوا اسکیلیے بہشت جو کوئی پڑھے اللھم رب السمٰوت کو لاتخلف المیعاد

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ

اے اللہ پروردگار آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تحقیق میں عہد کرتا ہوں تیری اس

هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

زندگانی میں ساتھ اسکے کہ تحقیق میں گواہی دیتا ہوں اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ایک ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تَقَرِّبْنِيْ
اور تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے پس تحقیق تو اگر سونپے گا مجھکو طرف نفس میرے کی تو نزدیک
مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ
کرے گا مجھکو برائی سے اور دور کریگا مجھکو بھلائی سے اور تحقیق میں نہیں اعتماد کرتا ہوں مگر ساتھ رحمت تیرے پس
لِيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ فَاِنَّ اللّٰهَ
میرے لیے نزدیک اپنے ایک عہد کہ پورا کرے تو اسکو دن قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدے کو پس فرماویگا اللہ
عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِمَلٰئِكَتِهٖ اِنَّ عَبْدِيْ عَهِدَ عَهْدًا فَاَوْفُوْهُ
عزوجل دن قیامت کے اپنے فرشتوں کو کہ تحقیق بندے میرے نے کیا ہے مجھسے ایک عہد پس پورا کرو اسکو
اِيَّاهُ فَيُدْخِلُهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْجَنَّةَ قَالَ سُهَيْلٌ فَاَخْبَرَتْ اَلْقَاسِمَ بْنَ
اسکیلیے پس داخل کریگا اوسکو اللہ عزوجل بہشت میں کہا سہیل نے پس خبر دی میں نے قاسم بن
عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَوْفًا اَخْبَرَنِيْ بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ مَا فِيْ اَهْلِنَا جَارِيَةٌ
عبدالرحمن کو کہ بزرگ تابعین میں سے ہیں کہ تحقیق عوف نے کہ وہ بھی تابعین میں سے ہیں خبر دی مجھکو ساتھ سطرح کے پس کہا قاسم نے
اِلَّا وَهِيَ تَقُوْلُ هٰذَا فِيْ خِدْرِهَا اَوْ لَمَّا جَلَسَ الرَّجُلُ وَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
کہ نہیں ہے اپنے پر یعنی یہ حدیث صحیح ہے اور خرد و بزرگ ہمارے میں سب ہے رہا اور جبکہ بیٹھا ایک آدمی پیغمبر صلعم کے پاس اور کہا الحمد
حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ
کہ معنی یہ ہیں سب تعریف ہے خدا کیلیے تعریف بہت پاک بابرکت جیسیکہ دوست رکھتا ہے پروردگار ہمارا اور راضی ہوتا ہے
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ اَمْلَاكٍ
صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے البتہ تحقیق دوڑے طرف ان الفظوں کے دس فرشتے
كُلُّهُمْ حَرِيْصٌ عَلٰى اَنْ يَّكْتُبُوْهَا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُوْهَا حَتّٰى رَفَعُوْهَا
کہ سب آرزومند تھے اسکے ثواب لکھنے پر پس جاتا نہ ہوئے کہ کیونکر لکھیں ثواب اسکا یہانتک کہ اوٹھا لیگئے انکو
اِلَى الَّذِيْ فِي الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوْهَا كَمَا قَالَ عَبْدِيْ مَرْحَبًا وَتَقَدُّمًا
طرف اللہ تعالیٰ کی پس فرمایا لکھو اوسکو کہ کہا بندے میرے نے صدق و اخلاص سے اور پہلے گذرا
بَيَانُ سَيِّدِ الْاِسْتِغْفَارِ نَحْسٍ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ صح وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
بیان سید الاستغفار بکمال صحت کی روایت میں فرمایا پیغمبر صلعم نے کہ تحقیق میں البتہ بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں

فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً طس طس اَكْثَرُ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً غ س
دن میں ستر بار ف ل توبہ اور استغفار کرتا ہوں زیادہ ستر بار سے
فِيْ طس مِائَةَ مَرَّةٍ طس ص تُوْبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ فَاِنِّيْ اَتُوْبُ وَهُوَ
ہر دن توبہ اور استغفار کرتا ہوں سو بار توبہ کرو طرف پروردگار اپنے کے سو اسطے کہ میں توبہ
اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ عُوْمَا اَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَاِنْ عَادَ
کرتا ہوں طرف اوسکے دن میں سو بار نہ دوام کیا گناہ پر اوس شخص نے کہ استغفار کی اور اگرچہ پھر بار
فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً وَاِنَّهٗ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِيْ وَاِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
وہی گناہ کرے دن میں ستر بار ف ل تحقیق البتہ پردہ کیا جاتا ہے دل میرے پر اور تحقیق میں البتہ بخشش
فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ مر وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَخْطَأْتُمْ حَتّٰى
دن میں سو بار فرمایا آنحضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے اگر گناہ
تَمْلَأَ خَطَايَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللّٰهَ لَغَفَرَ
تک کہ بھر دیویں گناہ تمہارے اوسچیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے پھر استغفار کرو تم اللہ تعالیٰ سے البتہ بخشدیوے
لَكُمْ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوْا لَجَآءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُخْطِئُوْنَ
گناہ تمہارے اور قسم ہے اوس ذات کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتھ میں ہے اگر نہ گناہ کرو تم تو البتہ لاوے اللہ ایک قوم کو کہ گناہ
ثُمَّ يَسْتَغْفِرُوْنَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ اص وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوْا
کریں وہ پھر بخشش چاہیں وہ اللہ سے پس بخشے اللہ اونکو فرمایا حضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری
لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَآءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُوْنَ فَيَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ
البتہ لیجاوے اللہ تمکو اور لاوے ایک قوم کو کہ گناہ کریں وہ پس بخشش چاہیں اللہ سے پس بخشے اللہ
لَهُمْ مَنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ قس مَنْ اَحَبَّ اَنْ تَسُرَّهٗ
اونکو جو کوئی بخشش چاہے اللہ سے بخشتا ہے اللہ اوسکو جو کوئی چاہے یہ کہ خوش کرے اوسکو
صَحِيْفَتُهٗ فَلْيُكْثِرْ فِيْهَا مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ ط مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْمَلُ
اعمال نامہ اوسکا پس چاہیئے کہ بہت درج کرے اوسمیں استغفار نہیں کوئی مسلمان کہ کرتا ہے
ذَنْبًا اِلَّا وُقِفَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِاِحْصَآءِ ذُنُوْبِهٖ ثَلٰثَ سَاعَاتٍ
ایک گناہ مگر کہ ٹھیرایا جاتا ہے فرشتہ جو متعین ہے ساتھ لکھنے گناہوں اوسکے تین ساعت تلک

فَإِنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ مِنْ ذَنْبِهٖ ذٰلِكَ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ تِلْكَ السَّاعَاتِ
پس اگر بخشش چاہی گویگا رب اللہ تعالیٰ سے اس گناہ سے کسی ساعت میں ان تین ساعتوں سے
لَمْ يُوْقِفْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يُعَذِّبْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مس اِنَّ اِبْلِيْسَ قَالَ
نہ آگاہ کریگا فرشتہ اوسکو اوسپر اور نہ عذاب دیگا دن قیامت کے تحقیق شیطان نے عرض کیا
لِرَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا أَبْرَحُ أُغْوِيْ بَنِيْ آدَمَ مَا
اپنے پروردگار عزوجل سے قسم ہے عزت تیری اور بزرگی تیری ہمیشہ گمراہ کرونگا میں بنی آدم کو جب تلک کہ
دَامَتِ الْأَرْوَاحُ فِيْهِمْ فَقَالَ لَهٗ رَبُّهٗ فَبِعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَا أَبْرَحُ
جان بیچ اونکے ہے پس فرمایا اوسکو پروردگار اوسکے نے پس قسم ہے عزت اور بزرگی اپنی کی کہ ہمیشہ
أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِيْ اھ وَتَقَدَّمَ حَدِيْثُ الرَّجُلِ الَّذِيْ جَاءَ النَّبِيَّ
بخشتا رہونگا میں اونکو جب تلک کہ بخشش چاہینگے وہ مجھسے اور پہلے گذری صلوٰۃ التوبہ تحت حدیث اس شخص کی کہ آیا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاذُنُوْبَاهُ مس مَا مِنْ حَافِظَيْنِ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا اوسنے افسوس گناہ میرے پر یعنی ہوگئے بہت استغفار کے لیئے فرمایا نہیں کرا کاتبین
يَرْفَعَانِ إِلَى اللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ صَحِيْفَةً فَيَرٰى فِيْ أَوَّلِ الصَّحِيْفَةِ وَفِيْ آخِرِهَا
کہ لیجاتے ہیں اللہ کے پاس دن میں اعمالنامہ کسی کا پس دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اول اعمالنامہ میں اور آخر اوسکے میں
اِسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا اِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ مَا
استغفار بہت مگر کہ فرماتا ہے اللہ برکت والا اور برتر کہ تحقیق بخشے بندے اپنے کیئے وہ جو
بَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيْفَةِ رمن اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
کہ درمیان دونوں طرف اعمالنامہ کے ہے ف جو کوئی بخشش چاہے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً ط وَتَقَدَّمَ مَنْ لَزِمَ
لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے لیئے بدلے ہر مومن مرد کے اور مومن عورت کے ایک ایک نیکی اور پہلے گذری ہر شخص کی دعا کو
الْاِسْتِغْفَارَ وَمَنْ أَكْثَرَ مِنْهُ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا
کرے استغفار پڑھنے کی اور جو کوئی بہت پڑھے اوسکو کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکیلیے ہر تنگی سے راہ نکلنے کی
اَلْحَدِيْثُ دس وَجب وَتَقَدَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
ساری حدیث اور پہلے گذری یہ حدیث کہ جو شخص بخشش چاہے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ الْحَدِيثَ ط وَتَقَدَّمَ حَدِيثُ الرَّجُلِ الَّذِي
اور مومن عورتوں کے لیے ہر دن ساری حدیث اور پہلے گذری نماز توبہ کے بیان میں حدیث اوس
جَاءَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَدُنَا يُذْنِبُ
شخص کی کہ آیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا اے رسول خدا کے ایک ہم میں گناہ کرتا ہے
قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ قَالَ يُغْفَرُ لَهُ ط س
فرمایا لکھا جاتا ہے اوسپر کہا اوسنے پھر بخشش چاہتا ہے وہ اس سے فرمایا حضرت نے کہ بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا
يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي
فرماتا ہے اللہ تعالے اے بیٹے آدم کے تحقیق تو جب تلک کہ دعا کریگا مجھسے اور امید رکھیگا مجھسے
غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا اُبَالِي يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ
بخشونگا میں تجکو اوپر کسی حالت کے کہ ہو تو اور نہیں پرواہ رکھتا میں اے بیٹے آدم کے اگر پہنچیں گناہ تیرے
عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ اَتَيْتَنِي
بلندی آسمان تلک پھر بخشش چاہے تو مجھسے بخشونگا میں تیرے لیے اے بیٹے آدم کے اگر لاوے تو میرے
بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا
پاس زمین بھر کر گناہ پھر ملے مجھسے کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ میرے کسی کو البتہ لاؤنگا میں تیرے لیے زمین بھر
مَغْفِرَةً ت اِنَّ عَبْدًا اَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا
بخشش تحقیق ایک بندہ بندگان خدا سے پہنچا گناہ کو پس کہا اے پروردگار میرے گناہ کیا میں نے
فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهٗ اَعَلِمَ عَبْدِيَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَ
پس بخش اوسکو میرے لیے پس کہا رب اوسکے نے فرشتوں سے کیا جانتا ہے بندہ میرے کہ تحقیق اوسکیلیے رب ہے کہ بخشتا ہے گناہ اور
يَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَصَابَ
پکڑتا ہے بسبب اوسکے بخشا میں نے بندے اپنے کو پھر ٹھہرا وہ بندہ گناہ سے اوس مدت تلک کہ چاہا اللہ تعالے نے پھر پہنچا
ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ اَعَلِمَ عَبْدِيَ
گناہ کو پس کہا اے رب میرے کیا میں نے گناہ پس بخش اوسکو میرے لیے پس فرمایا اللہ تعالے نے کیا جانتا ہے بندہ میرے
اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ
کہ تحقیق اوسکے لیے رب ہے کہ بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے بسبب اوسکے بخشا میں نے بندے اپنے کو پھر ٹھہرا گناہ سے بندہ

مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْ لِيْ
اوس مدت تلک کہ چاہا اللہ تعالےٰ نے پھر بیچارا گناہ کو پس کہا اے رب میرے کیا میں گناہ پس بخش اوسکو میرے
فَقَالَ اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ
پس فرمایا اللہ تعالےٰ نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اوسکیلیے رب ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے بسبب اوسکے بخشا میں
لِعَبْدِيْ ثَلٰثًا فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ ۔ مس طوبیٰ لِمَنْ وَجَدَ فِيْ
بندے اپنے کو تین بار پس چاہیے کہ کرے جو چاہے ف خوشحالی ہے اوسکے لیئے کہ پائے
صَحِيْفَتِهٖ اسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا ق وَتَقَدَّمَ حَدِيْثُ الَّذِيْ شَكٰى
اپنے اعمالنامے میں استغفار بہت اور پہلے گذری حدیث اوس شخص کی کہ شکوہ کیا اوسنے
اِلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرَبَ لِسَانِهٖ فَقَالَ اَيْنَ اَنْتَ مِنَ
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے تیزی زبان اپنی کا پس فرمایا کہاں ہے تو
الْاِسْتِغْفَارِ مص ی وَكَيْفِيَّةُ الْاِسْتِغْفَارِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
استغفار سے اور یہ بیان ہے طریق استغفار کا بخشش مانگتا ہوں میں اللہ تعالےٰ سے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ تعالےٰ سے ف جو کوئی کہے استغفر اللہ الذی لفظ لیا تک کہ معنے یہ ہیں بخشش چاہتا ہوں میں
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ غَفَرَ لَهٗ وَاِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ
زندہ قائم رہنے والا اور رجوع کرتا ہوں میں طرف اوسکے تو بخشش کیجاتی ہے اوسکیلیے اگرچہ تحقیق بھاگا ہو
وَاِنْ كَانَتْ ذُنُوْبُهٗ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ مص وَاِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ
اگرچہ ہوں گناہ اوسکے مانند جھاگ دریا کے اور تحقیق تھے ہم یعنے اصحاب البتہ گنتے واسطے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مجلس میں اس دعا کو اے پروردگار میرے بخش مجکو اور توبہ قبول کر
عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَجَبَ مِائَةَ مَرَّةٍ عَدَدَ حَبِّ
میری تحقیق تو ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان فرماتے سو بار یعنی اگر زبان مبارک پر جاری ہوتی

وَمَا أَحْسَنَ قَوْلَ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ
اور کیا اچھی ہے بات ربیع بن خثیم تابعی کی راضی ہووے اللہ ان سے کہ نہ کہے ایک تم میں کا غفلت
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَيَكُونُ ذَنْبًا وَلٰكِنْ بَلْ يَقُولُ اللّٰهُمَّ
دل سے بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف اوسکے پس ہوتا ہے یہ کہنا گناہ اور جھوٹ بلکہ کہے
اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ وَلَيْسَ كَمَا فَهِمَ بَعْضُ أَئِمَّتِنَا أَنَّ الْاِسْتِغْفَارَ
بخش مجھکو اور رجوع کر مجھ پر توبہ سے اور توفیق طاعت کے اور نہیں ہیں معنی قول ہمارے کے جیسا کہ سمجھے ہیں بعض پیشوایان ہمارے
عَلٰى هٰذَا الْوَجْهِ يَكُونُ كَذِبًا بَلْ هُوَ ذَنْبٌ فَإِنَّهُ إِذَا اسْتَغْفَرَ عَنْ
اس طرح پر ہوتا ہے جھوٹ بلکہ کہتا ہوں میں کہ وہ گناہ ہے اسلئے کہ تحقیق کہنے والا جب بخشش چاہے
قَلْبٍ لَاهٍ لَا يَسْتَحْضِرُ طَلَبَ الْمَغْفِرَةِ وَلَا يَلْجَأُ إِلَى اللّٰهِ بِقَلْبِهِ فَإِنَّ
دل غافل سے کہ نہ حاضر کرے مانگنے بخشش کے کو اور نہ التجا لاوے طرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ دل اپنے کے پس تحقیق
ذٰلِكَ ذَنْبٌ عِقَابُهُ الْحِرْمَانُ وَهٰذَا كَقَوْلِ رَابِعَةَ اسْتِغْفَارُنَا
گناہ ہے کہ سزا اوسکی بے نصیب ہونا ہے قبولیت استغفار سے اور یہ بات مانند بات حضرت رابعہ بصری رح کے ہے
يَحْتَاجُ إِلَى اسْتِغْفَارٍ كَثِيرٍ وَأَمَّا إِذَا قَالَ أَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ وَلَمْ يَتُبْ
محتاج ہے طرف بہت سے استغفار کے اور بیشک جو وقت کہا زبان سے رجوع کرتا ہوں میں طرف اللہ کے اور نہ رجوع
فَلَا شَكَّ إِنَّهُ كَذِبٌ وَأَمَّا الدُّعَاءُ بِالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْبَةِ فَإِنَّهُ وَ
پس میں شک کہ تحقیق وہ جھوٹ ہوا اور رہا پس دعا کرنی ساتھ بخشش اور توبہ کے جیسے اللھم اغفرلی وتب علی کہ دعا کرنی پس
إِنْ كَانَ غَافِلًا فَقَدْ يُصَادِفُ وَقْتًا فَيُقْبَلُ فَمَنْ أَكْثَرَ طَرَقَ الْبَابَ
اگر چہ ہو غافل پس تحقیق پالیتا ہو ایک وقت کو وقتوں قبولیت کے پس قبول کیجاتی ہو دعا اسلئے کہ جو شخص بہت
يُوشِكُ أَنْ يُلَجَ وَيُوضِحُ ذٰلِكَ إِكْثَارُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
نزدیک ہے یہ کہ داخل ہو گا اور روشن کرتا ہے اسکو یعنی کہنا اللھم اغفرلی وتب علی کا بہتر ہے بہت کہنا پیغمبر صلعم کا
الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ عَنْ مِائَةِ مَرَّةٍ وَقَطْعُهُ لِمَنْ قَالَ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
ایک مجلس میں اسی کو سو بار اور قطعی حکم کرنا پیغمبر صلعم کا اوس شخص کے لیے کہ کہے استغفر اللہ
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَإِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ مَرَّةً أَوْ ثَلٰثًا
واتوب الیہ ساتھ بخشش کے یعنے بشرط حضور قلب کے اور اگرچہ ہو کہ تحقیق بھاگا ہو جہاد سے ایکبار یا تین بار

مَرَّاتٍ فَهَا قَدْ كُشِفَتْ لَكَ الْغِطَاءُ فَاخْتَرْ لِنَفْسِكَ مَا تَحْلُوا وَ
بار پس ہشیار رہ کہ کھولا گیا تیرے لیے پردہ یعنی اس تحقیق سے حقیقت حال کی واضح ہوگئی پس اختیار کر نفس اپنے کیلئے جو
فِي كِتَابِ الزُّهْدِ عَنْ لُقْمَانَ عَوِّدْ لِسَانَكَ يَا لُهَيْمُ اغْفِرْ لِي فَإِنَّ
کتاب زہد میں روایت ہے حضرت لقمان رضی سے کہ عادت ڈال زبان اپنی کو اے بیٹے میرے کہا کر اللھم اغفرلی کیونکہ
لِلّٰهِ سَاعَاتٍ لَا يَرُدُّ فِيهِنَّ سَائِلًا فَضْلُ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
خدا تعالیٰ کے لیے ساعتیں ہیں کہ نہیں محروم کرتا وہ ان میں سائل کو بیان ہے قرآن بزرگ کی فضیلت کا
وَسُورٍ مِنْهُ وَآيَاتٍ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ
اور سورتوں اوسکیگا اور آیتوں اوسکی کا فرمایا آنحضرت صلعم نے پڑھو قرآن مجید پس تحقیق وہ آویگا دن
الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ يَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى مَنْ شَغَلَهُ
قیامت کے شفاعت کرنیوالا واسطے پڑھنے والوں اپنے کے فرماتا ہے اللہ پاک اور برتر جسکو باز رکھے
الْقُرْآنُ عَنْ ذِكْرِي وَمَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِينَ
قرآن یاد میرے سے اور مانگنے میرے سے دیتا ہوں میں اوسکو بہتر اوسچیز سے کہ دیتا ہوں میں مانگنیوالوں کو
وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالَى
اور بزرگی اللہ تعالیٰ کی کلام کی سب کلاموں پر مانند بزرگی اللہ تعالیٰ کی کی ہے
عَلَى خَلْقِهِ ت مي تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْرَءُوهُ فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ
اوپر سب خلق اوسکی کے ف سیکھو قرآن اور پڑھو اوسکو پس تحقیق مثال قرآن کی واسطے
لِمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَرَأَهُ وَقَامَ بِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ مُلِئَ مِسْكًا يَفُوحُ رِيحُهُ
اس شخص کے کہ سیکھتا ہے اوسکو پھر پڑھتا ہے اور عمل کرتا ہے اوسپر رات کو قیام کرتا ہے ساتھ اوسکے مانند مثال تھیلی کے ہے کہ بھری
فِي كُلِّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَيَرْقُدُ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمَثَلِ
تمام مکان میں اور مثال اوس شخص کی کہ سیکھتا ہے اوسکو پس سو رہتا ہے اور قرآن اوسکے دل میں مانند مثال
جِرَابٍ أُوكِيَ عَلَى مِسْكٍ ت س قب مَنْ قَرَءَ
تھیلی کی ہے کہ بند کی گئی مشک پر یعنے تا خوشبو نہ پھیلے ف ۲ جو کوئی پڑھے
حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا
ایک حرف کلام اللہ کا پس اوسکے لیے نیکی ہے اور نیکی برابر دس نیکی کے

ف ۱ سورہ بقرہ کے پہلے تین رکوع کے پڑھنے میں مشغول رہا اور کچھ ذکر اور دعا نہ کی تو اوسکو دعا کرنیوالوں سے زیادہ دیتا ہوں میں جس کا کان اللہ کا ہو رہتا ہے اللہ کا ہو رہتا ہے اللہ اوسکا ۱۲ منہ

ف ۲ سینہ قاری کا مانند تھیلی مشک کے ہے اور قرآن شریف مانند

لَا أَقُولُ الٓمٓ حَرْفٌ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ
نہیں کہتا میں کہ سارا الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے

ت لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ
نہیں ہے رشک مگر دو شخصوں کے ایک وہ کہ دیا اوسکو اللہ تعالیٰ نے قرآن پس وہ قیام کرتا ہے ساتھ اسکے وقتوں

اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ
رات کے میں اور وقتوں دن کے میں اور دوسرا وہ شخص کہ دیا ہے اوسکو اللہ تعالیٰ نے مال پس وہ خرچ کرتا ہے اوسکو وقتوں رات کے میں

وَآنَاءَ النَّهَارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ
اور وقتوں دن کے میں ف کہا جاویگا قرآن پڑھنے والے کو پڑھ اور چڑھ یعنی بہشت کے درجوں

كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ
جیسے کہ ٹھہر کر پڑھتا تھا تو دنیا میں پس تحقیق مرتبہ تیرا نزدیک آخر آیت کے ہے کہ پڑھے گا تو

ت الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ
جو شخص کہ پڑھتا ہے قرآن اور وہ خوب ہے ساتھ اوسکے ساتھ فرشتوں لکھنے والوں بزرگ

الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُهُ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ
نیکوں کے ہوگا اور جو شخص کہ پڑھتا ہے قرآن اور اٹکتا ہے اوسمیں اور وہ اوسپر مشکل ہوتا ہے اوسکے لیے دو

أَجْرَانِ خ مِ الْفَاتِحَةُ أَعْظَمُ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ هِيَ السَّبْعُ
ثواب ہوتا ہے الحمد للہ بڑی سورت قرآن سے ہے وہ سات آیتوں کی ہے کہ مکرر

الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ خ دس ق أُعْطِيتُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ
پڑھی جاتی ہے اور قرآن ہے بڑا شان فرمایا آنحضرت صلعم نے دیا گیا میں سورہ

مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مس بَيْنَمَا جِبْرِيلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ
الحمد نیچے عرش کے سے اوسوقت کہ جبرئیل علیہ السلام بیٹھے تھے پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سنی جبرائیل نے ایک آواز اوپر کیطرف سے پس اوٹھایا سر اپنا پس

فَقَالَ هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ
کہا یہ آواز فرشتہ ہے کہ اوترا زمین کیطرف نہیں اوترتا تھا کبھی مگر آج

وصل
اور جب دو زبر جمع ہوں تو بیچ میں الف بڑھا دیتے ہیں اور اسکو الف وصل کہتے ہیں اور جب دو زیر جمع ہوں تو بیچ میں یا بڑھا دیتے ہیں اور اسکو یا وصل کہتے ہیں اور جب دو پیش جمع ہوں تو بیچ میں واو بڑھا دیتے ہیں اور اسکو واو وصل کہتے ہیں اور ان تینوں کو وصل اس لیے کہتے ہیں کہ ان کے بڑھانے سے دو حرف جدا جدا ہو جاتے ہیں اور ملنے نہیں پاتے

ف
سورۂ فاتحہ کلام الٰہی میں سب سورتوں سے افضل ہے اور مثانی اور قرآن عظیم بھی آپ ہی ہے اور سبع المثانی کہلاتی ہے اور مثانی اسلیے کہلاتی ہے کہ نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے اور قرآن عظیم مبالغہ واقع ہوا کہ ہر کلام اور ہر سورہ سے افضل ہے اور معنی یہ ہیں کہ قرآن کے بطور اجمال کے اس میں ہے

فسلم وقال ابشر بنورین اوتیتہما لم یؤتہما نبی قبلک فاتحۃ
پس سلام کیا فرشتے نے آنحضرت ﷺ پر اور کہا خوشخبری سنو تم کو دو نوروں کی کہ دیئے گئے تم کو دونوں نہیں دیا گیا وہ کسی نبی
الکتاب وخواتیم سورۃ البقرۃ لن تقرأ بحرف منہما الا
اول میں سے سورۂ فاتحہ ہے اور دوسرا خاتمہ سورہ بقر کا نہیں پڑھیگا تو کوئی حرف اونمیں سے مگر
اعطیتہ مرس البقرۃ ان الشیطان یفر من البیت الذی
دیا جائیگا ثواب اسکا یہ بیان ہے فضیلت سورۂ بقرہ کا تحقیق شیطان بھاگتا ہے اوس گھر سے کہ
یقرأ فیہ البقرۃ مرت س اقرأوہا فان اخذہا برکۃ
پڑھی جاتی ہے اوسمیں سورۂ بقرہ پڑھو سورۂ بقرہ کیونکہ پڑھنا اوسکا اور عمل کرنا اوسپر برکت ہے
وترکہا حسرۃ ولا یستطیعہا البطلۃ م لکل شیء سنام
اور چھوڑنا اوسکا سبب حسرت کا ہوگا اور نہیں طاقت رکھتے اوسکی ساحر لوگ ہر چیز کے لیئے بلندی ہے
وسنام القرآن البقرۃ ت مس حب من قرأہا لیلا او
اور بلندی قرآن کی سورۂ بقرہ ہے یعنی سب سے بڑی ہے جو کوئی پڑھے سورۂ بقرہ رات کو
لم یدخل الشیطان بیتہ ثلث لیال ومن قرأہا نہارا
نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اوسکے گھر میں تین رات تلک اور جو کوئی پڑھے اسکو دن کو
لم یدخل الشیطان بیتہ ثلث ایام حب اعطیت
نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اوسکے گھر میں تین دن تلک فرمایا حضرت نے دیا گیا ہو نہیں
البقرۃ من الذکر الاول وبی مس البقرۃ وال عمران اقرؤا الزہراوین
سورۂ بقرہ لوح محفوظ سے ف یہ بیان ہے فضیلت سورۂ بقرہ اور آل عمران کا پڑھو دونو سورتیں
البقرۃ وال عمران فانہما یاتیان یوم القیمۃ کانہما غمامتان
کہ سورۂ بقرہ اور آل عمران ہیں پس تحقیق یہ دونوں آوینگی دن قیامت کے گویا کہ وہ دونوں ٹکڑے ہیں ابر کے
او کانہما غیایتان او کانہما فرقان من طیر صواف تحاجان
یا گویا کہ وہ دو سائبان ہیں یا گویا کہ وہ دو گروہ ہیں پرندجانوروں کی صف باندھے ہوئے جھگڑتیں گی
عن اصحابہما م ایۃ الکرسی ہی اعظم ایۃ فی کتاب اللہ
اپنے کی طرف سے یہ بیان ہے فضیلت آیۃ الکرسی کا یہ بزرگتر ہیں آیتوں کی ہر ہیچ کتاب اللہ کے

مَرْدَهِيَ سَيِّدَةُ اٰيِ الْقُرْاٰنِ تَحْتَ مَسَ لَا تَضُرُّهَا

یہ افضل آیتوں قرآن کی ہے جو رکھی تو آیۃ الکرسی

عَلٰى مَالٍ وَّلَا وَلَدٍ فَيَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى الْاٰيَتَانِ مِنْ

کسی مال پر اور اولاد پر تو نزدیک نہیں ہونے کا تیرے شیطان فضیلت دو آیتوں آمن

الرَّسُوْلُ اٰخِرُ الْبَقَرَةِ لَا تُقْرَاٰنِ فِيْ دَارٍ ثَلٰثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا

الرسول کی کہ اخیر سورۂ بقرہ کا ہے یہ ہے کہ پڑھی جاتی ہیں یہ دونوں آیتیں جس گھر میں تین رات پس نہیں

شَيْطَانٌ تَحْتَ مَسَ اِنَّ اللّٰهَ خَتَمَ الْبَقَرَةَ بِاٰيَتَيْنِ

شیطان تحقیق اللہ تعالے نے ختم کیا سورۂ بقرہ کو ساتھ دو آیتوں کے

اَعْطَانِيْهِمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِيْ تَحْتَ عَرْشِهٖ فَتَعَلَّمُوْهُنَّ وَ

کہ دی ہیں مجھکو خزانے اپنے سے جو نیچے عرش کے ہے یعنے خزانے رحمت اپنی سے پس سیکھو اونکو اور

عَلِّمُوْهُنَّ نِسَاءَكُمْ وَاَبْنَاءَكُمْ فَاِنَّهُمَا صَلٰوةٌ وَّقُرْاٰنٌ وَّدُعَاءٌ

سکھاؤ اونکو اپنی عورتوں کو اور اپنے بیٹوں کو پس تحقیق وہ آیتیں رحمت ہیں اور قرآن ہیں اور دعا ہیں

اَلْاَنْعَامُ لَمَّا نَزَلَتْ سَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ

یہ بیان ہے فضیلت سورۂ انعام کا جب اوتری سورۂ انعام سبحان اللہ کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا

لَقَدْ شَيَّعَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَا سَدُّوا الْاُفُقَ مَسَ

البتہ تحقیق ہمراہ آئے ہیں اس سورت کے فرشتے اس قدر کہ ڈھانک لیا ہے کنارہ آسمان کو

اَلْكَهْفُ مَنْ قَرَاَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهٗ مِنَ النُّوْرِ مَا بَيْنَ

یہ بیان ہے فضیلت سورۂ کہف کا جو کوئی پڑھے سورۂ کہف دن جمعے کے روشن رہتا ہے اوسکے لیے دل اوسکا

الْجُمُعَتَيْنِ مَسَ مَنْ قَرَاَهَا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهٗ مِنَ النُّوْرِ

درمیان دو جمعوں کے یعنے جمعہ آیندہ تلک جو کوئی پڑھے اسکو رات جمعے میں روشن کرتا ہے اللہ اوسکیلیے نور سے

فِيْمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مَوْمِيٌ مَنْ قَرَاَهَا كَمَا اُنْزِلَتْ

آسمان کہ فرق ہے درمیان پڑھنے والے اوسکے اور درمیان خانہ کعبہ کے جو کوئی پڑھے اسکو جیسیکہ اوتاری گئی

كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا مِّنْ مَّقَامِهٖ اِلٰى مَكَّةَ وَمَنْ قَرَاَ بِعَشْرِ اٰيَاتٍ مِّنْ

ہوگی اوسکے لیے روشنی جگہ اوسکی سے مکے تلک اور جو شخص پڑھے دس آیتیں آخر سورۂ

اٰخِرِهَا فَخَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ سَبْعِيْنَ مِنْ مَسَّ مَنْ قَرَأَ
کہف سے یعنے وعرضہا جہنم سے آخر تلک پس نکلے دجال تو نہ مسلط کیا جاویگا اسپر جو کوئی پڑھے
سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ مَقَامِهٖ اِلٰى مَكَّةَ
سورۂ کہف ہوگی اوسکے لیئے روشنی دن قیامت کے جگہ اوسکی سے مکہ تلک
وَمَنْ قَرَأَ بِعَشْرِ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰخِرِهَا ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يَضُرَّهٗ
اور جو کوئی پڑھے دس آیتیں آخر کہف سے پھر نکلے دجال تو نہیں ضرر کریگا اسکو
طُوْبٰى لِمَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِهَا عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ
جو کوئی یاد کرے دس آیتیں اول سورۂ کہف سے یعنی مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا تلک بچایا جاویگا فتنے دجال
مَرْدُوْسٌ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِّنْ وَّسَطِ مَنْ قَرَأَ الْعَشْرَ
سے جو کوئی یاد کرے دس آیتیں یعنے اس روایت میں سر احادیث کا یوں آیا ہے اور
سَبْعِ الْاَوَاخِرِ مِنَ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ مَرْدُوْسٌ
روایت میں یوں جو کوئی پڑھے دس آیتیں اخیر سورۂ کہف کی بچایا جاویگا فتنے دجال کے سے
مَنْ قَرَأَ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ
جو کوئی پڑھے تین آیتیں اول کہف کی بچایا جاویگا فتنے
الدَّجَّالِ مَنْ اَدْرَكَ الدَّجَّالَ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَهَا
دجال کے سے جو کوئی پاوے دجال کو پس چاہیئے کہ پڑھے اوسپر اول تین سورۂ کہف کی
الْحَدِيْثَ وَمِنْهُ فَاِنَّهَا جِوَارٌ لَّهٗ مِنْ فِتْنَتِهٖ ذَا عُطِيْتُ
ساری حدیث پس لیئے کہ وہ آیتیں نگہبان ہیں اسکی فتنے دجال کے فرمایا حضرت صلعم نے کہ دیا
طٰهٰ وَالطَّوَاسِيْنَ وَالْحَوَامِيْمَ مِنَ الْاَوَائِلِ مُوْسٰى مِنْ قَلْبِ
گیا ہو تین سورۂ طٰہٰ اور طواسین یعنی سورۂ نمل اور شعرا اور قصص اور حمیمین تختیوں موسیٰ کی سے دل
الْقُرْاٰنِ لَيْسَ لَا يَقْرَأُهَا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اللّٰهَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ اِلَّا
قرآن کا یں سے نہیں پڑھتا ہے اسکو کوئی شخص کہ چاہتا ہے اللہ کو اور آخرت کے گھر کو مگر بخشش
غُفِرَ لَهٗ اِقْرَءُوْهَا عَلٰى مَوْتَاكُمْ مِنْ وَّحْيِ الْفَتْحِ هِيَ
کیجاتی ہے اگلی پڑھو اسکو مردوں اپنے پر یہ بیان ہے فضیلت انا فتحنا کا فرمایا آنحضرت صلعم نے

أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ثُمَّ سُرِدَ تَبَارَكَ الْمُلْكُ
پیاری ہے میرے نزدیک میرے واسطے سے کہ نکلا اوسپر آفتاب یہ بیان سورۃ ملک کا ہے

ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ
تیس آیتیں ہیں یعنے تبارک شفاعت کی انہوں نے گواسطے ایک آدمی کے یہانتک کہ بخشا گیا

الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَإِنَّهَا فِي التَّوْرَاةِ تَبَارَكَ
بخشش چاہتی ہے پڑھنے والے اپنے کے لیے یہانتک کہ بخشا جاتا ہے اور فرمایا حضرت نے دوست کہتا ہوں میں کہ تحقیق

كُلُّ مُؤْمِنٍ مِمَّنْ يُؤْتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ نَوَّتِي رِجْلَاهُ فَتَقُولُ
ہر مومن کے دل میں ہو آتے ہیں فرشتے عذاب کے آدمی کے پاس قبر اوسکی میں پس آتے ہیں اوسکے پاؤں کی طرف سے

لَيْسَ لَكُمْ سَبِيلٌ إِنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي سُورَةِ الْمُلْكِ ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ
پاؤں نہیں ہے تمکو کوئی راہ سانہ تعرض میرے کیونکہ پڑھتا تھا کسبب میرے نماز میں سورۃ ملک پھر آتے ہیں فرشتے

صَدْرِهِ مِنْ بَطْنِهِ ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ رَأْسِهِ كُلٌّ يَقُولُ ذَلِكَ فَهِيَ
سینے کیطرف سے پیٹ کیطرف سے پھر آتے ہیں سر کیطرف سے ہر عضو کہتا ہے یہی بات پس تبارک

تَمْنَعُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَهِيَ فِي التَّوْرَاةِ سُورَةُ تَبَارَكَ مَنْ قَرَأَهَا فِي لَيْلَةٍ
منع کرتی ہے فرشتوں کو عذاب قبر کیسے اور تبارک مذکور ہے توریت میں سانہ اس فضیلت کے کہ جو شخص پڑھے

فَقَدْ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ مُوسَى إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ رُبُعُ الْقُرْآنِ
بہت بیکیاں کیں اور اچھا کام کیا سورۃ اذا زلزلت چوتھائی قرآن کے برابر ہے

تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ مُوسَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْرِئْنِي
برابر ہے وہ آدھے قرآن کی موسی ایک شخص نے عرض کی اے رسول خدا پڑھا مجھکو

سُورَةً جَامِعَةً فَأَقْرَأَهُ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا
ایک سورۃ جامع نیز اوسمیں مطلب دین و دنیا کے ہوں پس پڑھائی حضرت نے اوسکو اذا زلزلت الارض یہانتک کہ

فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهَا أَبَدًا ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ
پس کہا اوس نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا تجھکو ساتھ حق کے نہ زیادہ کرونگا میں اوسپر کبھی پھر پیٹھ پھیری اوس شخص نے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ الرَّوِيجِلُ مَرَّتَيْنِ
پس فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے مطلب یاب ہوا یہ شخص یہ بات دو بار فرمائی

دبس حب مس الکافرون ربع القرآن ت تعدل

سورہ قل یا چوتھائی قرآن کی برابر ہے

ربع القرآن ت مس نجم السور تان هما قرآن فی الرکعتین

چوتھائی قرآن کی ف۱ اچھی ہیں دو سورتیں کہ وہ پڑھی جاتی ہیں دو رکعتوں فجر کی میں

قبل الفجر الکافرون والاخلاص حب اذا جاء نصر الله

یعنے قل یا یہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد سورہ اذا جاء چوتھائی قرآن

ربع القرآن ت قل هو الله احد ثلث القرآن خ م ق

کے برابر ہے ف۲ سورہ قل ہو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے

تعدل ثلث القرآن خ د ت مس وقال عن رجل کان یقرأها

برابر ہے وہ تہائی قرآن کے ف۳ اور فرمایا پیغمبر صلعم نے جب مذکور ہوا ایک شخص کا کہ پڑھتا تھا قل

لاصحابه فی الصلوة اخبروه ان الله یحبه خ م مس وقال

یاروں اپنے کی نماز میں خبر دو اوسکو کہ تحقیق اللہ تعالے دوست رکھتا ہے اوسکو اور فرمایا پیغمبر صلعم نے

لرجل کان یلازم قراءتها مع غیرها فی الصلوة حبک ایاها

واسطے ایک شخص کے کہ ہمیشہ پڑھتا تھا قل ہو اللہ ساتھ غیر اوسکے نماز میں دوست رکھتا تیرا اوسکو داخل کریگا

ادخلک الجنة خ ت وسمع رجلا یقرأها فقال وجبت وجبت الجنة

تجھکو بہشت میں اور سنا پیغمبر صلعم نے ایک شخص کو کہ پڑھتا تھا قل ہو اللہ پس فرمایا کہ واجب ہوئی بہشت کہا

ای له یا رسول الله بماذا یا رسول الله فقال والذی نفسی بیده انها لتعدل ثلث

راوی نے یعنے اوسکے لیے فرمایا آنحضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق قل ہو اللہ

القرآن خ د س من اراد ان ینام علی فراشه فنام علی

البتہ برابر ہے تہائی قرآن کے جو کوئی چاہے کہ سووے اپنے بچھونے پر پس سووے داہنی

یمینه ثم قرأ مائة مرة قل هو الله احد اذا کان یوم القیمة

کروٹ اپنی پر پھر پڑھے سو بار قل ہو اللہ جب ہوگا دن قیامت کا تو

یقول الرب یا عبدی ادخل علی یمینک الجنة ت الفلق

فرماوے گا اوسکو پروردگار تیرے بندے میرے داخل ہو اوپر داہنی طرف اپنی کے بہشت میں یہ بیان ہے فضیلت قل

فضل

قرآن میں ذکر توحید اور نبوت کا اور احکام اور قصوں کے پس اس اعتبار سے کہ اس میں توحید خدا کی ہے چوتھائی ہوئی یا ثواب کے اعتبار سے چوتھائی قرآن کے ۱۲ منہ

فضل

قرآن میں انکا ذکر تھا اور پچھلوں کا قصہ مذکور ہے اور امر و نہی کا سورتوں میں بیان ہے

وَالنَّاسِ اَلَا اُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُوْرَتَيْنِ قُرِئَتَا وَسُمِّيَ اِقْرَأْ بِهِمَا وَ
اور قل اعوذ برب الناس کا فرمایا پیغمبر صلعم نے عقبہ صحابی کو کیا نہ سکھاؤں تجھ کو اچھی دو سورتیں کہ پڑھی جاتی ہیں اور کہا جاتا ہے پڑھ ان دونوں کو

لَنْ تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا سُوْرَتَيْنِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور ہرگز نہ پڑھیگا تو کچھ مانند ان دونوں کے یعنے تعوذ کے حق میں اور تھے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کہ

يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْاِنْسَانِ حَتّٰى نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ فَاَخَذَ
پناہ پکڑتے تھے جن سے اور نظر آدمی کی سے یعنے سانہ اور دعا کرتے یہانتک کہ اوترین قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ

بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَاهُمَا مِنْ سَائِرِ الرُّقٰى وَالتَّعَاوِيْذِ
ان کو اور چھوڑا اوسچیز کو کہ سوا ان کے تھی تعویذ مانگنے والے نے اور نہ پناہ پکڑی

مُسْتَعِيْذٌ بِمِثْلِهِمَا مِنْ مَصَرَّ فَقَرَأَ بِهِمَا كُلَّمَا نَامَ وَكُلَّمَا قَامَ
کسی پناہ پکڑنیوالے نے سانہ مانند ان دونوں کے پڑھ ان دونوں کو جب سونے لگے تو اور جب اوٹھے تو

مِنْ مَصَرَّ فَاقْرَأْ بِاَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَاِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ سُوْرَةً اَحَبَّ
پڑھ قل اعوذ برب الفلق پس تحقیق تو ہرگز نہ پڑھیگا کوئی سورت کہ وہ اس سے بہت پیاری ہو

اِلَى اللّٰهِ وَاَبْلَغَ عِنْدَهٗ مِنْهَا فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَّا تَفُوْتَكَ فَافْعَلْ
طرف اللہ کے اور بہت پہنچنے والی اور خوب پوری ہو نزدیک اوسکے پس جو سکے تو یہ کہ نہ فاتحہ ہووے تجھے یعنے

مِنْ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا اَبْلَغَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
ہرگز نہ پڑھیگا تو کوئی چیز کہ خوب پوری ہو نزدیک خدا کے قل اعوذ برب الفلق سے

ی اَلَمْ تَرَ اٰيَاتٍ اُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ تَرَ مِثْلَهُنَّ قَطُّ اَلْفَلَقِ وَالنَّاسِ
عجب آیتیں ہیں اوتریں آج کی رات نہیں دیکھیں تو نے مانند اونکے کبھی کہ سورۂ فلق اور سورۂ ناس ہیں

مِنْ تَس وَالْاَدْعِيَةَ الَّتِيْ هِيَ غَيْرُ مَخْصُوْصَةٍ
اور بیان اون دعاؤں کا ہے کہ وہ نہیں خاص کی گئیں

بِوَقْتٍ وَّلَا سَبَبٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ
کسی وقت اور نہ سبب سے وقت یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عجز اور

الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
سستی اور نامردی اور بہت بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے یا اللہ تحقیق میں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ
پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب آگ کے سے اور فتنے آگ کے سے اور فتنے قبر کے سے اور
عَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ
عذاب قبر کے سے اور برائی فتنے تونگری کے سے اور برائی فتنے محتاجگی کیسے اور برائی
فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَ
فتنے کانے دجال کے سے یا اللہ پاک کر گناہ میرے ساتھ پانی برف کے اور
الْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ
اولے کے اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے کہ پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید
الدَّنَسِ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
میل سے اور دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان
ع اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ
یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے اور نامردی اور بڑھاپے سے
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنے زندگانی
وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ دَنِّسْ حَبَائِسَ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
اور موت کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے
الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ
سنگدلی سے اور غفلت سے یعنے ادای طاعت میں اور فقر و فاقے سے اور ذلت اور محتاجگی سے اور پناہ پکڑتا
مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَ
محتاجگی سے کہ ساتھ پہنچے صبری کے ہو اور کفر سے اور نافرمانی سے اور مخالفت حق اور اہل دین کے سے اور دکھاوے
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ
پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بہرے پن سے اور گونگے پن سے اور دیوانے سے اور جذام سے اور برے تمام بری
وَضَلَعِ الدَّيْنِ حَبَائِسَ سَخَطِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوذُ بِكَ
اور بوجھ قرض کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ
فکر اور غم سے اور عاجزی اور کاہلی اور بخیلی اور نامردی اور بوجھ
الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ح م دت س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
قرض کے اور غلبے آدمیوں کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے
مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى
بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ پھیرا جاؤں
اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ
طرف خوار عمر کے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنے دنیا کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ خ ت س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ
عذاب قبر کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی
وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ
اور کاہلی سے اور نامردی اور بخل اور بہت بڑھاپے سے اور عذاب قبر کے سے یا اللہ دے
نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا
نفس میرے کو پرہیزگاری اس کی اور پاک کر اوس کو تو بہترین اون شخصوں کا ہے کہ پاک کرتے ہیں نفس کو تو ہے کارساز اس کا
وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ
اور مددگار ہے اس کا یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس دل سے
لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا خ
کہ نہ ڈرے اللہ سے اور اوس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور قبول نہ ہو اللہ کے دینے پر اور حریص ہو دنیا پر اور اوس
م ت س مص اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ
دعا سے کہ نہ قبول کیجائے اور خلاف مضمون کے ہو
یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور بخیلی سے
وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ دس ق صب
اور برائی عمر کی سے اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ
یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے تیرے کے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھکو تو ہمیشہ

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ مخ س اَللّٰھُمَّ اِنَّا
جو نہ مریگا اور جن اور آدمی سب مرینگے یا اللہ تحقیق ہم

نَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرَکِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ
پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مشقت بلا کی سے اور پانے بدبختی سے اور بری تقدیر سے اور بدترین

شَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ مخ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ
ہونے دشمنوں کے سے ف یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ کی میں نے

شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ مس ق اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا
برائی اور بچیز کی ہو کہ نہیں کی میں نے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اور بچیز کی ہو کہ

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ س مص اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
جانتا ہوں میں اور برائی اور بچیز کی سے کہ نہیں جانتا ہوں میں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ
جانے رہنے نعمت تیری کیسے اور بدلنے عافیت تیری کے سے اور ناگہانی عذاب تیرے سے اور سب غضبوں تیرے

مر دس اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی سماعت اپنی کے سے اور برائی بینائی اپنی کے سے

وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ ت دس
اور برائی زبان اپنی کو سے اور برائی دل اپنے کے سے اور برائی منی اپنی کے سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَۃِ وَالذِّلَّۃِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ
یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے فقر اور فاقے سے اور خواری سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے

اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ دس ق اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَدِیْنَ
اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے مکاں سے کہ میں

وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گر پڑنے بلندی کی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ڈوبنے سے اور جلنے سے اور

الْھَرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ
بہت بڑھاپے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ حیران کرے مجھکو شیطان نزدیک مرنے کے اور پناہ پکڑتا ہوں

حزب
حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ مشقت بلا کی اور کثرت مال کی اور قلت اولاد کی اور بری تقدیر سے اور بری پھر کرنے کی اور بدترین حاصل ہونے کی

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا
اس سے کہ مروں میں تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر یعنے جہاد سے بھاگ کر اور پناہ پکڑتا ہوں تیرا تیری اس سے کہ مروں میں

دس مس اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرا تیرے بُرے اخلاق سے اور برے

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ تِ حب مس وَالْاَدْوَاءِ تِ اَللّٰهُمَّ
عملوں سے اور بری خواہشوں سے اور بُری بیماریوں سے یا اللہ

اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھ سے بھلائی اوس چیز کی کہ مانگی تجھ سے نبی تیرے نے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ
آلہ وسلم ہیں اور پناہ پکڑتے ہیں ہم تیرا تیری بُرائی اوس چیز کی سے کہ پناہ مانگی اوس سے تیرے نبی نے کہ حضرت محمد صلے

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور تجھ سے مدد مانگی گئی ہے اور تجھ پر ہے کفایت یعنی تو ہی ہمارا کفایت کرنے والا ہے اور نہیں ہے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ
قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے وہ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری ہمسائے بُرے کے بیچ گھر

الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ س حب مس اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مکرنے کے کیونکہ تحقیق ہمسایہ جنگل کا بدل جاتا ہے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے

مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّیْنِ س حب مس اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
کفر سے اور قرض سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بہت

غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ مس حب
قرضدار ہونے سے اور غلبے دشمن کے سے اور خوش ہونے دشمنوں کے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَدُعَاءٍ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور

لَّا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ مس ص وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ
کہ نہ مقبول ہو اور اوس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بری ہمخوابہ ہے

مس مص ومن الخیانۃ فبئست البطانۃ ومن الکسل والبخل
اور پناہ مانگتا ہوں میں خیانت سے پس بری خصلت پوشیدہ ہے اور کاہلی سے اور بخیلی سے
والجبن ومن الھرم ومن ان ارد الی ارذل العمر ومن فتنۃ
اور نامردی سے اور بہت بڑاپے سے اور اوس سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار ترعمر کے اور فتنے
الدجال وعذاب القبر وفتنۃ المحیا والممات اللھم انا نسالک
دجال کے سے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی اور موت کے سے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھ سے
عزائم مغفرتک ومنجیات امرک والسلامۃ من کل اثم والغنیمۃ
عمل کہ لازم کریں بخشش تیری کو اور مانگتے ہیں عمل کہ نجات دیں حکم تیرے سے اور محفوظ رہنا ہر گناہ سے اور
من کل بر والفوز بالجنۃ والنجاۃ من النار مس اللھم
غنیمت ہر نیکی سے اور مراد کو پہنچنا سانہ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ
انی اسالک علما نافعا واعوذ بک من علم لا ینفع مب
تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا اور پناہ مانگتا ہوں سانہ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے
اللھم انی اعوذ بک من علم لا ینفع وعمل لا یرفع وقلب لا یخشع
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں سانہ تیری اوس علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس عمل سے کہ نہ چڑھایا جاوے آسمان پر
وقول لا یسمع حب مس مص اللھم انا نعوذ بک ان
اور اوس دعا سے کہ نہ قبول ہو یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں سانہ تیرے اس سے
نرجع علی اعقابنا او نفتن عن دیننا مرغم نعوذ باللہ
کہ پھریں ہم اپنے پر یعنے مرتد ہو جاویں بعد ایمان کے یا فتنے میں ڈالے جاویں دین اپنے سے پناہ مانگتے ہیں ہم
من عذاب النار ونعوذ باللہ من الفتن ما ظھر منھا وما بطن
سانہ اللہ کے عذاب آگ کے سے اور پناہ مانگتے ہیں ہم سانہ اللہ کے فتنوں سے جو ظاہر ہوئے ہیں اونمیں سے اور جو پوشیدہ ہیں
نعوذ باللہ من فتنۃ الدجال عوا اللھم انی اعوذ بک من علم
پناہ مانگتے ہیں ہم سانہ اللہ کے فتنے دجال کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں سانہ تیرے اس علم سے
لا ینفع ومن قلب لا یخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا یسمع
کہ نہ نفع دے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس دعا سے کہ نہ مقبول ہو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھٰؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ مِرَارًا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ان چار سے یا اللہ بخش میرے لیے سب
ذُنُوْبِیْ وَخَطَآئِیْ وَعَمْدِیْ مِرَارًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ دُعَآءٍ
گناہ میرے جو چوک کر کیے ہیں اور جو جان کر کیے ہیں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس دعا سے
لَّا یُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ
کہ نہ مقبول ہو اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اوس نفس سے کہ نہ سیر ہو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں
مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَفِتْنَۃِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ
کاہلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے یا اللہ
اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ یَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَیْلَۃِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَۃِ
تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برے دن سے یعنے جس میں بڑائی دین و دنیا کی واقع ہو اور برری سے
السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ
اور یار برے سے اور ہمسائے برے سے بیچ گھر سکونت کے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کوڑھ سے اور سودے سے اور خدام سے اور بری بیماریوں سے
دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مخالفت سے اور نفاق سے اور برے
الْاَخْلَاقِ دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ
خلقوں سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بھوک سے پس تحقیق وہ بری ہمخواب ہے
وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے خیانت سے پس تحقیق وہ بری مصاحب ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں
مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ
چار چیز سے اوس علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اوس نفس سے کہ نہ سیر ہو
وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ
اور اوس دعا سے کہ نہ مقبول ہو یا اللہ پروردگار ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَنَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي

بھلائی اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے یا اللہ بخش دے مجھ میرے گناہ کو چوک کر کیے ہیں

وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

اور بیخبری میری اور زیادتی میری ہر کام میں کیے اور وہ گناہ کہ تو بہتر جانتا ہے اوسکو مجھ سے

خَطَايَايَ وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے کہ قصداً کیے ہیں اور ہنسی کیے ہیں اور چوک کر کیے ہیں اور جانکر کیے ہیں اور سب میرے پاس

جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

موجود ہیں تو پوگے کر نیوالا ساتھ رحمت اور بخشش اپنی کے اور پیچھے رکھنے والا رحمت سے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

یا اللہ بخش میرے لیے گناہ جو قصداً کیے ہیں اور ہنسی کر کیے ہیں اور چوک کر کیے ہیں اور جانکر کیے ہیں اور جو سب میرے

عِنْدِي اللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

پاس موجود ہیں یا اللہ دھو مجھ سے گناہ میرے ساتھ پانی برف اور اولے کے

وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے کہ پاک کیا تو نے کپڑے سفید کو میل سے اور

بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ

دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسی کہ دوری کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے یا اللہ

مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ

یا اللہ پھیرنے والے دلوں کے پھیر دل ہمارے طاعت اپنی پر

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ راہ دکھا مجھکو اور استقامت دے مجھکو راہ سیدھی پر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور استقامت یا اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور بے پروائی خلق سے اور تونگری دلکی یا اللہ سنوار

لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي

میرے لیے دین میرا وہ جو بچاوے کام میرا کیا اور سنوار میرے لیے دنیا میری کہ جس میں

فِيهَا مَعَاشِي وَاَصْلِحْ لِي اٰخِرَتِيَ الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ
زندگانی میری ہو اور سنوار میرے لیے آخرت میری کہ جس میں بازگشت میری ہو اور کر زندگانی کو میری
زِيَادَةً لِّي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّي مِنْ كُلِّ شَرٍّ
زیادتی کا سبب میرے ہر نیکی میں اور کر موت کو راحت میرے لیے ہر برائی سے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي
یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور عافیت دے مجھکو اور روزی دے مجھکو اور سیدھی راہ دکھا مجھکو
رَبِّ اَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي
اے رب میرے مدد کر میری اور نہ مدد کر دشمنوں کی میری ضرر پر اور مدد دے مجھکو دشمنوں پر اور نہ مدد دے اوکو مجھپر اور
وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِي وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ
اور نہ مکر کر اوکے لیے میری ضرر پر اور سیدھی راہ دکھا مجھکو اور آسان کر سیدھی راہ چلنی میرے لیے اور مدد دے مجھکو اوپر
اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَّارًا لَّكَ شَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ
اے پروردگار میرے کر مجھکو کہ ہوں میں تجھکو بہت یاد کرنیوالا تیرا بہت شکر کرنیوالا تجھسے بہت ڈرنیوالا تیری بہت اطاعت کرنیوالا
مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ
تابعداری کرنیوالا فروتنی کرنیوالا طرف تیری بہت آہ و نالہ کرنیوالا توبہ کرنیوالا اے رب میرے قبول کر توبہ میری اور دھو
حَوْبَتِي وَاَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي
گناہ میرے اور قبول کر دعا میری اور ثابت رکھ دلیل میری اور سیدھی کر زبان میری اور راہ دکھا دل میرے
وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي عَلٰى حُبِّ مَسٰى اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ اِنَّكَ اَنْتَ
اور نکال کینہ میرے سینے کا یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر میرے
وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَ
اور راضی ہو ہمسے اور قبول کر ہمسے اعمال ہمارے اور داخل کر ہمکو بہشت میں اور نجات دے ہمکو آگ سے اور
اَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهُ وَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ
سنوار ہمارے لیے سب کام ہمارے یا اللہ الفت ڈال درمیان دلوں ہمارے کے اور اصلاح کر درمیان
بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ
ہمارے اور دکھا ہمکو راہیں سلامتی کی اور نجات دے ہمکو کفر کے اندھیروں سے طرف ایمان کی روشنی کی

وَجَهْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا

اور بچا ہمکو کناہون جو کچھ ظاہر ہو اونمین سے اور جو کچھ چھپے ہین اور برکت دے ہمارے لیئے ہمارے سنا عتون ہماری

وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ

اور بینائیون ہماری مین اور دلون ہمارے مین اور بیبیون ہماری مین اور اولاد ہماری مین اور قبول کر توبہ ہماری کیونکہ تجھ

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا

تو قبول کرنیوالا مہربان اور کر ہمکو شکر کرنیوالا نعمت اپنی کا تعریف کرنیوالا اوسکا قبول کرنیوالا اوسکا

وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا دَحْ مس ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ

اور تمام کر اوسکو ہمپر یا اللہ تحقیق مین انگتا ہون تجھسے ثابت رہنا

فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

امر دین مین اور مانگتا ہون تجھسے شکر نعمت تیری یکا اور اچھی کرنی عبادت تیری اور مانگتا ہون تجھسے

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا

اور اچھی عبادت تیری اور زبان سچی اور دل سلامت یعنے پاک برے عقائد اور برے اخلاق سے

مُسْتَقِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ

اور پناہ مانگتا ہون تیری تجھسے برائی اوسچیز کی سے کہ جانتا ہے تو برائی اوسکی اور مانگتا ہون تجھسے بھلائی

مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

اوسچیز کی کہ جانتا ہے تو بھلائی اوسکی اور بخشش مانگتا ہون تجھسے اوس گناہ سے کہ جانتا ہے تو تحقیق تو ہی جاننے والا ہے چھپی

ت حب مس مص اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا

یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیئے مینے اور پیچھے

أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

کیئے مینے اور جو چھپا کیئے مینے اور ظاہر کیئے مینے اور وہ جو تو بہت جانتا ہے اوسکو مجھسے

مس لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ

نہین کوئی معبود مگر تو یا اللہ نصیب کر ہمارے لیئے ڈر اپنی سے وہ حد کہ حائل

بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ

ہو اوسکے ساتھ درمیان ہمارے اور درمیان گناہون تیرے کے اور نصیب کر ہمکو طاعت اپنی سے وہ چیز کہ پہنچاوے ہمکو

حَسَنَتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا
تیرے ساتھ سے اور یقین سے وہ چیز کہ آسان کرے تو ہمارے لیے ہمپر مصیبتیں دنیا کی اور فائدہ مند کر تو ہمکو
بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا
ساتھ شنوائیوں ہمارے اور بینائیوں ہمارے اور قوت ہمارے جبتک کہ زندہ کہے تو ہمکو اور کر فائدہ مند ہی کو وارث ہمارا
وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ
بدلہ اور کر کینہ کشی ہماری اوس شخص پر کہ ظلم کیا ہے ہمپر اور مدد کر ہمکو اوس شخص پر کہ دشمنی کی ہے ہمسے اور نہ کر
مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا
مصیبت ہماری ہمارے دین میں اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا غم ہمارا اور نہ نہایت علم ہمارے
وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ص
اور نہ نہایت رغبت ہماری کی اور نہ مسلط کر ہمپر اوسکو کہ نہ رحم کرے ہمپر ف ۲
مس اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا
یا اللہ زیادہ دے ہمکو علم اور عمل اور نعمتیں اپنی اور نہ کم کر نعمتیں ہمسے اور بزرگ قدر کر ہمکو اور نہ سبک
تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضَ عَنَّا وَارْضَ عَنَّا ص مس
محروم کر ہمکو اور پسند کر ہمکو اور غالب کر دشمنان دین پر اور پسند کر کسیکو ہمپر اور راضی کر ہمکو اپنی نعمت پر اور راضی کر ہمکو اور نہ سبک
اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ت اَللّٰهُمَّ
اگرچہ کم ہو یا اللہ دل میں ڈال میرے ہدایت میری اور بچا مجھکو برائی نفس میری کی سے یا اللہ بچا
قَنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَسْرَرْتُ
مجھکو برائی نفس میری سے اور حکم کر میرے لیے اوپر بھلائی کام میرے کے یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پوشیدہ کیے
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَاْتُ وَمَا عَمَدْتُّ وَمَا جَهِلْتُ مس
میں نے اور جو ظاہر کیے میں نے اور جو چوک کر کیے میں نے اور جو جانکر کیے میں نے اور جو نادانی سے کیے میں نے
ص حب اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ت
مانگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ سے عافیت دنیا اور آخرت میں
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے توفیق بھلائیوں کے کرنے کی اور چھوڑنے برائیوں کی اور دوستی

المساكين وان تغفر لي وترحمني واذا اردت بقوم فتنة
محتاجون کی اور یہ کہ بخشے تو مجھکو اور رحم کرے مجھپر اور جب چاہے تو سزا دے کسی قوم کے فتنہ
فتوفني غير مفتون واسالك حبك وحب من يحبك وحب
پس اٹھا مجھکو غیر فتنہ زدہ اور مانگتا ہوں میں تجھسے محبت تیری اور محبت اوسکی کہ دوست رکھتا ہے تجھکو اور مانگتا
عمل يقربني الى حبك ت مس اللهم اني اسالك حبك
اوس عمل کی کہ نزدیک کرے طرف محبت تیری کے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے محبت تیری
وحب من يحبك والعمل الذي يبلغني حبك اللهم اجعل
اور محبت اوسکی کہ دوست رکھے تجھکو اور محبت اوس عمل کی کہ پہنچاوے مجھکو محبت تیری یا اللہ کر محبت
حبك احب الي من نفسي واهلي ومن الماء البارد ت
اپنی بہت پیاری طرف میری محبت جان میری کی سے اور اہل میرے کیسے اور ٹھنڈے پانی کے سے
مس اللهم ارزقني حبك وحب من ينفعني حبه عندك
ف یا اللہ نصیب کر مجھکو محبت اپنی اور محبت اوس شخص کی کہ نفع دے مجھکو محبت اوسکی تیرے پاس
اللهم فما رزقتني مما احب فاجعله قوة لي فيما تحب اللهم
یا اللہ پس جسکہ نصیب کیے تو نے مجھکو وہ چیز کہ دوست رکھتا ہوں میں پس کر اوسکو سبب قوت میرے کا اوس چیز میں کہ دوست
وما زويت عني مما احب فاجعله فراغا فيما تحب ت اللهم
اور وہ چیز کہ از رکھی تو نے مجھسے یعنی نہ دی اوس چیز کے دوست رکھتا ہوں میں پس کر اوسکو فراغت میرے کا اوس چیز کے کہ دوست
متعني بسمعي وبصري واجعلهما الوارثين مني وانصرني
یا اللہ فائدہ مند کر مجھکو ساتھ سماعت میرے کے اور بینائی میرے کے اور کر اونکو وارث مجھسے اور مدد دے مجھکو
على من يظلمني وخذ منه بثاري ت مس يا مقلب
اوپر اوس شخص کے کہ ظلم کرے مجھپر اور لے اوس سے کینہ اور بدلہ میرا اے پھیرنے والے
القلوب ثبت قلبي على دينك ت س مس اص
دلوں کے ثابت رکھ دل میرا دین اپنے پر
اللهم اني اسالك ايمانا لا يرتد ونعيما لا ينفد ومرافقة
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے وہ ایمان کہ متغیر نہ ہو اور وہ نعمت کہ نہ فنا ہو اور رفاقت

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ
نبی اپنے کے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اعلیٰ بلند تر درجے بہشت کے کہ نام ہے جنۃ الخلد کے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا
ف یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے صحت ایمان میں اور ایمان

فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تَتْبَعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَ
بیچ نیک خلق کے اور مراد پانی کہ پیچھے لاوے تو اوسکے چھٹکارا اور رحمت تجھسے اور

عَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ
عافیت اور بخشش تجھسے اور خوشنودی یا اللہ فائدہ دے مجھکو ساتھ

بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا تَنْفَعُنِيْ بِهٖ
اوسکے کہ سکھائی تو نے اور سکھا مجکو وہ چیز کہ فائدہ دے مجھکو اور نصیب کر مجھکو وہ علم کہ نفع دے مجھکو ساتھ اوسکے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ
یا اللہ نفع دے مجھکو ساتھ اوسکے کہ سکھائی تو نے مجھکو اور سکھا مجکو وہ چیز کہ نفع دے مجکو

وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ
اور زیادہ کر مجھکو علم شکر ہے اللہ تعالےٰ کا ہر حال اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ تعالےٰ کے حال

اَهْلِ النَّارِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ
دوزخ والوں کے ف یا اللہ بحق جاننے اپنے کے علم غیب کو اور بحق قدرت اپنی کے

عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا
خلق پر زندہ رکھہ مجھکو جب تک کہ جانے تو زندگانی بہتر میرے لیئے اور مار مجھکو جب

عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَ
جانے تو مرنے کو بہتر میرے لیئے اور مانگتا ہوں میں تجھسے ڈر تیرا باطن اور

الشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ
ظاہر میں اور مانگتا ہوں کہنا کلمہ حق کا خوشی اور غصہ میں اور مانگتا ہوں تجھسے وہ

نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ
نعمت کہ نہ فنا ہو اور ٹھنڈک آنکھ کی کہ نہ منقطع ہو اور مانگتا ہوں تجھسے راضی ہونا ساتھ تقدیر کے

الرِّضٰى

ف اور اوسکی نصیب ہوئی ہم کو بھی آمین
ف یعنی ایسا علم کہ نفع دے ہمکو ساتھ اوسکے آمین یا رب العال

وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ
اور خنکی زندگانی کی پیچھے مرنے کے اور لذت دیکھنے کی طرف منہ تیرے کے اور شوق
اِلٰى لِقَائِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ
طرف ملنے تیرے کے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سختی ضرر کرنیوالی سے اور فتنے گمراہ کرنیوالے سے
اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ سَلِمْ
یا اللہ آراستہ کر ہمکو ساتھ زینت ایمان کے اور کر ہمکو راہ دکھانیوالے راہ پانیوالے
ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے تمام بھلائیاں اس جہان کی اور اس جہان کی جو کچھ کہ جانتا ہوں
مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ
اس سے اور جو کچھ کہ نہیں جانتا ہوں میں اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے تمام برائیوں سے اس جہان کی اور
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ
اس جہان کی جو کچھ کہ جانتا ہوں میں اس سے اور جو کچھ کہ نہیں جانتا ہوں میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی
عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ
جس سے مانگی تیرے بندے نے اور تیرے نبی نے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی اس چیز کی سے کہ پناہ مانگی اس سے بندے تیرے
وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ
اور نبی تیرے نے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بہشت اور وہ چیز کہ نزدیک کرے طرف اسکے کلام سے
اَوْ عَمَلٍ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ
یا کام اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے دوزخ سے اور اس چیز سے کہ نزدیک کرے طرف اسکی گفتار سے
عَمَلٍ وَّاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗ لِيْ خَيْرًا
کام اور مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ کرے تو ہر تقدیر میرے لیئے بہتر
وَاَسْاَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا
اور مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ جو کچھ حکم کیا تو نے میرے لیئے کسی امر سے کرے تو انجام اوسکا اچھا
مس اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ
یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں میں اور بچا ہمکو

غَرَضِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ صس مِنَ اللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ
سے اپنی دنیا اور عذاب آخرت کی سے یا اللہ نگاہ رکھ مجھکو

بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ
ساتھ اسلام کے کھڑے ہوئے اور نگاہ رکھ مجھکو ساتھ اسلام کے بیٹھے ہوئے اور نگاہ رکھ مجھکو

بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
ساتھ اسلام کے سوتے اور نہ خوش کر بسبب مصیبت میرے کسی دشمن کو اور نہ حاسد کو یا اللہ تحقیق میں

اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ صس حب اَللّٰهُمَّ
مانگتا ہوں تجھ سے ہر بھلائی کہ خزانے اوسکے بیچ ہاتھ تیرے کے ہیں یا اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَسْاَلُكَ مِنَ
تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوسکی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے مال پیشانی اوسکی کے اور مانگتا ہوں تجھ سے

الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ صب اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ
تمام بھلائیاں جو کہ تیرے ہاتھ میں ہیں یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے اعمال کہ واجب کرنیوالے

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ
رحمت تیری کو اور لازم کرنیوالے بخشش تیری کو اور سلامتی ہر گناہ سے اور غنیمت

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ صس اَللّٰهُمَّ
ہر نیکی سے اور مراد پانی ساتھ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ

لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا
نہ چھوڑ ہمارے لیئے کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ دور کرے تو اوسکو اور نہ کوئی قرض

قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا
مگر کہ ادا کرے تو اوسکو اور نہ کوئی حاجت حاجتوں دنیا اور آخرت کی سے مگر کہ روا کرے تو اوسکو

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ
اے بہت رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں سے یا اللہ مدد کر ہماری اپنے ذکر کرنے پر اور اپنے شکر کرنے پر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ صس اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ
اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر یا اللہ مدد کر میری ذکر کرنے اپنے پر اور شکر کرنے اپنے پر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي
اور اچھی کرنے عبادت اپنی پر یا اللہ قناعت دے مجھکو ساتھ اوسکے کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور برکت
فِيهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ مَسْئَلَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ
اوسمیں اور خلیفہ ہو ہر چیز میری پر کہ غائب ہے یعنی مال اور اہل میرے اپنی حفاظت میں کہ یہ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں
عِيشَةً نَقِيَّةً وَمِيتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ
تجھسے زندگانی پاکیزہ اور مرنا اچھا یعنے باایمان اور پھرنا کہ خوار نہو یعنی دن حشر کے اور نہ فضیحت کرنیوالا
مَسْئَلَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي فِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ بِي
یا اللہ تحقیق میں ضعیف ہوں پس قوت دے مجھ حاصل کرنے خوشی اپنے کے ناتوانی میری کو اور کھینچ طرف
الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي
بھلائی کے بال پیشانی میرے کے اور کر اسلام کو نہایت رضا اور اصل مقصود میرا امور دنیا کو یا اللہ تحقیق میں
ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي وَاِنِّي ذَلِيلٌ فَاَعِزَّنِي وَاِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي
ضعیف ہوں پس قوی کر مجھکو اور تحقیق میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھکو اور تحقیق میں محتاج ہوں پس رزق
مَسْئَلَةً اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ
یا اللہ تو ہی پہلے تھا پس نہ تھی کوئی چیز پہلے تیرے اور تو ہی آخر ہے پس نہیں کوئی چیز
بَعْدَكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ
پیچھے تیرے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ہر زمین کے چلنے والیسے کہ بال پیشانی اوسکی کے تیری ہاتھ میں ہیں اور
مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ
گناہ سے اور کاہلی سے اور عذاب قبر اور فتنے محتاجگی کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے
مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا نَقَّيْتَ
گناہ کی جگہ حاضر ہونیسے اور قرض سے یا اللہ پاک کر تجھکو گناہوں میرے سے جیسے کہ پاک کیا تو نے
الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ
کپڑا سفید میل سے یا اللہ دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے
كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هٰذَا مَا سَأَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهٗ
جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے یہ وہ دعا ہے کہ مانگی محمد صلعم نے رب اپنے سے

طٰسٓمٓ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَآءِ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بہترین سوال اور اچھی دعا
وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیٰوةِ وَخَیْرَ الْمَمَاتِ
اور اچھی مراد پانی اور اچھے عمل اور اچھا ثواب اور اچھی زندگانی اور اچھا مرنا
وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ
اور ثابت رکھ مجھکو یعنی اسلام پر اور بھاری کر بوجہ اعمال میرکی اور ثابت اور استوار رکھ ایمان میرا اور بلند کر
وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْٓئَتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی
اور قبول کر نماز میری اور بخش گناہ میرے اور مانگتا ہوں تجھسے درجے بلند
مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهٗ
بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے شروع بھلائی کے اور انتہائیں اوسکی
وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ
اور بھلا ئیاں جامع اور اول اوسکا اور آخر اوسکا اور ظاہر اوسکا اور باطن اوسکا اور درجے
الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ خَیْرَ مَا اٰتِیْ وَخَیْرَ
بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوسچیز کی کہ لاتا ہوں میں یعنی
مَا اَفْعَلُ وَخَیْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَیْرَ مَا بَطَنَ وَخَیْرَ مَا ظَهَرَ وَ
اوسچیز کی کہ کرتا ہوں میں اعضا سے اور بھلائی اوسچیز کی کہ کرتا ہوں میں دل اور بھلائی اوسچیز کی کہ پوشیدہ ہے اور بھلائی
الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ اَنْ
اور درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے یہ کہ
تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَ
بلند کرے تو ذکر میرا اور دور کرے تو بوجہ گناہ میرے کا اور اچھا کرے تو حال میرا اور پاک کرے تو دل میرا
تُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ
اور محفوظ رکھے تو شرمگاہ میرا اور روشن کرے تو دل میرا اور بخشے تو میرے لیے گناہ میرے اور مانگتا ہوں میں تجھسے
الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ
درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں یہ کہ برکت دے میرے لیے سماعت

سَمْعِي وَفِي بَصَرِي وَفِي رُوحِي وَفِي خَلْقِي وَفِي خُلُقِي
میری میں اور بینائی میری میں اور روح میرے میں اور ظاہر میرے میں اور باطن میرے میں
اَهْلِي وَفِي مَحْيَايَ وَفِي عَمَلِي وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِي وَاَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ
وعیال میرے میں اور زندگانی میرے میں اور مرنے میرے میں اور عمل میرے میں اور قبول کر تو نیکیاں میری اور مانگتا ہوں تجھ سے
الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ مُسْرِطٌ طَمْسٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسِّعْ
بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ کر بہت فراخ
رِزْقَكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي وَانْقِطَاعِ عُمُرِي مُسْرِطٌ مُسْرِطٌ
روزی اپنی مجھ پر نزدیک بڑھاپے میرے کے اور تمام ہونے عمر میرے کے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي حَبٌّ يَا مَنْ
یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور چوک میری اور دانستہ گناہ میرے لے وہ بخشنے کی
لَا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ
نہیں دیکھ سکتی اسکو آنکھیں اور نہیں پہونچتے ہیں کنہ ذات اور صفات اوسکی کو گمان اور نہیں تعریف کر سکتے
وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ وَيَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ
اور نہیں متغیر کرتے ہیں اسکو حادثے اور نہیں ڈرتا ہے وہ گردشوں زمانے کی سے جانتا ہے وہ وزن
الْجِبَالِ وَمَكَائِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ
پہاڑوں کے اور پانی دریاؤں اور گنتی بوندیوں مینہ کی اور گنتی پتے
الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظَلَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ
درختوں کی اور گنتی اوسچیز کی کہ اندھیرا کیا ہے اوسپر رات نے اور روشن ہوا ہے اوسپر دن بھی سب
وَلَا تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَا فِي قَعْرِهٖ
اور نہیں چھپا سکتا اوسسے ایک آسمان دوسرے آسمان کو اور نہ چھپاتی ہے ایک زمین دوسری زمین کو اور نہ دریا اوسکے
وَلَا جَبَلٌ مَا فِيْ وَعْرِهٖ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ
بیچ سے اور نہ پہاڑ اوسکے کہ اندر ہو سکی ہے یعنے کہ ہیں اوسمیں کہ کر اچھی عمر میری آخر عمر کو اور بہتر عمل میرا
خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ
آخر عمل کو اور بہتر دنوں میرے کا وہ دن کہ ملاقات کروں تجھ سے اوسمیں اے مددگار اسلام کے

وَاَهْلِهٖ تَشْتَهِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الرِّضَا
اور بہا نو کے ساتھ رکہ مجھکو سلام پر یہانتک کہ ملوں تجھے یا اللہ میں تجھسے مانگتا ہوں تجھسے
بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ
ہونا ساتھ تقدیر کے اور ٹھنڈک زندگانی کے بعد مرنیکے اور لذت نظر کی طرف منہ تیرے کے
وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ
اور شوق طرف ملنے تیرے کے بیچ غیر حالت سخت ضرر دینے والی کے اور نہ فتنہ گمراہی میں ڈالنے
ط اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا
والیکے یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں میں اور بچا ہمکو
مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ط مَنْ كَانَ ذٰلِكَ
رسوائی دنیا اور عذاب آخرت کے سے جسکی ہو یہ دعا یعنے اللہم احسن
دُعَاءَهٗ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يُّصِيْبَهُ الْبَلَاءُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ
عاقبتنا اخیر کو پہنچا ہی پہلے اسکے کہ پہونچے اوسکو بلا مرد یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھسے
غِنَايَ وَغِنَا مَوَالِيَّ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً
بے پروائی اپنی خلق سے اور بے پروائی دوستوں اور بہائیوں اور مددگاروں اپنے کی یا اللہ تحقیق میں
وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
اور مرنا اچھا اور پھرنا کہ خوار نہو اور نہ فضیحت کرنے والا یا اللہ بخش مجھکو
وَارْحَمْنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ
اور رحم کر مجھپر اور داخل کر مجھکو بہشت میں یا اللہ برکت دے میرے لیئے دین میرے میں
الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَفِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ اِلَيْهَا مَصِيْرِيْ وَفِيْ
وہ جو ہے بچاؤ کام میرا کا اور آخرت میری میں کہ جسکی طرف پھرنا میرا ہے اور دنیا
دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا بَلَاغِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ
میری میں کہ جسمیں وسیلہ میرا ہے اور کر زندگانی کو سبب زیادتی کا میرے لیئے ہر بھلائی میں
وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا
اور کر موت کو سبب آرام کا میرے لیئے ہر برائی سے یا اللہ کر مجھکو بہت صبر کرنیوالا

وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ
اور کر مجھکو بہت شکر کرنیوالا اور کر مجھکو میرے آنکھوں میری کے چھوٹا غرور نہ آوے اور میرے آنکھوں
النَّاسِ كَبِيرًا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكَ
آدمیوں کے بڑا تاذلیل نہ ہوں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے پاکیزہ چیزیں اور چھوڑنا
الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَإِنْ أَرَدْتَّ
بری باتوں کا اور دوستی محتاجوں کی اور یہ کہ توفیق توبہ کی دے تو مجھکو اور اگر چاہے تو اسکے
بِعِبَادِكَ فِتْنَةً أَنْ تَقْبِضَنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي
بندوں اپنے کے فتنہ یعنی بلا اوتار نی چاہے اوپر تو مانگتا ہوں کہ اٹھاتو مجھکو طرف اپنی غیر فتنہ یا اللہ
أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ اطس
مانگتا ہوں تجھسے علم نفع دینے والا اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا اطس اَللّٰهُمَّ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے علم فائدہ مند اور عمل مقبول یا اللہ
ضَعْ فِي أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا اطس اَللّٰهُمَّ إِنِّي
رکھ زمین ہماری میں برکت اوسکی اور زینت اوسکی اور رکھ سبب اطمینان رہنے والوں اوسکی کا نالش اوسکی کا
أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَالْآخِرُ فَلَا شَيْءَ
تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلے اسکے کہ تحقیق تو اول ہے پس نہیں کوئی چیز پہلے تیری اور تو آخر ہے پس نہیں
بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُونَكَ
کوئی چیز پیچھے تیرے اور تو ظاہر ہے پس نہیں کوئی چیز اوپر تیرے اور تو پوشیدہ ہے پس نہیں کوئی چیز پیچھے تیرے
أَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ اطس اَللّٰهُمَّ إِنِّي
کہ ادا کرے تو ہمسے قرض اور یہ کہ بے پرواکرے تو ہمکو محتاجگی سے یا اللہ تحقیق میں
أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي
رہنمائی چاہتا ہوں تجھسے اوس کام کی کہ مناسب و بہتر ہو میرے لیے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری برائی نفس
حب اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ
یا اللہ تحقیق میں بخشش مانگتا ہوں تجھسے گناہوں اپنے کیلئے اور رہنمائی چاہتا ہوں تجھسے واسطے مقاصد

اَمْرِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیَ اَللّٰهُمَّ
حال اپنے کے اور توبہ کرتا ہوں طرف تیری پس توبہ قبول کر میری کیونکہ تحقیق تو ہی ہے رب میرا یا اللہ
فَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ اِلَیْكَ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ صَدْرِیْ وَ
پس کر رغبت میری طرف اپنے اور کر بے پروائی میری سینے میرے میں اور
بَارِكْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ
برکت دے میرے لئے اوپر چیز ہیں کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور قبول کر مجھ سے استغفار و عطا کیونکہ تحقیق تو ہی ہے
مص یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَّا
اے وہ شخص کہ ظاہر کی خوبی اور نیکی بندوں کی اور ڈھانکی برائی اے وہ شخص کہ نہیں
یُؤَاخِذُ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَا یَهْتِكُ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ
پکڑتا ہے بسبب گناہ کے اور نہیں پردہ دری کرتا کسی کی اے بہت عفو کرنیوالے اے اچھے درگذر
التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَیَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ
کرنیوالے اے عام کرنیوالے بخشش کے اے کھولنے والے ہاتھوں قدرت کے ساتھ رحمت کے
یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی یَا كَرِیْمَ الصَّفْحِ
اے صاحب ہر راز کے اے جائے پہونچنے ہر شکوے کے اے اچھے درگذر کرنیوالے گناہوں کے
یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا مُبْدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا یَا رَبَّنَا
اے بہت دینے والے اے ابتدا کرنیوالے نعمتوں کے پہلے مستحق ہونے اونکے کے اے پروردگار ہمارے
وَیَا سَیِّدَنَا وَیَا مَوْلَانَا وَیَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ اَنْ
اور اے صاحب ہمارے اور اے مالک ہمارے اور اے نہایت رغبت ہمارے کے مانگتا ہوں تجھے اے اللہ یہ کہ
لَّا تَشْوِیَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ مص ثُمَّ نُوْرَكَ فَهَدَیْتَ فَلَكَ
نہ جلاوے تو صورت میری ساتھ آگ کے ف پورا ہوا نور ہدایت تیرا پس بیشک سیدھی راہ دکھائی تو نے
اَلْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ اَلْحَمْدُ بَسَطْتَ
پس تیرے ہی لئے تعریف ہے بڑی ہوئی بردباری تیری پس بخشا تو نے بندوں کو پس تیرے ہی لئے تعریف ہے فراخ ہوا
یَدَیْكَ فَاَعْطَیْتَ فَلَكَ اَلْحَمْدُ رَبَّنَا وَجْهُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ
دست قدرت تیرا سا تھا انعام کے پس دیا تو نے ہر کسی کو پس تیرے ہی لئے تعریف ہے اے رب ہمارے ذات مقدس تیری بہت بزرگ

وَجَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَ
اور رتبہ تیرا بہت بڑا ہے راتبوں کا اور بخشش تیری افضل بخششوں کی ہے اور تو
اَهْنَأُهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ وَتُجِيبُ
گوارا اونکی اطاعت کیا جاتا ہے تو اے رب ہمارے پس تو اب دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو اے رب ہمارے
الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ
دعا عاجز کی اور دور کرتا ہے تو ضرر کو اور شفا دیتا ہے بیمار کو اور بخشتا ہے گناہ کو اور قبول کرتا
التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ اَحَدٌ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ
توبہ اور نہیں بدلا دیتا ہے نعمتوں تیری کا کوئی اور نہیں پہنچ سکتا تعریف تیری کو کلام کسی کا
قَائِلٍ صَ مو مص اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ
کرنیوالے کا یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے فضل تیرا اور
رَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
رحمت تیری پس تحقیق نہیں مالک ہے رحمت کا کوئی مگر تو یا اللہ بخش میرے لیے
مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ
وہ گناہ کہ چوک کر کیئے ہیں اور وہ کہ قصداً کیئے ہیں اور وہ کہ پوشیدہ کیئے ہیں اور وہ ظاہر کیئے ہیں
وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ارط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
اور وہ کہ نادانستہ کیا ہیں اور وہ کہ دانستہ کیئے ہیں یا اللہ بخش ہمارے لیئے گناہ ہمارے
وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَاْنَا وَعَمْدَنَا وَكُلَّ ذٰلِكَ
اور ظلم ہمارے اور بیہودگیاں ہماری اور قصداً گناہ ہمارے اور چوک ہماری اور دانستہ گناہ ہمارے اور
عِنْدَنَا ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَاْيَ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ
موجود ہیں نزدیک ہمارے یا اللہ بخش میرے لیئے چوک میری اور دانستہ گناہ میرے اور بیہودگیاں میری
وَجِدِّيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَا
اور قصداً گناہ میرے اور محروم نہ کر مجھکو برکت اس چیز کی سے کہ دی تو نے مجھکو اور نہ فتنے میں ڈال مجھکو بیچ اس
اَحْرَمْتَنِيْ صَ مص اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ
کے کہ محروم کیا تو نے مجھکو یا اللہ اچھی کی تو نے صورت میری پس اچھی کر سیرت میری

اصْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ اصْ

اے رب میرے بخش اور رحم کر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی

سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ

فرمایا آنحضرت صلعم نے مانگو اللہ تعالیٰ سے بخشش اور عافیت کیونکہ کسی شخص کو نہیں دیا گیا ہے

الْيَقِينِ خَيْرًا مِنَ الْعَافِيَةِ تس قحمس

ایمان کے کوئی چیز بہتر عافیت سے یعنی بعد دولت ایمان کے درجہ عافیت ہی کا ہے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَدْعُو اللّٰهَ فَقَالَ سَلْ رَبَّكَ

حضرت عباس رضؓ روایت کرتے ہیں کہ عرض کیا میں نے اے رسول اللہ کے سکھاؤ مجھکو کچھ تا دعا کروں میں اللہ سے آپ نے

الْعَافِيَةَ فَمَكَثْتُ أَيَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

عافیت پس ٹھہرا میں چند روز پھر حاضر ہوا پس عرض کی میں نے یا رسول اللہ

عَلِّمْنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ يَا عَمِّ سَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ

سکھاؤ مجھکو کچھ تا مانگوں میں اوسکو اپنے پروردگار عزوجل سے پس فرمایا اے چچا میرے مانگ اللہ سے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط يَا عَمِّ أَكْثِرِ الدُّعَاءَ بِالْعَافِيَةِ ط

عافیت دنیا اور آخرت میں اے چچا میرے بہت دعا کر ساتھ عافیت کے

مَا سَأَلَ اللّٰهَ الْعِبَادُ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ يَغْفِرَ لَهُمْ وَيُعَافِيَهُمْ

نہ مانگی اللہ تعالیٰ سے بندوں نے کوئی چیز بہتر اس مانگنے سے کہ بخشے اللہ اونکو اور عافیت دے

رِيَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا تُعَلِّمُنِي دَعْوَةً أَدْعُو بِهَا لِنَفْسِي قَالَ بَلٰى

عرض کیا ام سلمہ رضؓ نے یا رسول اللہ سکھاتے نہیں تم مجھکو ایک دعا کہ کروں میں ساتھ اوسکے اپنے لیے فرمایا ہاں

قُولِي اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَذْهِبْ

کہہ اے اللہ پروردگار نبی کے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم بخش میرے لیے گناہ میرے اور دور کر

غَيْظَ قَلْبِي وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا الآ

غصہ دل میرے کا اور بچا مجھکو گمراہ کرنیوالے فتنوں سے جب تک زندہ رکھے تو ہمکو نہ کہے

يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللّٰهُمَّ لَقِّنِّي حُجَّتِي فَإِنَّ الْكَافِرَ يُلَقَّنُ

ایک تم میں کا یا اللہ سمجھا مجھکو دلیل میری اس لیے کہ تحقیق کافر بھی سمجھایا جاتا ہے

حجتہ ولکن یقول اللھم لقنی حجۃ الایمان عند الممات
دلیل اپنی یعنی دلیل اطل لیں نہ ہی حجت نہ مانگے ولیکن کہے یا اللہ سمجھا مجھکو دلیل ایمان کی نزدیک مرنے کے

ط فضل الصلوٰۃ والسلام علی النبی علیہ
یہ بیان ہے فضیلت درود و سلام بھیجنے کا پیغمبر خدا پر اور انپر

افضل الصلوٰۃ والسلام ما جلس قوم مجلسا لم یذکروا
بہتر درود و سلام ہووے نہ بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس مین کہ نہ یاد کیا اللہ کو

اللہ فیہ ولم یصلوا علی نبیھم الا کان علیھم حسرۃ
اوسمین اور نہ درود بھیجا نبی اپنے پر مگر کہ ہوگی یہ مجلس اونپر سب حسرت کی

یوم القیمۃ وان دخلوا الجنۃ للثواب حب ت
دن قیامت کے اور اگرچہ داخل ہوون بہشت مین واسطے ثواب کے ف ل

س من اکثروا علی من الصلوٰۃ یوم الجمعۃ فان صلاتکم
فرمایا آنحضرت صلعم نے بہت بھیجو مجھپر درود دن جمعے کے پس تحقیق درود تمہارا

معروضۃ علی دس ق حب لیس یصلی علی احد
عرض کیا جاتا ہے مجھپر ف ک نہین درود بھیجتا ہے مجھپر کوئی

یوم الجمعۃ الا عرضت علی صلاتہ مس ما من احد
دن جمعے کے مگر کہ عرض کیا جاتا ہے مجھپر درود اسکا نہین کوئی سلام

یسلم علی الا رد اللہ علی روحی حتی ارد علیہ السلام
بھیجتا ہے مجھپر کہ پھیرتا ہے اللہ مجھپر روح میری یہانتک کہ جواب دیتا ہون اسکو سلام کا

د اولی الناس بی یوم القیمۃ اکثرھم علی صلاۃ ت
قریب تر آدمیون کا ساتھ میرے دن قیامت کے بہت بھیجنے والا اونکا ہے درود کو

حب البخیل من ذکرت عندہ فلم یصل علی ق حب س
بڑا بخیل وہ ہے کہ ذکر کیا جاون مین پاس اوسکے پس نہ درود بھیجے مجھپر

من اکثروا الصلاۃ علی فانھا زکوۃ لکم ص
بہت بھیجو مجھپر درود پس تحقیق درود بھیجنا زکوۃ ہے تمہارے لیے

رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ تَرِبَ
خاک میں بھری ناک اس شخص کی جسکے پاس میرا ذکر کیا جاوے اور ہلاک ہووے وہ کہ ذکر کیا جاؤں میں اوسکے پاس پس نہ درود
رط مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ س ط س ص
بھیجے جسکے پاس ذکر کیا جاؤں میں پس چاہیئے کہ درود بھیجے مجھپر
ي فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ای
پس تحقیق جو کوئی درود بھیجے مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس بار
مَنْ ذَكَرَنِيْ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ ص اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّاحِيْنَ
جو کوئی یاد کرے مجھکو اور نام لے میرا پس چاہیئے کہ درود بھیجے مجھپر تحقیق اللہ تعالیٰ کیلئے کتنے فرشتے
يُبَلِّغُوْنِيْ عَنْ اُمَّتِيَ السَّلَامَ س ج مس اِنِّيْ لَقِيْتُ
تحقیق میں ملا
کہ پہنچاتے ہیں مجھکو میری امت کیطرف سے سلام و۲
جِبْرَئِيْلَ فَبَشَّرَنِيْ وَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ
جبرائیل سے پس خوشخبری دی مجھکو اور کہا تحقیق پروردگار تیرا فرماتا ہے جو کوئی درود بھیجے تجھپر
صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَسَجَدْتُ
درود بھیجتا ہوں میں اوسپر اور جو کوئی سلام بھیجے تجھپر سلام بھیجتا ہوں میں اوسپر پس سجدہ شکر کا کیا میں نے
لِلّٰهِ شُكْرًا مس يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِيْ
اللہ کے لیئے عرض کیا ابی بن کعب نے یا رسول اللہ تحقیق میں نے کیا واسطے درود تمہارے
كُلَّهَا قَالَ اِذًا يُكْفٰى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ ذَنْبُكَ اَلْحَدِيْث ت
تمام وقت دعا و درود اپنے کا فرمایا پیغمبر صلعم نے اکفایت کیجائیگی ساری مہمات دینی اور دنیا کی تیری اور
مس اَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا
جو کوئی کہ درود بھیجے مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس بار
م دت س ط جَآءَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ
تشریف لائے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ایکدن یعنے صحابہ پاس اور
وَالْبُشْرٰى فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ اِنَّ
خوشی معلوم ہوتی تھی اونکے چہرہ مبارک پر پس فرمایا تحقیق آئے میرے پاس جبرئیل پس کہا تحقیق

رَبُّكَ يَقُولُ أَمَا يُرْضِيكَ يَا مُحَمَّدُ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ
رب تیرا فرماتا ہے کیا خوش نہیں کرتی تجھکو اے محمد یہ بات کہ تحقیق نہ درود بھیجے تجھپر کوئی

مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ
امت تیری میں سے مگر کہ درود بھیجوں میں اوسپر دس بار اور نہ سلام بھیجے تجھپر کوئی

مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا اس حدیث سے
امت تیری میں سے مگر کہ سلام بھیجوں میں اوسپر دس بار

معلوم ہوا کہ جو صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا
جو کوئی درود بھیجے مجھپر ایکبار بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس

صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ
درود اور دور کیئے جاتے ہیں اوس سے دس گناہ اور بلند کیئے جاتے ہیں اوسکے لیئے

دَرَجَاتٍ اس حدیث سے وَكُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ
دس درجے بہشت میں اور لکھی جاتی ہیں اسکے لیئے بسبب اسکے دس

حَسَنَاتٍ اس طرح مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نیکیاں جو کوئی درود بھیجے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلَاةً
ایکبار بھیجتا ہے اللہ اوسپر اور فرشتے اوسکے ستر درود یعنے بہت بھیجتے ہیں

وَكَيْفِيَّةُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ
اور کیفیت یعنی طرح درود اور سلام کی اوپر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلے گذری یعنی بیان کر

قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوبٌ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلٰى
فرمایا حضرت علی نے راضی ہو اللہ اوسسے کہ ہر دعا منع کی گئی ہے قبولیت سے یہانتک درود نہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِ مُحَمَّدٍ اس طرح وَعَنْ عُمَرَ
حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد پر اور روایت ہے حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق دعا ٹھیرائی جاتی ہے درمیان آسمان و زمین کے

لَا یَصْعَدُ مِنْہُ شَیْءٌ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلٰی نَبِیِّکَ ﷺ وَقَالَ الشَّیْخُ
نہیں پہنچتا ہے اس سے کچھ یہانتک کہ درود بھیجے تو اپنے نبی پر ﷺ اور کہا شیخ
اَبُوْ سُلَیْمَانَ الدَّارَانِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ اِذَا سَاَلْتَ اللّٰہَ حَاجَۃً
ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ نے جب مانگے تو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت
فَابْدَءْہُ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
پس شروع کر اسکو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر
ثُمَّ ادْعُ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ اخْتِمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ
پھر دعا کر جو کچھ چاہے تو پھر تمام کر دعا کو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلے اللہ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ بِکَرَمِہٖ یَقْبَلُ الصَّلَاتَیْنِ
علیہ وسلم پر کیونکہ پس تحقیق اللہ پاک ذات سبحانہ کرم اپنے کے قبول کرتا ہے دونوں درود کو
وَھُوَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یَّدَعَ مَا بَیْنَھُمَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اور وہ بزرگ تر ہے اس سے کہ چھوڑ دے اور بیچ کو کہ درمیان ان دونوں کی ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اور اوپر تابعداروں محمدؐ کے جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور تابعداروں ابراہیم کے اوپر
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اتار اوپر حضرت محمدؐ کے اور اوپر تابعداروں
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
محمدؐ کے جیسے کہ برکت اتاری تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ
تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر نبی کے جب کہ یاد کریں اونکو یاد کرنیوالے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ وَ
یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر نبی کے جبکہ غفلت کریں ذکر اونکے سے غفلت کرنیوالے اور
سَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ حَقِّقْہُ عِنْدَکَ اَرْفَعَ
سلام بھیج سلام بہت بہت یا اللہ پورا کر حق محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ثابت ہے نزدیک

عَنِ الْخَلْقِ مَا نَزَلَ بِهِمْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْهِمْ مَنْ لَا يَرْحَمُهُمْ
خلق سے جو کچھ کہ اوترا ہے اوپر اور نہ مسلط کر اوپر اوس شخص کو کہ نہ رحم کرے اوپر

فَقَدْ حَلَّ بِهِمْ مَا لَا يَرْفَعُهُ غَيْرُكَ وَلَا يَدْفَعُهُ سِوَاكَ
پس تحقیق اوترا ہے اوپر وہ چیز کہ نہیں دور کرسکتا اوسکو کوئی سوا تیرے اور نہیں دفع کرسکتا اوسکو

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنَّا يَا كَرِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَفِيْ نُسْخَةٍ
یا اللہ دور کر ہمسے سختی اے بزرگ سے بہتر رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے اور بیچ ایک نسخے

لِبَعْضِ تَلَامِذَتِهٖ قَالَ مُؤَلِّفُهُ الشَّيْخُ الْاَجَلُّ رَحْمَةً
کے واسطے بعضے شاگردوں کے کہتا ہے مصنف اس کتاب کا شیخ بڑا

اَجِلَّةِ الْعُلَمَاءِ وَارِثُ عُلُوْمِ الْاَنْبِيَاءِ خَتْمُ الْمُحَدِّثِيْنَ
بڑے علماؤنکا وارث علموں پیغمبروں کا خاتم محدثوں کا

وَحِيْدُ الدَّهْرِ شَرْقًا وَّغَرْبًا وَّفَرِيْدُ الدَّهْرِ بَرًّا وَّبَحْرًا اَلَّذِيْ
اکیلا زمانے کا مشرق اور مغرب میں اور یگانہ زمانہ کا جنگل اور دریا میں وہ شخص

نَالَ فِي الْاٰفَاقِ حَظًّا مِّنَ الْاِشْتِهَارِ اِشْتِهَارَ الشَّمْسِ اِلٰى
کہ پایا اوس نے جہان میں حصہ مشہوری سے مانند مشہوری آفتاب کے

نِصْفِ النَّهَارِ صَاحِبِ الْاَنْفَاسِ الْقُدْسِيَّةِ وَالْكَمَالَاتِ
دوپہر کے وقت میں صاحب دموں پاک کا اور کمالات

الْاِنْسِيَّةِ وَالْاَخْلَاقِ السَّنِيَّةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَلَكَاتِ الْمَلَكِيَّةِ
انسیہ کا اور خلق روشن بلند کا اور ملکے فرشتوں والے کا

مَوْلَانَا شَمْسُ الدِّيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَزَرِيِّ
مولانا شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن الجزری

اَفَاضَ اللّٰهُ بَرَكَاتِهٖ عَلَى الْعَالَمِيْنَ عُمُوْمًا وَّعَلٰى اَصْحَابِهٖ خُصُوْصًا
پہونچے اللہ برکتیں اوسکی جہانکے لوگونپر ازروی عام ہونیکے اور اوسکے یارونپر ازروی خاص

وَفِيْ نُسْخَةٍ بِخَطِّهٖ قَالَ كَاتِبُهٗ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْجَزَرِيُّ
اور ایک نسخے میں ہے خط اوسکے کے کہا ہے کاتب اوسکے محمد بن محمد الجزری نے

لَطَفَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهٖ فِيْ غُرْبَتِهٖ وَاَخَذَ بِيَدِهٖ فِيْ شِدَّتِهٖ
مہربانی کرے اللہ تعالیٰ اوسکے اوپر غربت اوسکی مین اور پکڑے ہاتھ اوسکا بیچ سختی اوسکی کے
ثُمَّ خَتَمَ مِنْ تَرْصِيْفِ هٰذَا الْحِصْنِ الْحَصِيْنِ مِنْ كَلَامِهٖ
واغت پائی بیچ ترتیب اس حصن حصین کی سے کہ ترتیب دی گئی ہے کلام
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ يَوْمَ الْاَحَدِ بَعْدَ الظُّهْرِ الثَّانِيْ وَالْعِشْرِيْنَ
سردار رسولون صلعم کے سے دن اتوار کے بعد ظہر کے تاریخ بائیسوین
مِنْ ذِي الْحِجَّةِ الْحَرَامِ سَنَةَ اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ وَ
باحرمت کے سال سو اکیانوین ہجری
سَبْعِمَائَةٍ بِمَدْرَسَتِيَ الَّتِيْ اَنْشَاْتُهَا بِرَاْسِ عَقَبَةِ الْكَتَّانِ
بقر عید
مقدسہ مین بیچ اوس مدرسے اپنے کے کہ بنایا تھا مینے اوسکو سر راہ عقبہ کتان کے کہ نام
دَاخِلَ دِمَشْقَ الْمَحْرُوْسَةِ حَمَاهَا اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الْاٰفَاتِ
ایک موضع کا ہے اندر دمشق کے کہ محفوظ ہے آفات وبلیات سے بچاوے اوسکو اللہ تعالیٰ آفتون سے
وَسَائِرِ بِلَادِ الْمُسْلِمِيْنَ هٰذَا وَجَمِيْعُ اَبْوَابِ دِمَشْقَ
اور تمام مسلمانون کے شہرون کو یہ تصنیف اوسحال مین تمام ہوئی کہ سب دروازے دمشق کے
مُعَلَّقَةٌ بَلْ مُشَيَّدَةٌ بِالْاَحْجَارِ وَالْخَلَائِقُ يَسْتَغِيْثُوْنَ عَلٰى
بند کیے گئے ہے بلکہ مضبوط کیے گئے تھے ساتھ پتھرون کے اور خلائق فریاد کرتی تھی اوپر
الْاَسْوَارِ وَالنَّاسُ فِيْ جُهْدٍ عَظِيْمٍ مِنَ الْحِصَارِ وَالْمِيَاهُ
دیوارون قلعے کے اور لوگ بیچ بڑی مشقت کے تھے بسبب محاصرہ کرنے ظالمونکے اور پانی
مَقْطُوْعَةٌ وَالْاَيَادِيْ اِلَى اللّٰهِ بِالتَّضَرُّعِ مَرْفُوْعَةٌ وَقَدْ حَرَقَ
روکا گیا تھا اور ہاتھ طرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ عاجزی کے اوٹھے ہوئے تھے اور تحقیق جلا دیا گیا
ظَوَاهِرَ الْبَلَدِ وَنُهِبَ اَكْثَرُهُ وَكُلُّ اَحَدٍ خَائِفٌ عَلٰى نَفْسِهٖ
تھا گرد نواح شہر کا اور لوٹا گیا تھا اکثر اوسکا اور ہر ایک ڈر رکھتا تھا اوپر نفس اپنے کے
وَمَالِهٖ وَاَهْلِهٖ وَجِلٌ مِّنْ ذُنُوْبِهٖ وَسُوْءِ اَعْمَالِهٖ وَقَدْ
اور مال اپنے کے اور گھر والون اپنے کے ڈرنیوالا گناہون اپنے سے اور بری کاموں اپنے سے اور تحقیق

حَصَّنَ بِمَا يُقَدِّرُ عَلَيْهِ فَجَعَلْتُ هٰذَا حِصْنِي وَتَوَكَّلْتُ

پناہ پکڑی تھی ہر ایک نے بقدر طاقت اپنی کے پس کیا میں نے اس کتاب کو پناہ اپنی اور سونپا میں نے کام اپنا

عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَقَدْ اَجَزْتُ اَوْ وَجَّهْتُ

اللہ تعالیٰ پر اور وہ کفایت کرنے والا ہے مجھکو اور اچھا ہے کارساز اور تحقیق اجازت دی میں نے اور توجہ کی

اَبَا الْفَتْحِ مُحَمَّدًا وَاَبَا بَكْرٍ اَحْمَدَ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَلِيًّا وَاَبَا الْخَيْرِ

یعنی ابوالفتح محمد کو اور ابوبکر احمد کو اور ابوالقاسم علی کو اور ابوالخیر

مُحَمَّدًا وَّفَاطِمَةَ وَعَائِشَةَ وَسَلْمٰى وَخَدِيْجَةَ رِوَايَتَهٗ

محمد کو اور فاطمہ اور عائشہ اور سلمی اور خدیجہ کو روایت کرنے اسکی

عَنِّيْ مَعَ جَمِيْعِ مَا يَجُوْزُ لِيْ رِوَايَتُهٗ وَكَذٰلِكَ اَجَزْتُ لِاَهْلِ

مجھسے ساتھ تمام اوسکے جسکا کہ جائز ہے واسطے میرے روایت اوسکی اور اسطرح اجازت دی میں نے اہل

عَصْرِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّبَاطِنًا وَّظَاهِرًا

لوگون کو اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اول اور آخر ظاہر اور باطن اور رحمتین

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْخَلْقِ وَاَشْرَفِهِمْ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اوسکی نازل ہو دین اور پیشوا خلق کے کہ حضرت محمد ہیں اور اولاد اونکی پر اور رسلام اور سلامتی ہو

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَلِكَاتِبِهٖ وَلِمَنْ وَّقَفَ

ایشان سب پر یا الٰہی بخش اس کتاب کے مصنف کو اور لکھنے والے اوسکے کو اور اوسکو کہ وقف کرے

فِيْهِ وَلِمَنْ دَعَا لَهُمْ بِالْخَيْرِ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ

اسمیں اور اوسکو کہ دعا کرے انکے لیئے ساتھ خیر کے اور سب مسلمانون کو اور سب تعریف

لِلّٰهِ وَحْدَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

خدا یگانہ کے لیئے ہے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر سردار ہمارے کے کہ حضرت محمد ہیں اور

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

اوپر تابعداروں حضرت محمد کے اور سلام بھیجے اونپر کافی ہے ہمکو اللہ اور اچھا

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ لَا

کارساز ہے اچھا مالک ہے اور اچھا مددگار ہے

کتاب ہذا داخل بھی رجسٹری گورنمنٹ کردیدہ باجازت تحریری احمدی طبع نمبر ۲